

بہارِ صنایع مکین و مکان و فضلِ خلاق زمین و زمان

کلامِ ربوی

شیخ غلام علی برکت علی تاجران مکتب لاہور
مکتبہ تحفہ نوری بازار

DATA ENTERED

مگر کے مکمل الا سوال

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین

کتاب الفکر

کلامی و کلامی

مجلد اول

تحریر مولانا محمد رفیع الدین

پیشکش مولانا محمد رفیع الدین

[illegible][illegible]

انی ہاں سے اسنادوں میں ہوں بنی خدا
ی قاری جو چاہے اس میں سے طرح کر لیا

ہے سے والا ہے میں میں شوق تھا
دوست مار چنان تائیں میں بار خدا

پاؤں سے منظر و تالیف کتاب

میرا وہ دست محمد رحمت میں ابرار
الہ میں لاہور گیا معلوم کر ان اسباب
سیرائیں میں میں سے میں ملباسے بھائی
میں کینی میں چھوڑا پارہ چھپا ہوا باہر
میں ہر دلی و یادوں خط آن لیا کی
کسی دیر انداز تفسیر سے لک تھا صدارت
میں منظوم سبب سے مارا دی تفسیر کرانی
جو نہ چھپیا چھوڑا پارہ چاہیے جلد چھپانا
میں ہر دو دست سے فرمایا دیر میں بن کانی
کار لدا دی دنیا الی ہو جو کج گھر سے
سچ خادم علی اک تھا حرکت لاہر چلے
اے لقا صدارت معلوم اک فضلہ ہوئی والا
میں کینی میں حیدر اک کے چھپیاں گلزار
میں دست تفسیر فراوان ہوں ہر کرنا میں
نادرہ عام ہو لگا چھپاں پرہہ ہوں مایاں
میں ہوں سیرائیں تالیف مزید کرانی
میں ہر دلی میں میں ہی احوال مائی
میں لقا صدارت میں کے میں ہوں چھوڑی
میں میں کے نام اللہ کینی شریع لکھائی
میں چھپ کر میں اس میں میں ہوں نرالا
میں وہ سے لکھوں ہر دلی میں لکھائی

میں قصے و الحسن دان کو سداواں بلال
چھوڑا پارہ لکھائی مطبوع ہو یا یا نہیں
میں ہر دلی میں میں چھپا بہت کثرت پائی
میں یار محبت یگانے چھپن و اسباب
میں ہر دلی میں چھوڑا پارہ ہوتا ہے اکواری
میں جہاں تفسیر لکھائی ہر دلی میں لکھتے
میں ہوں دی خاطر میں سے پائیں ہو چائی
میں چھپاں میں میں اعتنا زورہ فرمایا
میں ہر دلی میں اندر کامل چھپ جاو لگا بھائی
میں ہر دلی میں نہ دیر زورہ فضل خدا اکبر سے
میں ہر دلی میں مشفق میرا ہو یا ان دوا سے
میں ہر دلی میں اندر تفسیر ان اسباب
میں حاجت میں میں سگر می و چلاواں بلال
میں ہر دلی میں لکھتے تھا صدارت میں میں
میں ہر دلی میں بہت دلا ہوں کرن کمایاں
میں ہر دلی میں میں خدیت بھائی ہندی بھائی
میں ہر دلی میں نالوں نالوں نالوں ہر دلی
میں ہر دلی میں لکھتے تھا صدارت میں میں
میں ہر دلی میں لکھتے تھا صدارت میں میں
میں ہر دلی میں لکھتے تھا صدارت میں میں

آغاز حضرت موسیٰ علیہ السلام

سیدنا وفضل علیہ السلام شیخ الاسلام

نسب امیر خسرو برادر حضرت شمس الدین علی بن ابی طالب و کفایت

انتقال الحکومت و اصلاح طبیب با رحام طاهر

وَاللَّهُ الرَّحِيمُ

و منصف قضی ہوئی کرناں حل و درابین
 حسب رست نہ لکھناں دل نصیب تھاوون نامی
 حسب رست چہ ہون سکے آئے رہی کیا ہے
 اسی نے نو عمر ہادی اسی جہ دون درغالی
 جا بھر گھر آئے ہوئے اندر وصل کما فے
 فائز ہو یا جہ عمر جہاں الی اس لئے عقد پڑایا
 بصر استغین پیدا ہوا ان یو یا دین بھائی
 ہم سمیت تناویت دی دختر نیک و بای
 ان یو یوں بھر راوی آئے کو کو کھاوے
 کھیت نصیب عقد پڑایا اکرا مرد و آلہ
 مردان رجھا اکرا تیاں دو دین رب بنائے
 عالی شان ساقب واد نور شمع عسرقانی
 کھان سلسل واضح کے جواو پر کھوا یاں
 لبہ سینا فائز بہادر اوہ لاوی گھر آیا
 سی بھائی درجہ اوہ یعقوب جو عالی

کسان در دایست جویین هر یک در هر کجای اقصای
 فانی آیات حدیث کتابان انسان طالع تمامی
 سوسنی تالیف یعقوب بنی و جبر پیر میان کمران جلای
 لاری بن یعقوب بنی جبر بد مهاباد ساسی
 شمس داری بن شیخ و جبر نکاح بیاضی
 اکبر سوسنی لاری مرزقی مرزقی جوشان فاری
 قاری بنی شین بهادر میان نکاح جبر لاری
 بصیر ساسانی جبر جبر مرزوقی مرزوقی
 عالیسان بنان بهادر سوسنی رجب بخشای
 جبر جبر بنان بهادر سوسنی رجب بخشای
 سوسنی لاری بنی بنی بنی بنی بنی بنی بنی بنی
 سوسنی لاری بنی بنی بنی بنی بنی بنی بنی بنی
 سوسنی لاری بنی بنی بنی بنی بنی بنی بنی بنی

[illegible]

دن پر صیاد مومن بلائے رلی کا ہر سانسے
 عرض کران ج راہیں شاہراہ کرم ہو و ہر سانی
 حال ہر روز و مبارک راہیں گیا سو ہزار
 ترکہ و من سیر سانسے ہو و ہر ہزار
 دوحی طرف ہوئی دی دانی اطمینان اطمینان
 کل علامت مول نہ و می بر تسکین زیادہ
 و جہ ع الحسن ابن عباس سولی ک روایت آتی
 دانی سی فرعون و لون جو ہستائیں فرمایا
 نیک بیانی دانی کیا خوف نہ کرتوں رانی
 غرض ہی ہوئی اس دینے دنیا کے آج
 نور اک نال ہی جس گھر روشن فرمایا
 فضل کرم تیں برکت والا یہ ہو و ہر سانی
 دانی ویکہ مبارک چہرہ ہیبت اندر دانی
 اس تھیں بعد و ہر ول اندر خوب محبت جہا
 اے رومہ عمران بنا و ان تینوں حال کیانی
 قتل کرا و ان تیرا تیر خبر کراں شاہ تابیں
 جو محبت کیسا مینوں ہی مجبور استغاثیں
 یہ فرزند بلا شک اکو ہو جس دی پیری عمری
 یہ ہو و فرزند و ہو جس شاہ تابیں کت کلا یا
 را تیرا پوشیدہ رکھاں اے ہوئی دی دانی
 اطمینان ہو اظہار و خودی دی دانی

جان حقیقت کی شب کی کیوں ہوئی تارے
 حکم خدا تعالیٰ ہو یا او ہوتا ہے دس نہ کافی
 دس وقت انسان اے شاہ کیتا شور ککار
 کرتوں صبر شہنشاہ سا و داکن ہوگ تارے
 نواہ جل ہیا کر کوئی طمان نشان پناہے
 اس خاطر کوئی دانی اس تے نہ کران آواہ
 وضع حمل و وقت آیا جہد موسیٰ دی دانی
 او دانی دس ہر کی ہو دی وقت جنج آیا
 صلی راز پوشیدہ رکھاں فکر نہ کرتوں کافی
 کرم عدم تھیں جلوہ گر ہو جان کرے سوایا
 ویکہ حیران ہو جاوے دانی گستری بار خدا یا
 شاہ فرعونیاں دلوں نہ گزند ہو سچائیں
 لرزہ پیا و جو داو ہدیے کینے با دھی دانی
 غالب ہوئی محبت موسیٰ کہے دانی نون دانی
 دل و پیر پہلے آلا دلمان معبر ہو چانی
 پروٹھا جد نوریشانی مینوں حجت اٹھائیں
 ہرگز ہرگز خیر نہ کر ساں میں فرعونے تابیں
 کتب کھلونا عالم جس تھیں رویت اسدی ہوئی
 اے شاہ قبلی اشاریاں دخت قضیہ یا
 نہ اظہار کران میں کدیرے کرے تسلی دانی
 کرے ادا شکرانہ وافر و جہ حضور اظمی

حاصل حاصل ازین قصہ

اس قصے و چہرہ تیرا شہر ایک کما یا
 ہی شیطان مثل فرعونے اسلی راز بتائیں

حضرت مولیٰ سلام علیہ و علیٰ آله و سلم

بسم الله الرحمن الرحیم

الطیفہ عجیبہ

وہ درویش قیامت و کون حکم ہو و نہ کاری
 دوح و چہ و کا و عاصی حکم خدا و فراتے
 و ان مسکد الافاد دھا و حکم پورا ہو جاوی
 پھر دربان امید انسانی ہرگز نہ کن تاہیں
 جویں موی دی مالی لے امید نہ رکھی کافی
 پرادہ عاصی دوح و چون باہر آون سارے
 طع کرم لے رحمت رب تحصیل گ جاو تاہیں
 پھر عاصی حرد و دوح و چون باہر آون سارے
 جویں موی و چہ گو دی مال مے نرم و چہ مالایا
 عرض موی و حافظہ اللہ کوئی نہ کر نہ آکیا
 سر پستی لٹکے ماسے رشتے ہزار و تھامی
 عرض ہزار لٹکے ماسے اسل و فرعون نکار
 حفظ امان خدا و شامل حد آ تاہر طالعے
 ایسوں دشمن سخت اسافا شیطان ہی نہ کال
 کہ شش کرے شیطان ہمیشہ غلبت نورانی
 موی حافظ ایمان کھڑن دے شیطان و رنگاوی
 تنزل ماز و نیاز خیریت طاعت و ذکر موی
 ایمان بھی جائے ماسے پراس طاقت تاہیں
 جویں فرعون قتل و مالے لکھے لکھے ہزار ل

عاصی کوک محمد یانوں پھر یونان خواری
 پھر دربان تمامی عاصی دوح و کا وے
 جویں مالی خود موسیٰ تائیں و چہ تنور و کاوی
 دوح و کھنوں سہا ہر آون عاصی مری سائیں
 چل گیا موسیٰ و چہ تنور سے موسیٰ ہی لکھے
 تو بھی الذین اتوا دی نص قرآن پیاسے
 جویں موسیٰ و چہ اک تنور و سلام ربیات تاہیں
 و چہ ہشتان تکنے لاون فضل خداوند کاے
 تکین علی غرض ہستی تکیہ جا من لگایا
 ہر چہ شاہ لے فرعون بیان وافر و زور لگایا
 راوی نصی کہن یجنالی الف مراد و خامی
 پر موسیٰ داوال نہ و کا ہو سک کیا اک واری
 پیش نہ گئی و رہ دشمن دی غور کر میں متولے
 پر کہ پیش جائے اسدی جہاں کھوالا
 کھوہ کھڑے دل مومن و چون کہ جہ ہر آکی
 صد افسوس ایمان خجستہ سارے اوہ گواوے
 طرح طرح دے دھوکے دی لے کروا دہوائی
 فصل خدا جن حافظ سادار و زیارت تائیں
 موسیٰ بھی رجا انہائے شاید پھر کے ماراں

لے مولیٰ کی برکت موی و حضرت مولیٰ سلام علیہ و علیٰ آله و سلم کو جبکہ طاعت و عبادت مولیٰ علیہ
 السلام چاک ہیں لکھی و ان کے من و عنان ہر وقت لکھی و ان کے من و عنان ہر وقت لکھی و ان کے من و عنان ہر وقت لکھی
 و ان کے من و عنان ہر وقت لکھی و ان کے من و عنان ہر وقت لکھی و ان کے من و عنان ہر وقت لکھی

1551



الشيخ فخر الدين بن محمد بن الحسين

100

10

کے کن پیرائے اب کشتی کا
جان بیکار کیا ہے اور
عجیب ہیں اور یہ دونوں بال بال بیکار

اور پھر

عزیز سداش آسہ بھی من بیکار
بہر بھلا اور آسہ خاتون اب بیکار
عزیز کیجیے شاد مناسبت کو بیکار
آب درخت و چالیوں پیرائے کی بیکار
شاد درخت بلا اور بیکار بیکار

اب لاؤ شریعت و دنیا کی بیکار
فصل و بیکار بیکار بیکار
فصل و بیکار بیکار بیکار

اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار

طیفہ

اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار

اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار

خزائن

اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار

اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار
اور پھر بیکار بیکار بیکار

[illegible][illegible]

دست خود ان نالہ کی کسی رشتہ است و اول
 اول کی خواہاں بدینوں بھی ذات الہی
 دوم کی خواہاں خاتون کی رشتہ جیسا کہ
 سوم کی خواہاں کی خواہاں و خواہاں
 چوتھی کی خواہاں کی خواہاں و خواہاں
 پانچویں کی خواہاں کی خواہاں و خواہاں
 چھٹی کی خواہاں کی خواہاں و خواہاں

سرت محض و کس است امان کس می کجاست
 لعلت طمان امان و کس است امان
 ملی است امان کس است امان
 کس است امان کس است امان
 کس است امان کس است امان
 کس است امان کس است امان
 کس است امان کس است امان
 کس است امان کس است امان

[illegible]

عزت الہیہ میں داخل ہو کر ہر ایک کو اپنا
 اپنے طرح سے ایک روح میں جو کہ ایک
 ہر فرد کو مال آسانی اور دل پر کراہی

داخل ہوا پس ایمان میں حکم عبادت
 والہ اور عبادت غوثا پس توبہ کی مال کراہی
 بالہما النفس المؤمنہ الی ملک اخصیہ فیہ حکم عبادت

طریقہ

میں بھی وہی بیرونی اور خوف رکھنے
 کریں بیرونی اور عالم خوف نہ رہی کافی
 اپنے طرح ہوں میں اور خوف و آسانی
 وقت زبردستی ہے سلامت برکت فضل الہی
 واثق لہم الامن وہم ہند ان کی رضا کی
 ہوی وید دریا بظاہر خطرہ جان رکھائے
 برہم بظاہر اندر گت کیا ہوا
 سائیل بظاہر بچان بھیڑی کھایا ہوا
 حضرت یونس علیہ السلام کی شکم اندر سی رہی
 حضرت یونس علیہ السلام کی بظاہر غار میں سی
 داک نہانہ ہوئے ہوں خدا اور جہاد
 سیران عبادت رکھنے خطرہ اور سن کر کوئی

رب کہنا وریا اس باطن میں خدا فرماتے
 راحت باطن آسانی واپس کر رہی
 پس میں کریں بیرونی اور خوف نہ رہی کافی
 حرص ہوا اول نفس شیطانوں خوف نہ رہی کافی
 خوف ایمان جاؤں اصلاح میں ہے نکائی
 پرور باطن حفظ خدا وچہ عزت شرف حاد
 در باطن وجہ باغ فضل و کھلوا ہوا
 در باطن وجہ کشف حجابت کھایا ہوا
 در باطن وجہ حفظ حایت رکھیا ذات الہی
 در باطن وعدہ سی نصرت پس شرف ہوا
 کیرے سب لہو میں ظاہر اپنے پاس کھائے
 روح ریحان قرین ہے اس ختم رفاقت ہونی

عزت الہیہ میں داخل ہونے کا طریقہ

میں خدا کی رضا کی
 میں خدا کی رضا کی
 میں خدا کی رضا کی
 میں خدا کی رضا کی
 میں خدا کی رضا کی
 میں خدا کی رضا کی
 میں خدا کی رضا کی
 میں خدا کی رضا کی
 میں خدا کی رضا کی
 میں خدا کی رضا کی

آسیہ خاتون اس بابوں میں کہ عبادت
 ملک مصر میں کہ عبادت
 پس میں انہیں والیاں شیر ملاؤں آباں
 قطعی قوم حلال ہے ویکوشتان الہی
 تاں میں نظر ہو لگاؤں شرف زیارت ہوا
 چک بچک سی صد تینوں لہو میں واپس
 ہر چند میں لگاؤں بھٹان پر مطلب ہاون

ابن ابی حنیفہ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص
 کوئی چیز دیکھے کہ اس میں کوئی چیز ہے
 جس میں کوئی چیز ہے اس میں کوئی چیز ہے
 اس میں کوئی چیز ہے اس میں کوئی چیز ہے
 اس میں کوئی چیز ہے اس میں کوئی چیز ہے
 اس میں کوئی چیز ہے اس میں کوئی چیز ہے
 اس میں کوئی چیز ہے اس میں کوئی چیز ہے
 اس میں کوئی چیز ہے اس میں کوئی چیز ہے

بھگت گھر ویران ہو گا اگر تم کرو جسے کھالے
 جو کہ عہد کرو اسے ہمیں سنوں جو کہ بھگت
 بھگت جی بھی لکھی افراسیوں بھگت جی
 بھگت کر اور بھگت جی بھی لکھی افراسیوں
 بھگت جی بھگت جی بھگت جی بھگت جی
 بھگت جی بھگت جی بھگت جی بھگت جی
 بھگت جی بھگت جی بھگت جی بھگت جی
 بھگت جی بھگت جی بھگت جی بھگت جی

حصہ نزل قصہ نصیر باب تصوف

اور درویش غایت زلیٰ روح نصیر بیدی تائیں
 انما مثل الحیوة الدنیا کے دریا درویشاں
 سوئی روح نون طان نصیر بیدی تائیں
 روح جہان نصیر بیدی تائیں
 جیوں سوئی نصیر بیدی تائیں
 جیوں سوئی نصیر بیدی تائیں
 جیوں سوئی نصیر بیدی تائیں
 جیوں سوئی نصیر بیدی تائیں
 جیوں سوئی نصیر بیدی تائیں
 جیوں سوئی نصیر بیدی تائیں
 جیوں سوئی نصیر بیدی تائیں
 جیوں سوئی نصیر بیدی تائیں

موسیٰ واک صند بدن چہ کھلیا با آفتاب
 ال جہان فرعون صفت نے پھر یہ متاں
 تابعدا کیجئے حجت اپنا و پس بناون
 واک صند فریبان الابرار وہ نہ کھالے
 روح لو کاندے مکر فریبان خوش نہ ہرگز کھالے
 تیوں طاعت ربکہ با جیوں کھالے روح نہ عالی
 مشفق روح دی رحمت ربکہ اپنی طرف کھالے
 ذکر فکر دی قوت سنوں اصلی گھر ہو کھالے
 مصر بہشت اندر جہاد ہو کھالے اوہ شاہ با آفتاب
 جیوں موسیٰ دیاں دیاں ہاں گرد ہوون ہر آنی
 نہ متوجہ طرف نہائے اپنا آپ کر لے
 تیوں حجت ذاتی ربکہ ابی ارشاد سنالے
 یہ بیستان مٹا لقاؤں چاہے شیر تھالے
 شیر لقاؤں روح دے ہائے ملے غدا در کھالے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

رَحْمَةً إِلَى الْقَضَا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اگر کسی طرح سے فاسقین و فاجرین کو سزا دی جائے گی
اسی طرح جہانم کی سزا دی جائے گی
سزا سزا کی باتیں کیا جائیں گی
حکیم فیضی لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
فیضی صاحب نے لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
لکھ کر ہو یا حضرت موسیٰ نے لکھی حالت سزا کی

اسی طرح فاسقین و فاجرین کو سزا دی جائے گی
اسی طرح جہانم کی سزا دی جائے گی
سزا سزا کی باتیں کیا جائیں گی
حکیم فیضی لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
فیضی صاحب نے لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
لکھ کر ہو یا حضرت موسیٰ نے لکھی حالت سزا کی

فَاذْكُرْكَ اِنَّهُ الَّذِي مَرَّ بِسَيِّئَاتِكَ عَلٰى اَمْرِ عَدُوِّكَ

یہ سونے میں رسولی کی کوئی حضرت محسن کی
فیضی صاحب نے لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
ہریت موسیٰ نے لکھی نصیحت پر اس ہی باتیں
طیلس قوموں میں لکھی رہا ہے سزا سزا کی
ہوا جاری ہوا ہی اس سزا سزا کی باتیں

یہ سونے میں رسولی کی کوئی حضرت محسن کی
فیضی صاحب نے لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
ہریت موسیٰ نے لکھی نصیحت پر اس ہی باتیں
طیلس قوموں میں لکھی رہا ہے سزا سزا کی
ہوا جاری ہوا ہی اس سزا سزا کی باتیں

فَاذْكُرْكَ اِنَّهُ الَّذِي مَرَّ بِسَيِّئَاتِكَ عَلٰى اَمْرِ عَدُوِّكَ

اگر کسی طرح سے فاسقین و فاجرین کو سزا دی جائے گی
اسی طرح جہانم کی سزا دی جائے گی
سزا سزا کی باتیں کیا جائیں گی
حکیم فیضی لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
فیضی صاحب نے لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
لکھ کر ہو یا حضرت موسیٰ نے لکھی حالت سزا کی

اگر کسی طرح سے فاسقین و فاجرین کو سزا دی جائے گی
اسی طرح جہانم کی سزا دی جائے گی
سزا سزا کی باتیں کیا جائیں گی
حکیم فیضی لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
فیضی صاحب نے لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
لکھ کر ہو یا حضرت موسیٰ نے لکھی حالت سزا کی

فَاذْكُرْكَ اِنَّهُ الَّذِي مَرَّ بِسَيِّئَاتِكَ عَلٰى اَمْرِ عَدُوِّكَ

یہ سونے میں رسولی کی کوئی حضرت محسن کی
فیضی صاحب نے لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
ہریت موسیٰ نے لکھی نصیحت پر اس ہی باتیں
طیلس قوموں میں لکھی رہا ہے سزا سزا کی
ہوا جاری ہوا ہی اس سزا سزا کی باتیں

یہ سونے میں رسولی کی کوئی حضرت محسن کی
فیضی صاحب نے لکھا کہ سزا سزا کی باتیں
ہریت موسیٰ نے لکھی نصیحت پر اس ہی باتیں
طیلس قوموں میں لکھی رہا ہے سزا سزا کی
ہوا جاری ہوا ہی اس سزا سزا کی باتیں

لکھ کر ہو یا حضرت موسیٰ نے لکھی حالت سزا کی
طیلس قوموں میں لکھی رہا ہے سزا سزا کی
ہوا جاری ہوا ہی اس سزا سزا کی باتیں

فَالْأَمْرُ إِلَىٰ ظُلَمٍ مُّتَبَعٍ وَاعْمُرُوا

حسن بیوں میں تو یہ لیلیٰ بہت لہار لکھی

فَقُفِرَ لَكَ إِنَّهُمَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

مجتہدین معاصی جسم مجتہدین موسیٰ تائیں
 دو چور ہو بھی اور ویسے کہی اوتھے آوی
 اسے جاگ دیا ہم سامری جھگڑا کیا کرادی
 دیکھا ایسا چرا حضرت موسیٰ سامری لون فرمایا
 ہر دن جھگڑا تھاں خریدین باز نہ آون اسے
 بھر بھی ترس ہی لون آیا دھکے ہی لہی
 سامری تائیں کل ا واقعہ بادشاہ ول جادی
 جرات کر کے کہے موسیٰ لون کیا تو میری تائیں

وقت قتل کوئی پاسبان آجا جاندی کل ہو ایس
کل او توہ یاد آیا ہے دل نہ رکھتا ہے
ہو راکت تلخی آپس جھگڑی قضیہ طول ہو جاو
سنا ہی شو ملے جھگڑا لوج کی جھگڑا پایا
شامت نفس تیری سرکڑ کی نینوں موت پکاری
دوہان پھڑاؤن لگا او قصور ہووی ختم لڑائی
خوف کیستالج میری موسی شاید بیان گواوی
ایں نگول جویں کل قلعی مار یا تھدا تھا میں

اَسْرِيْنَ اِنْ تَفْسُلْنِيْ كَمَا فَعَلْتَ نَفْسًا لَا اَمْسُقُ

سامری تھیں سن قسطنطینیہ کی خود رونق کھان سٹارو
 سی معلوم اس بادورجی تیار وار زمان دعویٰ کیتا
 بدت تلاوت قاتل دی شاہ نے نوکر خاص لکھے
 یس اوہ قسطنطینیہ وجہ دوہا سے جانے عرض گزار
 سن فرعون موسیٰ دی ترکست غصے اندر بھریا
 ت لاک واقعہ یحیم گندرمی موسیٰ تھیں حید وای
 ہن اوکر کرے تلاوت چہا ہر لایاں موسیٰ مالیں
 حکم و اتنا ضرر کرے حضرت ہنسی تیار
 حد ابی حم و افرات نے کسی الٹ ہر وائی
 نام آتا حریفان ہیں لکھتے صلابت تیار

دلوجہ کے جو باوجودی نون ہوئی قبل کراوے
 پس اوہ قبلی تر یا اوتھوں ہو کے چپ پتیا
 پتہ کرو قاتل اوارث بدل مسماعل ٹھاوکر
 حضرت موسیٰ قبلی مار یا جاندا ہو کنارے
 حکم دتا موسیٰ نون پھر یوسفی استحقیق مر بار
 سی فرعون اگے ہی حصے غضب آلودہ بھاری
 پھر یہ واقعہ سنیا جس دم پس اوہ جریا نابین
 شاہد ہو رہا وحلہ سی واقف حال تقائیں
 سنیا من ایسے کہ شہانہ صبر نہ رہا کانی
 آل اندر فرعون ایسے یون نون ایمان لوکا دی

وَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ أَهْلِ الْبَيْتِ يُسَمَّى قَالِلاً بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ يُدْعَى زَيْدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ

لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ

عَلَى رَأْيِ أَنْ يَكُونَ كَيْفَ يَكُونُ الْبَيْتُ

لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ

لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ

لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ
 الرَّسُولِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ

لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا بِأَمْرِ

نامہ لادراں اور ہر ایک کے
 شخص عزیز اور اولاد میں ہر ایک کی
 اس کی قیمت تین سو روپیہ تھی اور ہر ایک کی
 روپیہ کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 لکھن اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 میں ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 بے حرکت ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 ایک کسٹ اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اس میں ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 حضرت موسیٰ کی حقیقت طہیانی و نامی
 ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 حج اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 ایک درخت عظیم اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 عزم و خیر اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے

اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے

کتب الیٰہیہ لکھن اور ہر ایک کے ہر ایک کے

جو شے حق میری وجہ لادراں یا لادراں
 نام حسن بصری اور ہر ایک کے ہر ایک کے
 جان ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 عزم و خیر اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 لکھن اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے

اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے
 اور ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے ہر ایک کے

یہ خبر دی کہ میری راہ پر ہی آئی نال اور جب طلسم ہوئی توں ایسے گل افرونی

فَكَأَنَّكَ إِذَا جَاءَكَ نَجْوَى عَلَىٰ شَيْءٍ زَقَّالَتْ
إِنَّ أَيْنَ يَكُنْ حَوْلَكَ لَيَجْرُكَ أَجْرًا مَا سَفَيْتَ لَنَا

نال حکا کمال صدور لباس ہوئی دے آئی
عمر وہ پانی کدھ پلایا اسدا احمد دلاوے
اگے لڑکی ہوئی پچھے پر ہوئی سرافے
بچوں راہ بنانا مینوں کی مینوں بھل جانے
نامحرم دل نظر اٹھانا لاق سادے ناہیں
حد دل شعیب سی دی گھر وہ ہوئی قدم لگا دو
بعد سلام شعیب خیریت کہے ہوئی ہر تائیں
ظالم قوم کنوں ایسی ہوئی دینوں لئے رہائی

اکیسویں باب سیر اندھ سد جو ہے نبی الہی
نال میری حضرت ایتھوں سی قدم اٹھا دو
لے لڑکی ہو چکے میرے ہوئی قدم اٹھاوے
میں اولادی یعقوبوں ہوئی ایہ فرماوے
پس اس خاطر کہے لایا تینوں ساں اٹھائیں
جیوں دستور شریعت والا جلد سلام بلا دو
حسب رتبہ تھیں واقف ہوئے کہے ہوئی دیتائیں
خوف نہ کرتوں خوف نہ کوئی حافظ ذات الہی

فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ
لَا تَخَفْ بَنِيكَ مِنْ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

بعد بیان احوال طرفی دونوں بنی پیاے
کرے شعیب صیانت ہوئی ہر سازشی واری

خوش ہوں مل دونوں صاحب غم اندھ واری
موت بھگد شقت راہ دی ہو دو دوجاری

شکلی بعد خوشحالی

مذہب دینوں شریعت ربی جان عزیز جاوی
حضرت آدم صغی لشہر جہاں ہر ہشوں آبا
موت لئے مشقت دی جہ نکل ہوئی رہی
رہے کی بکلیفان بیان ساز ہوئی دوسرا لال

شکلی بعد سے خوشحالی راحت بعد غماری
تین سو سال کتاب لایا ہوں جی صبح رلا یا
ملی نوید خوشی دی انہوں بختبارت ضروری
صحت لیتی رہے ہو جہ دے لئے نول جہا لال

سازمان امور و کارهای عمومی و اجتماعی

عزیز علی ایامی در این کتاب
بیتهاں ہاں دہانت لیس و کورن و ادا
سینوں ج بہا محبت دی اور رب کا طاق
جستہوں ج ظاہری بلوں گئے رنگ تھان
محبت اویر سرور بچھا باویشن اپنا بیبا
ایکے طرح بتراٹاں دشمن اپنے پاک پادرو

۱۔ اگر اس شخص کو کسی اور سے
 دوستی ہو تو اس شخص کو اس سے
 ملنے سے روک دینا چاہیے۔
 ۲۔ اگر اس شخص کو کسی اور سے
 دوستی ہو تو اس شخص کو اس سے
 ملنے سے روک دینا چاہیے۔

عزیز فی ہودن خطیب الہیاء اولیٰ انبیاء حضرت شیخ
 مولیٰ علیہ السلام حضرت مولیٰ علیہ السلام بنات خود و کینیت خود و راج
 ایشان شمول بطایف و معارف آیات متعالیہ

کلمہ حقیران حقیقت اور مراد شائے
عبدون شعیب بنی نے دکھا حضرت موسیٰ پر
کچھ پیشانی ازیر نبوت تراش حضرت ہوجاؤں

جمل کراں بیان اٹھائیں گئے کھول بیورو
اے جمل بیانی اور سب سب سب
و کچھ اور اور سب سب سب سب

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَنَّانِ الَّذِي هَدانا لهذا وَكُنَّا لِهَذَا عَامِلِينَ

میرا کھڑا کر حضرت مولیٰ رحمتی وصال لیا
 میرا چہرہ لے کر دوسری کشتی اس لب پہ کیا
 میرے بیوی بچوں کو بچے حضرت ہی رہا
 میری عرض صفور الی فی حضرت کدرا
 میرے سر پہ لے کر دھریا بہتا روغن کھاوی
 میری محفل اگلے چکیا چار بھلیں دو دو گانا
 میرا این کہ کیا اس مناظر میں آ آ کر

ایک پتہ لکھے مزدوری اس میں لکھی جائے
 طاقت مند انسان میں مہربانی ہوگی
 قوی میں لکھی جائے کہ وہ ہے
 قوی ترین میں لکھی جائے کہ وہ ہے
 قوی ترین میں لکھی جائے کہ وہ ہے
 قوی ترین میں لکھی جائے کہ وہ ہے
 قوی ترین میں لکھی جائے کہ وہ ہے

۱۔ دروغی بیانیہ ہے ہر سے بیان اور حقیقت
۲۔ اس میں قوی ہیں جانناں و کائناتیں
۳۔ ان کے استغناء و فوہین شل و سلی لڑائے

اک لڑکی بن دہان چو لہری لہری تباہیں
 اجرت اساری پاس نہ میری اور میری پیارے
 کیونین نکاح ہو ویکامیرا میں اس لائق نامہیں
 دس برس سال جو چاہیں ایہ حسان ہو ویکاتیرا
 اسکو عرض نکاح دیان کر کہنے رسول ہو ہزارا
 خاص عنایت ہو ہی ہوئی ہے ایہ عرض ضروری
 رہ چاہیاتوں پاویں میان نیکو کارسرا میں
 انشاء اللہ عہد جو کتنا فرق نہ ویرہ پاواں

کہ جو بھی اسے مرض پہنچے تیرے سال وہاں ہیں
 غرض کرے وہ حضرت موسیٰ کے بیٹے ہارون
 کی عیال و سب سے پہلے حق و سچ کہہ رہے ہیں
 کہ شیبہ اگرچہ سالانہ ایڑ چارین میر
 حق چار سالانہ ایڑ چارین میر چار سالانہ
 ہے دس سال کی کہیں توں پورے اور سب سے پہلے
 چار سالانہ تیرے اور پھر دیکھ دیکھ کہ چار سال
 چار سالانہ میں غالی قرار والی خیریت چار سال

میرے تیرے درجہ دو ان ایہ پکا قول بھیاں
 اہان دو اندر وچوں جہڑی پوری کران مانی
 اٹھ برساتن مل پور کر ساتن جہ کج بن کر
 ران کران خداوند عالم جہڑا اساتھوں مانی
 سوئی ۲۱ ال بکاج منور اکبر تاجی
 جہ کسارن رچن راجاں سب بکھارا

[illegible]

[illegible][illegible]

غصا موسوی کی بعض کتابیں

کہیں روایت قصص عجائب نیز مظارا کا ہے
 خاص شخصیت کی روایتیں بھی اس میں
 لئے صفحہ نمبر ۱۵۱ پر اس کی طرف توجہ
 فرمائی جائے گی۔

موسیٰ بی بی جلد عاصا بکریاں لون چائے
دور اور چھ ایسے ہی ظالم زہراں رستو لا
تھوڑے اور دکھائے ایسا ایسا کہ بچا نا
رخصتہ اسن جا کا وڈا بی بی ایسہ فرامی
وے طرف کہنا سچ اسے موسیٰ کریم نظر

سرحد و قسطنطنیہ کے درمیان
 یا مینا کی گلیوں کا صاف و کھلی
 جڑ سے کوٹنے پر ایک کھجور کی ٹیٹھی
 لی لی دھڑا زور مارو بھید ان یوں آوے
 نئی شعیبے عایشی کے تیراں رست بیابان
 بصری کی جڑ کوٹھے اور پروردی عرب رطاب
 یس اور عاصا کل نیوں جاوے رین و گارو
 دور گناہوں سے جگہ جگہ کی خوشنقص آوے
 اسی جگہ اندر آوے قرطاسا ہر جاوے
 زمین اندر دھس پیسے و انگوں شاوہ ہو جاوے
 نئی شعیبے از عالم یقینوں میں یقین ال آوے
 حضرت موسیٰ سینا ہو یا اس میں خبر کوانی

کہن نہیں اب ہے اور نہیں ہے کیا
 کیا اور ہی اسن سے یہ کوئی ہی
 جسکال یہ سب کوئی نہ جان اور نہیں
 جوت ہوا آیتوں کی یہی یہی حال
 ہزار ہا کے شہداء اس کی کیا
 حوت ہر اس کی یہی یہی حال
 قدرت رب نہیں رہے یہی یہی حال
 دھون ہر اس کی یہی یہی حال
 اور یہی یہی یہی یہی حال
 حضرت بی بی اب تمیں نہایت کل سادہ
 عظمت دیکھ ہی یہی یہی حال
 ہاں اس کی گدہ ہاں اس کی گدہ

اسما، عرصاے موسوی

من اللہ ان ہی ایہ خاصا کہن ستر سائے
 حضرت آدم صغی الشہیقین عاصا ورتا
 کفہ نام مقابل سدا وچ کتاب بنائے
 اکثر عالم نام عاصے و خاص علیق بنائے
 اول نام عصار و ہذا خود دھریار ب بہانی

حسن کز قدی موسی و عشق عالم بهاری
کنون شعیب موسی بن دینا السید فضل میرزا
ابن جان بیانات اس عاصی والا ارم ملاو
سیر وجه قرآن بر روی خود چای نام بکمال
و دم حیه تنبان ترکیچ جو قضا جان یگانه

تغیر از جزای عصا پیروی

من عیادتوں میں ہر روزی اور طلا کا کاروبار کیا
بعض متاوان ستر و پڑھنے کے وہ بھی فرماؤں

نہیے تخریب ہائے اندر سے ممتاز
چلن سسر رہا اندر کا جو خاص تھا

الحمد لله الذي جعل في كتابه من كل شيء
معرفة ما كان عليه السلف من قبلهم

معجزہ اول عصا کے موسوی

شاہ سہرا خاصہ کھانہ کے پاس سے	حضرت موسیٰ کوثری کے پاس جو جنگل کے پاس
جسے اتفاقاً جنگل کے درخت ہوتے تھے	ہر دو شاخاں کے درخت ہوتے تھے
سورج بن ہونے دو شاخاں کے درخت نظر آئے	حضرت موسیٰ کوثری کے پاس تھے

معجزہ دوم

حضرت موسیٰ کوثری کے پاس سے	ہوئے دو شاخاں کے درخت ہوتے تھے
خالص شہر کے شاخوں پر پائیدار تھے	خالص شہر کے شاخوں پر پائیدار تھے

معجزہ سوم

خالص مادی کی شاخاں کے درخت ہوتے تھے	خالص مادی کی شاخاں کے درخت ہوتے تھے
کھوئے شاخاں کے شاخوں پر پائیدار تھے	کھوئے شاخاں کے شاخوں پر پائیدار تھے
دونوں شاخاں کے درخت ہوتے تھے	دونوں شاخاں کے درخت ہوتے تھے

معجزہ چہارم

بکری کے درخت ہوتے تھے	بکری کے درخت ہوتے تھے
خوش کھانا خوش ہوتے تھے	خوش کھانا خوش ہوتے تھے

معجزہ پنجم

خالص مادی کی شاخاں کے درخت ہوتے تھے	خالص مادی کی شاخاں کے درخت ہوتے تھے
شاخاں کے شاخوں پر پائیدار تھے	شاخاں کے شاخوں پر پائیدار تھے
کے درخت ہوتے تھے	کے درخت ہوتے تھے

معجزہ ششم

شاخاں کے شاخوں پر پائیدار تھے	شاخاں کے شاخوں پر پائیدار تھے
-------------------------------	-------------------------------

معجزہ ہفتاد

در سفر ہوا کہ کوئی شخص میری خدمت سے
راہ و تہوار لگا دے جو چاہے ہمارے پاس

اگر کوئی مشکل میری خدمت سے
عاجل میری خدمت سے راہ و تہوار لگا دے

معجزہ ہشتاد

اگر کوئی شخص میری خدمت سے
عاجل میری خدمت سے راہ و تہوار لگا دے

اگر کوئی شخص میری خدمت سے
عاجل میری خدمت سے راہ و تہوار لگا دے

معجزہ نود

در سفر ہوا کہ کوئی شخص میری خدمت سے
راہ و تہوار لگا دے جو چاہے ہمارے پاس

اگر کوئی شخص میری خدمت سے
عاجل میری خدمت سے راہ و تہوار لگا دے

معجزہ دہد

در سفر ہوا کہ کوئی شخص میری خدمت سے
راہ و تہوار لگا دے جو چاہے ہمارے پاس

اگر کوئی شخص میری خدمت سے
عاجل میری خدمت سے راہ و تہوار لگا دے

معجزہ یازدہم

در سفر ہوا کہ کوئی شخص میری خدمت سے
راہ و تہوار لگا دے جو چاہے ہمارے پاس

اگر کوئی شخص میری خدمت سے
عاجل میری خدمت سے راہ و تہوار لگا دے

معجزہ دوازدہم

در سفر ہوا کہ کوئی شخص میری خدمت سے
راہ و تہوار لگا دے جو چاہے ہمارے پاس

اگر کوئی شخص میری خدمت سے
عاجل میری خدمت سے راہ و تہوار لگا دے

معجزہ سترہم

در سفر ہوا کہ کوئی شخص میری خدمت سے
راہ و تہوار لگا دے جو چاہے ہمارے پاس

اگر کوئی شخص میری خدمت سے
عاجل میری خدمت سے راہ و تہوار لگا دے

سے لے کر حضرت توبہ جانے سے اور پھر میں خاں اور پھر مبارک شاہی

سحرہ چھارویں

حضرت توبہ سے ہونے والی دیکھی ہوئی الیٰی سے طرف اشارہ کرتے ہوئے اور وہاں سے فانی

سحرہ پانچویں

سفر اور پھر توبہ سے جانے پر سب خیران گردن اور ہر ملکہ عاصی حضرت نبی صاوی

سحرہ ششامی

حدود و غیر غراب کریم کی عاصی اور کیا زری ہر شے ہونے والی قتل کریم اور کہ ہنچاؤں والی

سحرہ ہفتامی

پیشہ دیکر دوا اور عاصی پاسوں نبی مانع سے دیارت خانہ کے طوائف ضروری ہنری جگہ اندراج رہ ضیاء عاصی اٹھانے

سحرہ ہشتامی

مردہ ہونے والی ہونے والی ہو جانے لگتے ہوئے با آکھائی اور ہلاکت ہونے کے طوائف ہونے

سحرہ نوامی

خود حال و ہر امیران اور ہر خیران کردارین کریم توبہ سے ہونے والی

معجزہ اول

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ اگر تم ہر ماہ
سیر ہو گئے کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

راہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

معجزہ ثانی

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اگر
موسىٰ علیہ السلام اس کا طریقہ بتا دیں
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

نبی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اگر
نبی اکبر صلی اللہ علیہ وسلم اس کا طریقہ بتا دیں
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

معجزہ اول کا طریقہ

و اگر تم ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

اگر تم ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

معجزہ دوم کا طریقہ

اگر تم ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

اگر تم ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

معجزہ سوم

اگر تم ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

اگر تم ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

معجزہ چہارم

اگر تم ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

اگر تم ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ
صدمہ لگے ہر ماہ لانی تو اگر تم ہر ماہ
کھانا لانی تو اگر تم ہر ماہ

سورة النجم

وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے
وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے

سورة النجم

وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے
وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے

سورة النجم

وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے
وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے

سورة النجم

وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے
وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے

سورة النجم

وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے
وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے

سورة النجم

وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے
وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے

سورة النجم

وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے
وہ خاصا ہستی ہے	وہ خاصا ہستی ہے

ایہ خاصہ دوا ہے ہر من دی ہر من دی
میں دماغ گناہوں والا ہوا ہے ہر من دی

دور کر کے ہر من دی ہر من دی ہر من دی
پڑنے کے ہر من دی ہر من دی ہر من دی

سحر نہ دوا دوم

اوه خاصہ دوا دی راہن دلون کو آگاہی

برایہ دوی ڈاکہ شیطان لوں کو آگاہی

سحر نہ دوا سوم

اوه خاصہ دوا دی خاطریت و خزان گاہی
دلاق اسرار فراتواروں گری شاربیلای

برایہ برگ درخت کریون من اور پر والے
بوسی دار تلات صافی لالت لے دوا دی

سحر نہ دوا چہارم

اوه خاصہ حشرات زمین کو موی لبون شاہی

ایہ خلاق و میرہ دوی ان تھیں باہر کرادی

سحر نہ دوا پنجم

اوه خاصہ موسیٰ دوی اردن اور کرادی
ایہ خاصہ دوا دی موسیٰ کثر و شرب کرادی

کے بھال لیباب بی واسہل ہو کر کرادی
بھاگ گناہان موسیٰ اسب ملک و دم پہنچا دی

سحر نہ دوا ششم

اوه خاصہ موسیٰ دوا برینیت بروقت چرک
اوه خاصہ ایرادی راہی ہر دم سی فرامی

برایہ غلالت خوبی جیسے دل محفوظ رکھا دی
ایہ خاصہ گنجائی زوادی تنک زنج فرامی

سحر نہ دوا ہفتم

اوه خاصہ ہر من کے قہ دم رکھ فرامی
استغفار دیتی اس اہمیت اوه خاصہ فرامی
کے طواف آفتاب صد داری راہی ان کجاست

بے طواف نیسے فاسکے در درود کو کالے
ایہ خاصہ اردو دوا دی اس کے دل سے جانے
اپنے قاری ان جہیزیت اپنے زان پہنچا لے

بخشہ ششم

وہ عاصہ جہاں سدا موسیٰ دو جگہ ملک پہنچا ہوا	یہ عاصہ ملک تانی اور پر عرش لیجا ہوا
وہ پر کان پر بیت سے مومن ہوں لیجا ہوا	عرش خدا سے سرسرا ہوں آگاہی فرما ہوا

بخشہ ہفتم

اور عاصہ فرمائی کہ ان موسیٰ ہوں پہنچا ہے	یہ عاصہ سرسرا ملک تھیں واقف فرما ہے
--	-------------------------------------

بخشہ ہشتم

اور عاصہ موسیٰ کا کھانا ہر دو گرم فرما دے	یہ عاصہ دل مومن تائیں گرم ہر دو فرما دے
اگ عشق دل بھر کے مومن گرمی شوق دوادے	آجے سال حبیب کر مومن ہوں سرور کرادے
آجے کھانا خوش قدر تھیں خلی قلب لیا دے	نال حرارت شوق جیساں گرم ہوں فرما دے

عکسار موسیٰ و کرب طیبہ کا ہوا ارادہ

حضرت موسیٰ عاصے تائیں بہت عزیز کھا دے	سی متا ذکر سے پس عزت اللہ شان وادے
پرکے مومن اتھیں دھکے عزت کلمے والی	جامع جو توحید رسالت ہر دم رہو سوالی
گوئے عاصہ اور آج حضرت موسیٰ تائیں	بہت عزیز زیادہ اتھیں نزد خدا بتلائیں
یہ کہ توحید رسالت لکھ بیان دی آئی	آخر چہ وراثت تینوں و تافات الہی
اس کلمے نے جو دم میں طہین خوش کستی رسانی	اسدی برکت فرش زمیں اقامت عرش الہی
آتش ہے کہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ	والدیکہ ذوالو العلیہ آیا حکم قرآنی

وجہ دوم بر فضیلت کربہ توحید

خوف کرے فرعون خرابی ہی موسیٰ اور پاک	اس عاصے تھیں وقت سہا ہے پس اللہ پاک
خدا مافاک خف پھر رہیں ہوں بی رسائی	پرکے توحید ہوں کوئی دریا نہیں کھائی
وہ عکس لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ	پشت پناہ یہ پناہ جاں دا خود قرآن بتایا

الوجه سوم

حضرت موسیٰ و آلہ علیہ السلام کے لئے
 یہ وقت ہے کہ ان کے لئے اس وقت میں
 حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے
 جس عاصی پر طیب نے فوجیں بھیجیں

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے
 جس عاصی پر طیب نے فوجیں بھیجیں
 حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے
 جس عاصی پر طیب نے فوجیں بھیجیں

وجہ چہارم

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

وجہ پنجم

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

وجہ ششم

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

وجہ ہفتم

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

وجہ ہشتم

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں
 عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں
 عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں
 عاصی نے جو فوجیں بھیجیں
 کہ ان کے لئے اس وقت میں

این دے سنگا لایچے پر بارب فرماے
 جو تھے شان کیا دگت جو رب کریم
 پس جسے سب پیدا ہوئی ہوئی ال درو دنیا
 جو کچھ ہوا بلق پیدا مال تیرا وہ سارا
 وعدہ پورا کرے پیغمبر اپنا ہر ہر داری
 پشت پناہ مریاں دارب کریم کریم
 بھی آفرائے نیکو کاران ہوں اندر سرکے
 پر صد رحمت گھانا پاپا کرے وعدہ وفا
 وجہ ہوا بہت علیہ کیا موسیٰ بنی اللہ
 پھر تفسیر عالم اندر ایسے مذکور کیا ہے
 دین برسان حق ہر اندر کل موسیٰ کمریاں جاری
 دین وجہ پیغمبر موسیٰ کہتے برس اٹھالی
 بالآخر میں حضرت موسیٰ جب وطن فرماے
 حضرت بنی شعیب کہوں میں حضرت جلال
 بی بی پاک صفور ابیکم محل اندر رہے آہی
 سارا راہ دیا چھڑ موسیٰ اسلا وجہ ایہ ہوں
 وادی سینا جگہ امن دی السرخ و قرمانی
 تیز ہوا قاری کی شب دمی عام ہوں خیرانی
 ایہ شب جمعہ ہیری و گدی رستہ بھل گئے
 وطن بیگانہ ملک بیگانہ واقف حال نہ کوئی
 کیا برکات دیدہ درستی جمل جگہ بلا میں
 بجلی جگے سردھی کر کے دل و حشرت چہ آوی
 فضل لاہوں اڑا کا پیدا اسرے فرمایا
 بھی اڑا سب ستر بتر و چہ جنگل ہو جائے
 موسیٰ مضطر و چہ مصائب شان خدا کریم

حضرت موسیٰ قسے کہتے تھے کہ
 ملک ہیری سرکے دن موسیٰ ہیری ہوتا
 پیچیدیں سال شعیب بنی ہیری ہوتا
 این ملکے رہا ہوں جسے قدرت اچھا
 اندر ان موسیٰ اڑا پیش کرتی ہوتی
 شعیب بنی ہیری کہ دوات دوات موسیٰ
 ہی شعیب اندر اڑا پیش ہیری ان ملکے
 الان شان ہیری ہیری ہیری ہیری
 دین برسان کہتے ہیری ہیری ہیری
 وجہ تفسیر عالم اسرے ہیری ہیری ہیری
 دین علاوہ برس اٹھالی دین ہی ہیری
 اک روایت دین برسان کہتے ہیری ہیری
 خیرین قسید ہیری دوات ہیری ہیری
 مال قسید اڑا دوات ہیری ہیری ہیری
 وضع جلال اوقات قریب ہیری ہیری
 رستے اندر ہیری ہیری ہیری ہیری
 چھیرین ات گدراں ہیری ہیری ہیری
 وضع جلال دوات ہیری ہیری ہیری
 ہیری ہیری ہیری ہیری ہیری ہیری
 ات ہیری ہیری ہیری ہیری ہیری
 ہیری ہیری ہیری ہیری ہیری ہیری
 وضع جلال ہیری ہیری ہیری ہیری
 ہیری ہیری ہیری ہیری ہیری ہیری
 حضرت موسیٰ اڑا ہیری ہیری ہیری
 سفر ہیری ہیری ہیری ہیری ہیری

میں بھڑکے اور پڑاؤں کی دھواں
آئی دار اٹھائے پھر وہاں ہی چک کر رہی
طرف بہار دیکھا کہ وہ طور ہی میں رہی تھی

تا اگ اسٹھیں پیدا ہو کر آپے نیک مانی
پکے دور سے بنی خاندان کے دافتر میں
روشن آگ نظر اس آئی شاید کسے جلائی

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ
الطُّورِ نَارًا فَآلَ قَالَ لَأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ
مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ

کے رسول صغیر ایں پھر ولسین اٹھائیں
یا کوئی خبر لیا وہاں جلے یا کوئی انجیا کی
راوی کہے مساوت و تھوں باران فرشت گاہی
و تھیا حضرت سیز دخت اک ہزار کی چمکار
یا سن اسدی بندہ کوئی سخت ہوئی حیرانی
یا سن دخت گیا جس ویلے آگ تانان جا کے
سکا کھاہ لیمائی حضرت سرعاصے لڑکا کے
برادر آکتن حرکت والی جلد اوتا لان حالے
ہو یا پس ارادہ واپس جاؤں دافتر سے
پھر سیز اسدی طرف پیٹیر ہو جا کے
کی وادی میں ہو یا فرت تان الہی
ہو سن آئی آواز سی آگ کے سنی نہ کوئی
پکھے ہی بنا ایہ سنوں کسی آواز سنائی
سنان آواز نہ دیکھاں نیوں سی ہر طرف کھار
سکے کہنے دیکھ ہوئی لفظ نہ کوئی آئے
کے لبتیک اور مختصائیں حاضر اس جانی
میں حاضر توں عا رب بیٹوں بظری آوین ہا

دھمی آگ لیا وہاں جا کے دیر لگا وہاں تائیں
تائیکہ وادسردی زایل بنی مصیبت بھاری
ایسیر ہل چہ ہو پچھا او تھے حضرت بنی الہی
لہن عتاب یا عوج سہوں نوری لاناں مار
پر خواہش آگ لیواں قدری کرتہ پیر کچانی
پچھاں ہے آگ ہو کو نیرے کو نہ تیر آو
طرف دخت کر و آل تن تار و شن ہو جاو
اس حرکت تھیں حضرت موسیٰ پس الہی پاو
آگ تدرول نزدیک بنی دی جلدی کے آو
پھر ارادہ گئی وراوی حضرت سخت حیرانی پاو
خوف بیا بیوش ہو جاؤں سرت نہ بی کانی
سی آواز حیرانی وافر پیر موسیٰ نوں ہوئی
کرے جواب خداوند عالم جویں قرآن گاہی
بھرا و مو آواز آگ آئی موسیٰ نوں اک وارے
بھی دار آوازہ ایوا دی موسیٰ فرمائے
کون کوئی توں صورت اپنی بیوں دکھائی
لظعنایت پار وں مختصا ایتا آب دکھائیں

ان في الله

رَبِّكَ فَاحْذَرُهُ

طَوِيَّ وَأَكَا أَشْرَكَكَ فَا

[illegible]

خارج سور

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الشيخان

وَرَأَى الْمَلِكَ يُنَادِي الْمَلَائِكَةَ خُذُوا أَلْحَقُوا بِهِ الْعَذَابَ أُمَرَ

مکملہ لکھنؤ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

باعت حرره كذا في تصحيح جوهري وبياني
عاطرة الزمان وبياني ودرر السنان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 حضور عالم ہونے کے ساتھ ہی
 ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 حضور عالم ہونے کے ساتھ ہی
 ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند
 ان کی ہستی ان کے شان بیان نیست و نماند

حکایت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

جعفر صادق رضی اللہ عنہ ایک روز ایک لڑکی سے
 سروکار ہوئے جس کے پاس ایک دعا حضرت علی رضی اللہ عنہ
 حضرت کا کیا بیٹھا کہ سنو بہت عزیز رکھنا
 میں نے اس کی ایک عمرہ طے ہی ہوئی تھی جس کے
 ہوشن کی توڑا یا ہی توڑا غیرت و خیال
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا

جعفر صادق رضی اللہ عنہ ایک روز ایک لڑکی سے
 سروکار ہوئے جس کے پاس ایک دعا حضرت علی رضی اللہ عنہ
 حضرت کا کیا بیٹھا کہ سنو بہت عزیز رکھنا
 میں نے اس کی ایک عمرہ طے ہی ہوئی تھی جس کے
 ہوشن کی توڑا یا ہی توڑا غیرت و خیال
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا

مقولہ

حکایت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
 حضرت کا کیا بیٹھا کہ سنو بہت عزیز رکھنا
 میں نے اس کی ایک عمرہ طے ہی ہوئی تھی جس کے
 ہوشن کی توڑا یا ہی توڑا غیرت و خیال
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا

حکایت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
 حضرت کا کیا بیٹھا کہ سنو بہت عزیز رکھنا
 میں نے اس کی ایک عمرہ طے ہی ہوئی تھی جس کے
 ہوشن کی توڑا یا ہی توڑا غیرت و خیال
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا
 بعد اس کے کہ درستی سے وہ لڑکی سے ہی
 ہوشن کی توڑا یا حضرت اس کی وجہ کیا

[illegible]

عزت قدر لسا لہن سادی ہر مالون بھاری
 حضرت موسیٰ جگہ مقدس حاکم فتنہ ازارے
 پرانیوں محبوب لے مقصود وصل فرمایا
 حضرت موسیٰ عاشق آوازوں عشوق سدا یوں
 موسیٰ پہلی منزل آوازوں سنہتی ہوا یوں
 نینوں نور ازل دی خاطر او پر عرش بلایا
 پرستیں رب ائمت خاطر اپنی طرف بلایا
 پرستیں جگہ قبیح براز خود اسان بلایا
 لے پرستیں سب سادھی ایچھے کھی لیا
 پر توں وجہ رسالت پختہ عزت وافر ہوئی
 پر توں تنہا وجہ تخریب سادھی خاطر آیا
 جسراہیل براق او پر تدر ورجا ہر لیا
 پر توں اک پل اندر واپس جاویں سی جاوے

لشيخ العطار فيريد الدين قاسم

موسیٰ اسقرا ری خود رلسا طقس
 حالی نیلے چادش عزت برور سید
 خیل بندے یں حریم سخاوت چلے نشین
 موسیٰ لعل نزاری جان سوز صحرے
 اول خدائے کفایت ز تعلیم فی دست
 اولیٰ عزت خیل انبیا یوسف و سید
 از آلوده طوبی گرد ز سر سے حریم بردار

اقسام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
 ۱۔ کلام الہی کا کہ جس میں موسیٰ علیہ السلام
 نے اپنے رب سے کلام کیا ہے اور اس

خود را در وقت درال اوی طوی
کانه فصاحتی قدس ز تعلین شود
تا محرم حرم شوی در صف صفا
احمد بیافوت ما کذب القوا و ما وری
و بر لبایق بین که فرستاد از کجا
وین اشبه بهر و بخاوتگاه ولی
وین را از عرش ساخته الیوان کبریا

سینن ملین بے کیفیت ملاوٹوں کا کبر ہے
اگے کہیں کلام خدا دیسی دیسی جہنم میں
خام پیاوچھستی موسیقی سنار کے انکار

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے رب سے
 ہر لمحہ دعا کرتا رہتا ہے اور اس کی
 دعا میں یہ ہے کہ اے میرے رب میں نے
 تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے
 تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے
 تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے رب سے
 ہر لمحہ دعا کرتا رہتا ہے اور اس کی
 دعا میں یہ ہے کہ اے میرے رب میں نے
 تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے
 تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے
 تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے

وَمَا تَأْتِيكَ بِهِ يَدَايَ

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے رب سے ہر لمحہ دعا کرتا رہتا ہے اور اس کی دعا میں یہ ہے کہ اے میرے رب میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے

وَمَا تَأْتِيكَ بِهِ يَدَايَ
 اے میرے رب میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے

عَلَى غَمٍّ وَلِيٍّ فِيهَا مَا رُبَّ حُرِّ
 اے میرے رب میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے

اے میرے رب میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے
 بہت فوارہ پانی بہا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے تجھ سے کچھ مانگا ہے اور میں نے

حکمت سوال جواب

حکمت و حیرت سوال خداوند عالم آپ کے پاس
 خوف ہراس کو اور دل و اطہان پر حاوی
 جو ہیں سوال بفضل آپ طرفوں رب ہستی
 حضرت گفت شنید سو جاویدی اور ہر گاہی
 اس خاطر تفصیل سوالوں کے کہیں دیکھتے
 تھیں جواب مفصل و تاملی ہی رہا

سوال مخصوص بصارت کی وجہ

کے سوال خداوند عالم تھے وہ چہ چیز کیانی
 است کی وجہ بصارت کی جو قدرت برحق نام
 تا بہ عاصی و دشمن دلائل کثرت نام گدا
 استخیریں پہلے عام فوارہ حرمائے وجہ ہے
 و بیک چارون پس چارون گدوں زمین و آسمان
 پر بار آوروا دے ہرے عام عاصی و گدا
 عرض کر واد عاصی ہر بہت عاصی کی
 اس حالت سے ہی فائدے ظاہر ہوتے ہیں کہ
 حزن عادت اکٹوری کوں حاکمیت و کرم
 خانے ہی ہر خاص و عام کے آگے
 وقت لگاتی و نہیں ہیں دور ان ہر
 ہر حالت و عاصی ہر گاہی و گدا

کے لئے یہ کہ جس نے اسے پڑھا اور سمجھا اسے
 اس کی برکت سے ہر حق اور سچا بات پہنچے
 اور ہر گناہ سے بچے اور ہر حق پر قائم رہے
 اور ہر گناہ سے بچے اور ہر حق پر قائم رہے

اس کی خاطر جب کہ اس نے اس کی برکت سے
 ہر حق اور سچا بات پہنچے اور ہر گناہ سے بچے
 اور ہر گناہ سے بچے اور ہر حق پر قائم رہے
 اور ہر گناہ سے بچے اور ہر حق پر قائم رہے

قَالَ الْقَبِيصِيُّ مَا الْقَبِيصِيُّ فَإِذَا هِيَ حَيْهَ شَع

یہ کہ جس نے اسے پڑھا اور سمجھا اسے
 اس کی برکت سے ہر حق اور سچا بات پہنچے
 اور ہر گناہ سے بچے اور ہر حق پر قائم رہے
 اور ہر گناہ سے بچے اور ہر حق پر قائم رہے

یہ کہ جس نے اسے پڑھا اور سمجھا اسے
 اس کی برکت سے ہر حق اور سچا بات پہنچے
 اور ہر گناہ سے بچے اور ہر حق پر قائم رہے
 اور ہر گناہ سے بچے اور ہر حق پر قائم رہے

رب العالمین ملے اپنے ملک کیوں رکھو
 جہوں انھیں ان کی کیاں کوئی کھنڈن از رو
 ہوں عدا العین کیوں دو کھواہے بنائے
 جانے معلوم کرے ایہ موسیٰ ہی ہے
 الطین عسا تقین موسیٰ قطع البیدار
 بھی اس خاطر خاصے واسیہ سے کہ بنایا
 کر دیا موسیٰ کو دل سے خاطر دشمن بنائے
 سکر کر ان اور سب ساون نظر بدی میں جان
 بھی تھیں جدی داری عاصیا آپ کھائے
 پس اللہ نے کھلا با اول خوف میں سے
 خلوت اور روہن کر تشریف گواہی سے
 دشمن و دان فریہ موسیٰ اک دن چہ پیہ
 لے طرز قیادت وہ دن خفاقت جمع ہو جاوے
 سخت دوا و شہر والا ہر کوئی دہرائے
 ہیں اندر ہاک مجھوشت مسراج بکھلایا
 تا اوہ روز قیامت دہشت ہو کان چہ نہ کھلایا
 کیوں جو تشریف لے اٹھاں نے تشریف کو دیکھا رہا

ہوں ہی میں دوران کو لوں بہت آرام اٹھایا
 خاصے تقین میں ہر اک سب لوں ہوں اٹھایا
 جسے خاصے لوں از وہ کیتا بہت ہی لوں اوہ
 جو چاہے رہا وہ ہو ہو کو نفع دہر رہا
 سر سے بھر وہ کہہ دے بغیر ان طرف نہ جاوے
 وقت دین موسیٰ دی جاوے دشمن میں بکھلایا
 کرک اٹھکے ساحر وافر وجہ بیدار اٹھایا
 ویکھ چلے کھینچاں موسیٰ دہر نہ وجہ خیال ان
 خلقت عام اور تا موسیٰ لے نہ درجے
 بھی سکے جو کار کرے خود جم غفیر نشانے
 تا جلوت وجہ فریہ موسیٰ لوکان اندر طائر
 سن عارفوں کا فکھڑا ہے ہر اک
 دہشت ہول ہر اس زیادہ ہر اک بندہ پاوے
 نبی ولی سب نفسی نفسی اندر حشر بنائے
 دوزخ جنت نشان عذاباں سارا کچھ دکھایا
 ہاتھوں خوف ہر اس محمدان شناخت پاوے
 نفسی نفسی کر سن لو کہیں ہستی ہی اٹھی

الطیف

جہ از روہ و دہشت شایا رہا ہر سیم چلایا
 یہ موسیٰ جہ ہستی داری سب کیوں اڑھاکے
 اک جلالی کا نشان ہے از ہر سیم چلایا
 ہر سیم ہر سیم کہ ہے کیم دہشت
 موسیٰ و جہ دور ہستی اللہ کی ہستی
 دہشت و دہشت و دہشت و دہشت

نہور یا نہور یا آکا اوہ خلیل سوار را
 سیدی وجہ وجہ ایہائی کھواں حبیبنا و
 نعل کفاروں ہی نہور و ضرر نہ ہو کار را
 شیخ عباس خالق کو لوں خلقت خالق جانی
 سب کہ صابا آدم نہی اٹھی
 ہوں کو لوں دہر رہا ہی اٹھایا

اسی جانور پر مبنی ہے کہ ہر جانور

وہ جانور جس کی صورت میں ہے

سورج بہ فصیح

حکیم الامتوں حضرت مولیٰ شہزادہ نے فرمائی
ہیں کہ شکل ہر جانور سے خاصا قدرت الہی
ہے اور ہر جانور کے بدن میں ضرورتوں کے
تحتیج نہیں کرتا بلکہ ہر جانور کو اپنا
حکیم ضرورتی اختیار کیا ہے اور وہی وجہ ہے کہ
ان کو اس طرح کے ضرورتوں کے مطابق
پرستیوں کی صورت میں ہوتی ہیں اور ان کو
بھی ان کے جو خاصہ دیکھنا ان کے تحت
کے نقصان کی محققان اور وہ جانور
کے کو اور خاصا تیز جھڑپوں اور

ان کے میں ضرورتی جانور کی صورت میں
ہے اور ہر جانور کے بدن میں ضرورتوں کے
تحتیج نہیں کرتا بلکہ ہر جانور کو اپنا
حکیم ضرورتی اختیار کیا ہے اور وہی وجہ ہے کہ
ان کو اس طرح کے ضرورتوں کے مطابق
پرستیوں کی صورت میں ہوتی ہیں اور ان کو
بھی ان کے جو خاصہ دیکھنا ان کے تحت
کے نقصان کی محققان اور وہ جانور
کے کو اور خاصا تیز جھڑپوں اور

وَأَذِّنْ لِلْعَذَابِ كَلَّا إِلَىٰ جَنَاحَيْكَ تُخْرِجُنَا بِضَائِعِ

نَوْمِ آيَةِ الْخُرَىٰ لِلْأَنْبِيَاءِ مِنَ الْبَنَاتِ الْكَبِيرِ دُورِ الْخُرَىٰ

الْأَنْبِيَاءِ الْبَنَاتِ الْكَبِيرِ الْخُرَىٰ الْبَنَاتِ الْكَبِيرِ الْخُرَىٰ

جنت میں بھی بہت سے ہیں اور ان میں سے
ہر ایک میں ایک خاصہ ہے اور ان کو
جو بھی ان کے تحت ایسا تو ہے کہ ان
میں سے ایک سفید ہو ورنہ ان میں سے
ہے ایسا ہے وہ جانور ان کے
جو بھی ان کے تحت ایسا تو ہے کہ ان

ان کو ایسا ہے کہ ان میں سے ایک سفید
ہو ورنہ ان میں سے ایک سفید ہو ورنہ
ان میں سے ایک سفید ہو ورنہ ان میں
سے ایک سفید ہو ورنہ ان میں سے
ایک سفید ہو ورنہ ان میں سے ایک

و کچھ دھڑلے شیشوں کا ایک تھڑا ہوا ہے
دیکھو یہ والا دیکھو یہ کسے دیکھو یہ کیا دیکھو

لطیفہ

دو لکھ تالیف ہوئی حواہات کچھ
لوح لکھتے ہیں جہاں سدا رہا اچھا
لوگ لکھتے ہیں شعل روشن ہی جو راہ دکھاو
دو ہی قسم جو ان پر رہے جو پائے دو لکے
یہ دو چیزیں ہوتی تھیں دیکھتے رہ لکھتے
شعل ادھاریت خاطر سہولت تھو دکھائیں
دو لکے سیاست والا جو تیری تھو پھریا
یہ لکھتے ہیں ان لوگوں میں چھ لکھتے

اک لکھتے اک لکھتے ہاں ان لکھتے
لکھتے جہاں لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے

رجوع بہ قصہ

حضرت موسیٰؑ اپنے چالیسویں ماہر لکھتے
دو لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے

فَاذْكُرْكَ بِرُكَّانَيْنِ مِنْ رُكْبِكَ إِلَى فُوعُونَ وَلَا تَبْرَأَهُمْ
كَذَلِكَ كَافًا بِقَاتِلِيهِمْ وَرَجُلًا يَدْعُوهُ إِلَى فُوعُونَ

لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے
لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے

جس کی شکل پر ہر دست گردا دی گئی ہر دھڑکے
 سے روایت ہوتی ہے سر میں حضور کو دیکھ
 علم ہوا کہ پھر اوپر عاصی اور اللہ میں
 ستران پہنچ رہیں ہیں آیا بھی باشد ہر ستر
 عاصی کا تھا حضرت موسیٰ جسے عاصی اسو
 عوا سراوہ ہونے کیلئے یہی ہیں وہ بڑا کھاد
 نے موسیٰ کو غور سے دیکھا اور وہ بکھر گئے
 دوسری سمت پر چلے گئے ان سے ہوا کہ اب
 یہ کیلئے آیا ہے اسے اس طرف سے کھاد
 بھرتوں میں متاں پہاڑ پہنچوں خلقت مالوں
 میں کہیں ہوتی موسیٰ توں مال اطفال عیالوں
 پرک کر بیان ہانی پہنچی راہیات فی

یہ ہوا فی اللہ جیلان کمریاں سر پہ چلتے
 ہر خیال الیہ وہی ہیں وہی عمران سناہی
 حضرت موسیٰ کا دھڑکا اطراف زمین بکھڑا
 ایک پتھر ہے وہ دھڑکا توں ڈٹھا اپنی پیاسے
 بھٹیا بھڑوہوں کیلئے وہاں ہی سواہے
 حضرت موسیٰ کو ان کے دھڑکے حکم خدا توں
 اوہی ستوں طبعی اندر نشان خدا اکبر
 جیہیں مقدر کھیا ہوا اسد شام سیاہیں
 دوویں وقت مقدر کھانا شام صبح پہنچاوا
 کہ بیکہ لڑاں میں موسیٰ تیرے مال عیالوں
 بارے میں توں فکر نہ رہا اپنے دل لے مالوں
 اسد اعرض قضا صنگن کے اوہ پتھروں لڑی

قَالَ رَبِّ اِنَّكَ تَمْلِكُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَارْخُفْ اَنْ
 يَمْتَدِنُوا وَخُذْ اَمْرِي هُوَ اَصْدَقُ لِيْسَ اَنَا
 رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ اِيْضًا قُلْ اِنَّ اَخَافُكُمْ يَكْذِبُونَ
 عَرَضَ لِيْ قَالَ رَبِّ اَشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَكَبِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَ
 اَخْلَعْ عُنُقِيْ مِنْ لِّسَانِيْ رُفِعَ اَقْوَامِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ زَيْدًا
 مِنْ اَمْلِيْ اَمْرًا وَنَاصِيَةً لِّمَنْ اَشْرَكَ فِيْ اَمْرِيْ
 اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ كُنُوْزًا وَرَبِّكَ اَكْبَرُ اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ

یہودی نبوت سے خدا یا مسیح بن ماریا کی طرف سے
 روحی کی برادری میں ہے۔ اور ان کی پیدائش
 عید یہون جیسا دون کا فسادہ تصدیق کر کے
 مسیحی گیل خدا یا مسیح سے کھول کر سوال اہم تھا نہیں
 یہ جو ان کھول کر ان میں ہی تاہم جن گلاں جھو
 تاہم وہ یہ اہم ت باز و اوہ حقیقی مسیح الی
 اکثر تہاں پڑاں ہیجاں یا کی ذات الہی
 آیا حکم خدا وید عالم کر کے کرکوں کر الہی
 اسان نبوت دتی یعنی حضرت ارون تہا
 شاہی حفظ حمایت والا اور پشیمان دکھاواں
 فتح طفرے نصرت الہی کر دیاں ہماری
 پس یون کرکوں کر الہی سے کوہ رہا الہی پائے

۱۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس قدر توانا بنا دیا ہے کہ
 بہت آسج رہا ہے ان اہری اللہ کے سامنے اور
 بہت کم ہری رہ رہی ہے اس کے مقابلے میں
 جو کچھ اس کے سر پر آسان کریں ہر حال میں
 جیسے سال کریں اور ہر سال اس کے
 کمرے سے رہا بھی ہو اور وہ ہر حال میں
 بہت کر رہا ہے کہ اکثر ایسے ہیں کہ گاری
 جو جو اس کے سر پر ہے اور ہر حال میں
 اس کے سامنے بنایا ہے کہ کتنے شرف و تکریم
 یہی ہے کہ شرف و تکریم کے لئے اس
 حاجی کا یہاں میں اسے ہر حال میں
 اس کے حق و عفو و تکریم کا ہر حال میں

إِذْ هَمَّ أَنْزِلُنَاكَ فِي الْبَيْتِ وَلَاقْتِنَا فِي ذِكْرِهِ إِذْ هَمَّ

الْمُضْمَرُونَ إِنَّهُ طَغَىٰ فَقَدْ لَاقَاهُ قَالَ قَوْلًا لِّمَنَالَعَلَّهٖ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَحْسَنُ

موتوں کے اعلیٰ جانی تیرا طرٹ مصر ہے ہماؤ
سست نہ رہنا ذکر میرے دہیہ ملک و دیون جانی
زمی نال کرو جا گلان نا عبرت اس آئے

سحرے درویشوں کی جاؤں کاں لوں دکھا
جاؤ طرف مصر سے والی صبروں ٹپ گیا
بلا وہ دُرے خدا سے حقوں شاہزجیسا

مقوله شاعر

حضرت موسیٰ انان رسالتِ جدیدت را پیش از
حضرت ابرہی کرے پیاری جاوایں طرف
ایسوں حکم خدا و آید و حی بیضا و سنائی
حاطا استقبالی برادر شهر و نیا بر جابین

عمر میں گئی دربارے پوردارت شراب
سی اردن صحرے اندر رست دیواری دور
فمنوں رست ہی دوزخ بھی نہیں آئے
سرکاری ان کا رہنے لوں ہی نہیں

استقبال ہو ہی گئے کرتے مصر اور آجاؤں

[illegible]

میں کیا میں حضرت محمدؐ نے نبیؐ کہا ہے کہ
 میں نے رسولؐ پر اور میرے رسولؐ پر
 میں نے رسالت و نبیؐ کی صداقت اور ہر طرف سے
 حضرت موسیٰؑ کی بی بی حضرت مریمؑ کی
 صحت نال قوی ہوا ہوا آیتان نال بی بی
 میں نے اس عاقبت والا ہوا نشان آج آیا
 وہاں حضرت شکر حضرت اسد ای ہوا ای
 اور وہاں انھوں نے جلدی استقبال کرنا
 اسے ایسی قوم اور اس حاکم کل بیت اور
 یہ میرے کہتا تینوں ہوا وہ رسول ہوا
 میں ہوا وہاں اور خوشی سن ہی شکر کر کے
 ان کا یہی دیکھا ہوئی اور تینوں جلدی ہوا
 ان کے لئے حال واقف ہو کر اور وہاں
 ہوا وہاں اس حاکم کل نظر اسد ای آئی

حضرت ہارونؑ تا میں حضرت جبرائیلؑ
 ہوا میں ہوا والا ہوا میں ہوا
 وہم ہوا نے رسولؐ کے خطرہ ہوا
 آج کہتے رہا ہوا کے نبیؐ کہا ہے کہ
 یہ جیسا عسا ہوا ہی مجھے لیکے آیا
 بھی مرکب توفیق اور ہوا چڑھ کے ہوا
 مجھے کہتے وہاں فرستے عاقبت اور اس الہی
 نشان نشان مناسب سے جا کر ہم کرنا
 وہاں ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 موسیٰ شاہ وزیر ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 استقبال ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 کل عبا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا

روایت دیگر

حضرت موسیٰؑ ان ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 چکے اور ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 بھی اکلا دن رجب اور ہوا ہوا ہوا ہوا
 ایسے حالت ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا

وہاں ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 بھی ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 نہ کوئی ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا
 ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا

لَا تَخْشَاكَ إِلَّا نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا أَسْمِعْ وَأَلْهِى وَأَنْبِئْهُ فَقُولَا
 إِنَّا رَسُولُكَ رَبِّكَ فَاتَّقِ اللَّهَ وَمَعَاذِي إِلَهِي إِنَّكَ لَآتِعِدُنِيهِمْ
 فَدَجَّجْتَ بِآيَاتِهِ مِنْ هَرَبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ تَبَعَ
 الْهُدَى إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَّبَ بِتَوَكُّلِهِ

ظلم کری اور شادی اور پر یا سترن ہو جاوی
 ویکھاں سناں تہا می کمال خوف تہاں کھانا
 رب تیری دی طرفوں ہو کے نرسل و نرسل آئے
 دکھ آئے تکلیف نہ دیوین گذر یا وقت نہ
 جیکر مرضی ہووی تیری جاہاں اتھ دکھاوی
 طرف شادی التذلول و حی حضور ی آوی
 جو نبیاں تھیں نہ پھر کے سدا دوزخ جاوی

کس کے رب خوف ساون شاہ مصطفیٰ آوی
 رب کہانہ درو دوہین میں ان مال است میر
 میں جاو جا آکھو دوہین میں ہی بن آوی
 اسر علی مال شادی پس نون کریں روانہ
 رب تیری طرفوں شاہ امجدی اسیر ہو
 آئے سلام اور پھر حیرانہ ہدایت پاوے
 ہوک عذاب آوے نون جہر آیتاں من نصیب

تشریف الشرف الزلانی فرمودن حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام
 نزد فرعون بے عون علیہ اللعنة و دعوت نمون اور البطرف توحید

اسلام و ما يتعلق بہا

در ذوق حقایق حقایق ہارون پاکو کڑی روئے
 بعد تعارف دیکھ سکھ دوزان ایہ ملاح پکان
 حکم خدا تعالیٰ اس کا فزون متنبہ فرماندے
 من دن ہر آرام کریت دیویموں حکم شادون
 جوتے روز برادر و نون شاہ مصطل جان

سوی کے ہارون ہمیشہ ہارون ملاقی ہوئے
 ہمیں مسٹر کریں گناہے میل سے دویہاں
 کھراون میں ہے دوزان شاہ مصطل جان
 اک روایت من دن کیموں شاہ مصطل جان
 سدا حقیقت ہوہن مسٹر و جہر ہارون

کہی اک سان ہوں اور سدا کی جہوں ہوں
کھا کھا ہوئی نیت بہری اٹھائی دہرائی

ایوان التوحید والبرکات میں
کے جہوں ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی

وَلَكِنَّكَ فَيْتَا مِنْ عَمْرِكَ يَسِينٌ وَفَعَلْتَ فَعْلَكَ

الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ

حضرت موسیٰ نے فرمایا بیٹوں خبر نہ کوئی
لازم ہیں قصاص ادا جہت قتل سانی
ایہوں تیرے جو اللہ بیٹوں خاص سوال بنایا
میں بیٹوں اس تیری طرف سے بیعت کر لیا

کی مال مرگیا قتل کی جہت لگا کی
پیسے کیا دیں جو اس میں ہوئی
میں جو اللہ کے حکمت والے ہیں متاثر نہ
بنائی میرا ہی بنا کے تیری طرف گھبرا

فَعَلْتُمْ إِذَا وَانْكَامِ الصُّلَّانِينَ فَقَرُوتُ مِنْكُمْ لَكَا

خَفْتُمْ فَوَهَبَ لِي زُجْرًا وَحَلَلْتُمْ الرُّبَا

میں فرعون تجھ کے ایسے کل تروہ کیا
کھڑا رہا یہاں جہوں جہوں لگا کر کیا

وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ (یٰٰہٰ)

حضرت موسیٰ نے فرمایا میرا رب ادا کی
جو کچھ جہوں اس میں وہ بھی میری ہی

یہیں لے آسمان رب ہر اور میں جانی
دو جگہ سے پیدا کئے ہیں کا وہ بدکاری

قَالَ يٰۤاَرَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ مُوقِنٌ

بِذٰلِكَ اَنْتَ سَمِيعٌ اَنْتَ عَزِيزٌ اَنْتَ مُقْتَدِرٌ

اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ اَكْبَرُ اَنْتَ اَكْبَرُ

اصل اندر میں ہے جہاں پر لاہر سے ہیں

یہاں جہاں رب کبریا سے فعل جہاں میں

ہم فرعون کو کیا کہی ہیں وہیں میں تھا میں

کُنْ تَكْوِيْنُ رَبِّ اِنَّا نَكْمُلُ اَكْوَانِنَا

میں نے کیا کہی ہیں وہیں میں تھا میں
میں نے پہنچا دے لگے حاتم کے دروازے
میں فرعون وزیر اسرائیل میں یہ حکم کر کے

اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

میں نے بھیجا کچھ اور کچھ دے دیکھ وہی ہمارا
نال حقارت پیغمبروں اور رسول شادو
میں نے بھیجا کچھ اور کچھ دے دیکھ وہی ہمارا

رَبُّ الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ اَنَّا نَكْمُلُ اَكْوَانِنَا

مشرق اور مغرب میں اور ہو جو ہے رب جانی
سب کچھ اور ہو حال ملکوں پانچا
میں نے بھیجا کچھ اور کچھ دے دیکھ وہی ہمارا
میں نے بھیجا کچھ اور کچھ دے دیکھ وہی ہمارا
میں نے بھیجا کچھ اور کچھ دے دیکھ وہی ہمارا

اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

میں نے بھیجا کچھ اور کچھ دے دیکھ وہی ہمارا
میں نے بھیجا کچھ اور کچھ دے دیکھ وہی ہمارا

قَالَ وَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ

پیشی میں کھڑے ہو کر اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر

سایه دکنی

فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ

عزیز خاتون مبارک! میرے رشتہ مستحسانی

پس فرعون کہیا ای موسیٰ اے اہل درہ پیر کیا تانی

عَصَا هُفَا اِهي تَعْبَانِ مُبَلِّغُ

تدرت سیرت الیہ و ما ملنا فیہ الا حزن و غم

پس موسیٰ نے غاصا ایسا ویر و صرٹ مٹھا

محمد بن علی بن شعیب الکردوبی صاحب کتاب

نور و نور است که سیاه او و خاصیتش بخاطر

مہشت غوث برائے ہونیا ہیں کھڑے کیا کھڑے

وَقَدْ كَانَ الْمَلِكُ يَتَوَقَّعُ أَنْ يَكُونَ فِيهِ

السلامین سیرت را می نئی دهوں میں اکیھاوی

وہ بہت ادا اور دلکش ہے

کے لیے یہ سب کچھ ہوتا ہے۔

سے لوگ وزیر مسند ہی ہوئیں جو اس کو اسے

تربیت نسل مردان کا مضامین

منجی نزار موی سب کا درویش ذکر فرماتے

— لا اله الا الله محمد رسول الله —

شیراز قصر کا مسجد بابا دین مستوفی رحمتی عسکری

ہم نے جیسا کہ پہلے ہی بتا دیا ہے کہ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ

سخت سے دھکوں پر راتوں کو صبح بیدار ہو کر

کتابخانه ملی ایران

سید و اعیان ساری و غنچه دی نظر نوکا سنا

بے عزت اور ادا کے لئے یہ دعا بھی مالا سی

دست لکھی اس عمر فزون آئینوں جہاد چلی داری

سنا ہے کہ میرے زمانِ شوہر میں

قصہ نندوان فریاد کرتا کہ ہوسنی جان بچائیں

مذہب انیسویں صدی کے مسلمانوں کا بیان کیا گیا ہے

سلطان علم نیز ای موسی که رسان تا بعد از ای

[illegible]

مخت اور فرعون اور ایشور اور ان کے

بسم الله الرحمن الرحيم

مرکز آید حضرت موسیٰ صدیق شریف را

سید محمد علی شاہ صاحب

فرعون کی دس کھڑکی دجی بہرہ نشانی

پیشانی از سر ایستاد و در سجده

سے فرعون کی بیٹا دی ہوئی حضرت عیسیٰ علیہ السلام
 بعد صلاح جو اسے شہادت دیا ان تیری تائیں
 ہیں فرعون کی بیٹا دی ہوئی آریہ لان صلاحتیں
 حضرت موسیٰ والیان گمان استوں کل شادی
 وانشائی ابوشاہ ارمی وانشائی
 پھر شاہ گھر تھیں باہر آئے تھے
 شاہ پچھے کی مرضی تیری تینوں حسن صلاح
 ہیں تھک آپ خدا سے وابستہ تھے ہم
 تیری دولت زندگی والی تیرا ہرگز نہیں
 اول و بعد شاہی والا موسیٰ نے فرمایا
 کون کوئی دم مارے آگے جو کہے بادشاہی
 دوجی گل جوانی والی اوہی شکل تھیں
 سونم اگر ہی خطرہ کوئی تیرا ہی آوے
 جو تاجست دی تو تجھ ہی جو موسیٰ فرمائی
 صرف بہشت ایسا خوشا کرتا تھیں بہار
 ہیں فرعون شادی طرفوں ہو رہیا لکائی
 کل میر ویرا کا بروہن ملک بلائے

حضرت بلقان الی ویرا ان شہادتیں
 الی ویرا تھیں خدا کے رسول الی ویرا
 شادی ویرا تھیں بی بی بی بی لائی تھیں
 حضرت بی بی آریہ لان ایہ جواب سے الی
 کہ انشا پر تھیں دوست ہے ہر حال
 عظیم الی ویرا تھیں الی ویرا تھیں
 الی ویرا شادی الی ویرا تھیں
 ساری خلقت سے الی ویرا تھیں
 چار چیراں جو دی ہوئی شہادتیں تھیں
 تیرا حکم برابر جاری تھیں
 ملک حکومت سب کے تیرا عزت ووقار
 ویرا تھیں خطاب رکاوٹیں تھیں
 حادق باہر تھیں موت نام رکھا دی
 اسدی منزل تھا کوئی جنت ہول نہ گائی
 دینا الی ویرا تھیں تھیں ہو کر داران
 آگے گات نامان ہو رہا تھیں تھیں
 الی ویرا تھیں تھیں ہی ایہاں تھیں

إِنَّ هَذَا لَشَاخِرٌ عَلِيمٌ يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَكَ مِنْ أَرْضِكَ

لِيُخْرِجَكَ مِنْهَا

ایہ موسیٰ شہادتیں علم سے اسے
 جادو مال سناؤں ملکوں باہر کرنا چاہے
 کہ وہ آسائوں ملکوں باہر کرے بادشاہ
 یہ صلاح میر ویرا تھیں شادی تھیں

کہ وہ الی ویرا تھیں تھیں
 ہیں سوہن مرضی تھیں جو وہ کرے
 جادو کرے وہ انکار دے گی تھیں
 تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

۱۔ وہیں ہرگز نہ آئے ہیں ۲۔ سب کچھ اسی میں ہے

اَتَعْمَلُونَ كِتَابًا يَقُولُ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ

بِالْكِتَابِ مِنْ رَبِّكُمْ

<p>قتل کرو کیا اس سیدیوں جو ایسی تھیں اس لئے مجھے لیکے اسد ولوں آیا سن اسے کمان شاہ وزیراں نسخ الودہ کرنے</p>	<p>رب میرا روحی تعالیٰ ہجرے نال دیا ہے رب اس لئے کھلیا اسنوں اس پیغام سنایا قتل کرو نہ سوسلی تائیں باہم کسب و ورے</p>
---	---

الرَّحْمَةُ وَآخَاهُ وَابْتِغَى فِي الْمَكَائِنِ حَاشِرِينَ يَأْتُونَكَ بِكُلِّ سَخِرَ عَلِيمٍ

ہوسنے اور دن رات ہوا دینا چاہتا
 لے آؤں ادھ سا حرو دی جاکے علما کو لے
 بخت ساخت ہو کو پورا زور بخیری لایے
 سن فرعون پسند کرے نہ سیر و دریاں والی
 سزا اک ای صوبے و چون جو ہو عالم بھارا
 جلد روایت کر پو پھر دی و مصلحت کرنا کوئی
 اک روایت لایق ہے و چون ملک نہ گائے
 دوحی طرفے نال ہوسنی ہے وعدہ کن کر دیا
 قہطیاں ہی اک عید مقررہ سال سیالی آوی

جميع الشكر والثناء لله يوم معلوم

ان معلوم کیے گئے تھے شاہ نے شاہزادہ کو
 نو آموز تمام کیلئے کسب کیا وہ اپنے
 بہت سے ہزاروں کے برابر ہزار ہزاروں
 ہزار ہزاروں کے برابر ہزار ہزاروں
 ہزار ہزاروں کے برابر ہزار ہزاروں

کہ ظاہر فرمائی ہے کہ ہر ایک سے
 ہر ممکن نہیں ممکن نہیں ہر ایک سے
 دوسری طرف سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 یہ سب اس طرح کوئی نہیں سمجھا سکتا ہے
 ان کے ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 کہی کہان حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کہانی
 حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کہانی
 اس کے لئے ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 یہ سب اس طرح کوئی نہیں سمجھا سکتا ہے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے

کہ ظاہر فرمائی ہے کہ ہر ایک سے
 ہر ممکن نہیں ممکن نہیں ہر ایک سے
 دوسری طرف سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 یہ سب اس طرح کوئی نہیں سمجھا سکتا ہے
 ان کے ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 کہی کہان حضرت موسیٰ علیہ السلام کی کہانی
 حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کہانی
 اس کے لئے ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 یہ سب اس طرح کوئی نہیں سمجھا سکتا ہے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے

وَجَاءَ الشَّكْرُ فَزَيَّنَّا لِلْجَانِّينَ الْآجِرَانِ كَذَّبُوا الْعَصِيانَ

جو دوسری طرف سے ہر ایک سے ہر ایک سے

۶ قَالَ نَكِّرُوا لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ أَلَمْ تَفْقَهُوا

کہان قرآن مجید میں ہے کہ ہر ایک سے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے
 ہر ایک سے ہر ایک سے ہر ایک سے

وَيَا لَكُمْ لَا تَفْهَمُوا مَا تُلَاقُونَ اللَّهُ يَكْتُمُ الْغَيْبَاتِ
 وَالْغَيْبَاتِ الْغَيْبَاتِ الْغَيْبَاتِ

وَقَالَ لِبَهْرِائِ بْنِ رَزْمَانَ إِنَّكَ لَتَكُونُ كَالْفَرَاحِ جَاهِدْ وَتَصْنَعِ

عزت شاه وفتحی ہم ایسا ہی شکستیں کھائیں
ایسے گل کھکے سے سے اچھے یہاں شان

مقوالہ ناظم

رسایاں بہرہاں مال سے وکوب سلا کاروی
بارہ بھر دایم اہنا سے بڑا سے فرستے
وہ میدان وچوں کر پولا اندر اک حلالی
اسن ایسے میدان او پر اوہ کدیاں شہاں
بہرہوں شک ہو چایاں و التون سے آخ
وہ تازت حوت آتش لپے لہاں بہرہاں
اون سے حواں بچے باہم اوہ کدیاں و
مال شایاں میدان بھر ہی خلقت دودی جاو
اور دوی شربت ہوئی خوف تہوں فرستے
بھی تفسیر مواب و لا ایہو کہہ لے سر لکے
خطرہ ایہہ خوسن کیتا جو جاہن خلقت ساری
سحر عظیم کرن ایہہ ساحر لوک ہماہوی تائیں
اسن خطرے تھیں و دریا ہوئی جیون خطرے

ہدیاں وچوں کدیاں سپ بارہ بھر دایم
وچہ تفسیر میں معانی ایہہ کدیاں سے
اور دیت پڑائی ہمدردی کدیاں اس حلالی
رسایاں لپے و لپیاں لپے جویاں مال کھار
مال تازت سوج بارہ حرکت کر دوی کما
وہ چیراں حیاں حرکت سر پہ سگھل چایا
سورہ کدیاں کدیاں سارا تہوں نظر میں آون
تہوں حواں اہاں شایاں لہاں سرک و تہوں
وچ تفسیر معانی ایہوں نظر اس دوی لکے
پراہہ خطرہ و دوا آہا کھوں عجیب ملکے
سحر لکے وچ اچھری میرے فرق نہ کر سکیں
کھوں جمالت چا حواں جھوٹا جیسے تائیں
خا و حسن فی نفسا معہر ہوئی خوف ہی والی

وَلَا تَحْمِلْ رَأْسَكَ كَالْأُكُلِ

بکریاں و لکے ہوئی تہوں خوف کدیاں

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَخَلَبُوا فَخْلَكَ وَالْعَذَابُ

صالحین دوسری جگہ طرح ارشاد ہو والی ماریتینک لفظ واکتو انکا صحتو اکین سا جرو لا یفلے الساع حینا

سنت ماصا جو ہتھوچ تیرو قدرت ویکھ الہی
 ستر ہزاران چوت تمامی لسن دانگوں مارا
 غالب حق ہو کر اس جا کہ اطل ہو کر فراری
 کدیں لٹخ نہ پاؤں سا حریہاؤں کبیرن جاوے
 لکے نام سارک رہا اہرہ جرات فرامی
 شان بہار قد آور ہو یا سب جاوے کہا جاوے
 سب میدان ہو جاوے خالی چیز کوئی نہیں
 ویکھ نہا شاخفت نھی وارہ واسکھری ہوئی
 شاہ فرعون فراری ہو یا بہت بہشت کہاوے
 لکا دو انہ کوئی تے جان نکل دی جائے
 عورتاں سب سپا وچہ جنگل نہ کوئی گل کھاوے
 اہرہ زمین طلا کارا نذر ویکھو رہاں کارا
 اہرہ کھیند جانج قیافہ اسی گل ستانی
 اہرہ ہونے لکھان و فرشتی رہی نہ کافی
 چار سو داری چھاروی بیچار دست بگم گامی
 ویکھ ہوئی لون جم آجاوے خلقت ہوئی ردولی
 باطن عمر ہو جاوے باطل نام نشان کوہے
 نام نشان نہ رہا باقی لکے مہرچ جاوے

سنت ماصا جو ہتھوچ تیرو قدرت ویکھ الہی
 ستر ہزاران چوت تمامی لسن دانگوں مارا
 غالب حق ہو کر اس جا کہ اطل ہو کر فراری
 کدیں لٹخ نہ پاؤں سا حریہاؤں کبیرن جاوے
 لکے نام سارک رہا اہرہ جرات فرامی
 شان بہار قد آور ہو یا سب جاوے کہا جاوے
 سب میدان ہو جاوے خالی چیز کوئی نہیں
 ویکھ نہا شاخفت نھی وارہ واسکھری ہوئی
 شاہ فرعون فراری ہو یا بہت بہشت کہاوے
 لکا دو انہ کوئی تے جان نکل دی جائے
 عورتاں سب سپا وچہ جنگل نہ کوئی گل کھاوے
 اہرہ زمین طلا کارا نذر ویکھو رہاں کارا
 اہرہ کھیند جانج قیافہ اسی گل ستانی
 اہرہ ہونے لکھان و فرشتی رہی نہ کافی
 چار سو داری چھاروی بیچار دست بگم گامی
 ویکھ ہوئی لون جم آجاوے خلقت ہوئی ردولی
 باطن عمر ہو جاوے باطل نام نشان کوہے
 نام نشان نہ رہا باقی لکے مہرچ جاوے

سنت ماصا جو ہتھوچ تیرو قدرت ویکھ الہی
 ستر ہزاران چوت تمامی لسن دانگوں مارا
 غالب حق ہو کر اس جا کہ اطل ہو کر فراری
 کدیں لٹخ نہ پاؤں سا حریہاؤں کبیرن جاوے
 لکے نام سارک رہا اہرہ جرات فرامی
 شان بہار قد آور ہو یا سب جاوے کہا جاوے
 سب میدان ہو جاوے خالی چیز کوئی نہیں
 ویکھ نہا شاخفت نھی وارہ واسکھری ہوئی
 شاہ فرعون فراری ہو یا بہت بہشت کہاوے
 لکا دو انہ کوئی تے جان نکل دی جائے
 عورتاں سب سپا وچہ جنگل نہ کوئی گل کھاوے
 اہرہ زمین طلا کارا نذر ویکھو رہاں کارا
 اہرہ کھیند جانج قیافہ اسی گل ستانی
 اہرہ ہونے لکھان و فرشتی رہی نہ کافی
 چار سو داری چھاروی بیچار دست بگم گامی
 ویکھ ہوئی لون جم آجاوے خلقت ہوئی ردولی
 باطن عمر ہو جاوے باطل نام نشان کوہے
 نام نشان نہ رہا باقی لکے مہرچ جاوے

ہرے نگر میں ساج رہی ہر تپیں میں ساج رہا ہے
 میں میں کسان کے لئے لے رہا ہے ہر لہجہ میں
 پھر سبہاں توں سولی پر پھراں الی خجستہ جھوڑا

بے شمار کوشش و ذرا کسار و جادو انسان کے کھائی
طرف خالقوں یعنی اک ہندو و جاپیر کھائی
اک نہ چھلان باقی زندہ حکم ضرور ضرور

الْبُيُوتِ شَرَكًا عَلَى مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ

اسان فنيون پيشنواں سرگزشتين بيان بيان
په پراوه اديان نيزي کړه جو مړسي هوني

اسان نشان ڏيکھي جو نشان وچ بيان آي
 قلن ڪري ڇڏي سولي چاڙهي ڇڏي

فَاقْضِ مَا أَنتَ فَاكِضٌ

دیکھو کہ مریضی تیری شہا کہ تو دل سو فی
 ان حقیقت دیکھی ایسے تینوں خبر نہ کا
 سیرکین یا خدا سا دیکھ پر وہ رہا کہ میں
 چہرہ اپیر گیا دل تیرے بہتر او کہ کٹ جاوی
 حو دل تینوں رب بچا لے ما اعتقاد کر کے
 کت تیرے دی گروے چہرہ بخت سانی پاد
 عطر خان نے جامہ توحیدی ایسا لوش کر لیا
 جادے جادے باغی عشقوں کہان جاری مانی
 شہرت و سی پان اپری سن شہری کلان پور
 حکم دانا مریضی نے کہو متھے اٹھا میں
 برونی کھیل باور انستل منام کر لوان

مسیح نے کرساں تینوں سرگز جو ہونی سوہونی
 اور چون و چہ ظاہر داری قسمت مندی آئی
 جو تھے تیری طرف جھکیا رہی سلامت ناہیں
 بدین کرد و عجز تینوں بہتر سولی پاوی
 بہتر ہے جو فانی ہو وے یہ ثابت ہجاوی
 بہتر ہے ہنوں اللہ سخت دلیل کردہ
 بہت است اجہی ہوئے غیر بیان اٹھا با
 پیر پادہ فرعون شقی دی انہاں ذرہ یکہائی
 حق انہاں دی کران دیا میں حق انہاںوں بھو
 پیر کوئی ہی سولی چاہر و مار و پیکر تیرا میں
 وقت و اسے شاہ کا فرور اور انہاںوں

وَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا أَنْزَلْنَا بِكُمُ الْبُكْرَةَ ثُمَّ بَدَّلْنَا دُونَهَا عَمَّا رَزَقْنَاهُمْ وَأَخَذْنَا مِنْهُمُ الثَّمَنَ كُلَّهُ خَمْرًا مُبِينًا

رَبَّنَا أَنْفِرْ بِالْبَنَاتِ صَاعِدَاتٍ وَتَوَارِكِ الْجَنَّةِ بِسَبِيلِكِ

سال اولی در کارخانه

4-DIGIT 2000

ایں لوں دارمندان شکست پیش رو گدائی
 بجز کشتن و کشتن و کشتن و کشتن و کشتن
 جہ فرعون بھی فرایا دار و سحر سانسے
 ہو یا نیال جہ و سحر و سحر و سحر و سحر
 در جہاب کشتار آب آلودن موی ظرافت
 قوم دیون و فرعون شقی کمر بند و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 خواہش از بند بند و سحر و سحر و سحر
 بجز سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 ای سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 نہ ایمان بیا یا کافر سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر

اسیلا سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 حضرت سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 جہ و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر

کیفیت سحر و سحر و سحر

قَالَ لَهُمُ مُوسَى اَلْقُوا مَا اَلْتُمُ مَلْعُونٌ

حضرت موسیٰ اس جگہ فرماتے سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر

و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر
 سحر و سحر و سحر و سحر و سحر و سحر

ظاہر ہو گا و باطل اور غفلت ساری
 حسی دوسے اگر دوسرا سارے ظاہر ہو گا
 جو حسی وجہ سے ہوتے ہیں حسی ہوں
 اولیٰ سے سوج ہو جاوے کج پھیلے آگے
 میں سنا لگا بھول سے حسی غالب ہو جاوے
 پھر میں وجہ سے ہوتے دوسرے تباہی آوے
 حضرت موسیٰ اول جیکر حضرت خود و کھلا
 میں صیقل ظاہر نہ رہی نہ ہلا نہ ہلا
 اسدی لوک نہیں انساں ابہ حسی زور ہلا
 باجوہ سارے ہوتے کر دینارے اس جانی
 جیسویں وجہ سے ہوتا ہے دین الہی
 اول وار کرے حد و تہن چھوٹیں کرے
 لے طح وجہ سے ہوتے کتاب کیا

ظاہر ہو گا و باطل اور غفلت ساری
 حسی دوسے اگر دوسرا سارے ظاہر ہو گا
 جو حسی وجہ سے ہوتے ہیں حسی ہوں
 اولیٰ سے سوج ہو جاوے کج پھیلے آگے
 میں سنا لگا بھول سے حسی غالب ہو جاوے
 پھر میں وجہ سے ہوتے دوسرے تباہی آوے
 حضرت موسیٰ اول جیکر حضرت خود و کھلا
 میں صیقل ظاہر نہ رہی نہ ہلا نہ ہلا
 اسدی لوک نہیں انساں ابہ حسی زور ہلا
 باجوہ سارے ہوتے کر دینارے اس جانی
 جیسویں وجہ سے ہوتا ہے دین الہی
 اول وار کرے حد و تہن چھوٹیں کرے
 لے طح وجہ سے ہوتے کتاب کیا

مسئلہ سیکھ

یاد رکھو ایہ مسئلہ ایسے سارے ہوں
 جادو برحق ہوں نہ کتا بکہ باطل آتا
 کہ وہ رب اس سے ہے جادو چیر کیا
 بلکہ ہر جادو ہاں اس سے ہواں اک جلائی
 سیاح کران مع لے ہاں ہاں ہاں
 عنوان بیان فصل اسد وجہ تفسیر آتا
 بیڑا کا لہر ہاں ہاں ہاں ہاں
 کہ وہ رب کتا اس جادو و گراں ضروری
 وہ میری تفسیر ہاں ہاں ہاں ہاں
 باطلی و بدلت جادو ہاں ہاں ہاں

جادو برحق کہند و لو کہیں پرا یہ کانی
 جادو و باطل فاعل کا وجہ تفسیر کھانا
 جادو و گراں ہوں شقی دیان کتا اس جانی
 پوری زمین اندراک ہاں ہاں ہاں ہاں
 نال تمازت سوج اک و حرکت کران ہاں
 جو میں عجائبات فصیح ہوا ہاں ہاں
 وہ میری معالہ ابن کثیروں میں جہو کھانا
 عن ادب پر غالب آتا کراں فصاحت پوری
 حکم ملا شکت باطل و کھانا فاعل و گراں
 ایہ دنیا کھانا کراں ہاں ہاں ہاں

کہ انہر خودی بھی وہی ہے جس کی
 کہ فریب خاطر سے دنیا کے گرد و
 نوا کے بغیر غافل ہو کر رہے
 شکست کا روبرو ہو کر اس کی حالت میں بھی

وہی ہے جس کی وہی ہے جس کی
 کہ فریب خاطر سے دنیا کے گرد و
 نوا کے بغیر غافل ہو کر رہے
 شکست کا روبرو ہو کر اس کی حالت میں بھی

حکایت ساجران فرعون

جدوں غلامی کے کھنڈن غلامی بھی ہو جاوے
 حضرت موسیٰ اپنی کھڑی دستاں کرانے
 لے ہوئی کیا رہے سادہ راسی ہو جائیں
 حضرت موسیٰ اللہ رسول سے حال چھاوی
 باقیہ بعد سارا ہوں اللہ سے فرمائے
 جس میں راضی ہو کر ہیں کہ وہاں بیان کیا
 سن جو خیر نہیں تمام نظر چھاواں باون
 و فرعون تمام عمران توں دعویٰ فرمایا
 بر ظاہر ارج ہو باساؤں توں کاوت برکاری
 مستعین طبعی و روح تیری حکم خدا فرمائی
 پس اسوں خلاف دشمن تہوں کرنا چاہیے
 ہاں البتہ کہ نہ کرے وہ بجاوی تاہیں
 سبیل تیرے اوکا فرماہ دلاہت دیا
 توں سرد وایا خاطر لے لیا آخرت بہانہ
 کہ کمال کہ شہادت باون سبے جنت جاوے

شاہد عمران تمامی ساجران پر واکھی
 کہ شہادتیں کمالوں ہوئی کہ چھانے
 اس میں ایمان لے لے لے لے لے لے لے
 سبیل تیرے حکم الہی اس میں ہوئی ہے
 راضی ان ہیں خاص الہان سے جہان تبار
 محض کتوں خود خودی میری لہ لہائی باو
 دیکھ سہی دیکھ تہیں رشادہ ہوں فرما
 انکم لا کمالی والا دورہ پیش کہ
 تیرے جہان سے کھٹا کوئی قسم خدا ہو گا
 برائے عینیں اور راضی سادہی حکم فرمائی
 شہادتیں جہان کوئی ہجرت کرنی چاہتے
 کا دورہ تمامی عمران گنہ ہو محال سائیں
 ان شکوہ تیری اوہ ہوئی سہی رقیوں آ
 حق اسان بر ظاہر ہوا اللہ سے شکرا
 حاصل الخاص ہر انت باون سبے جنت جاوے

حکایت ثانی

جدوں شہنشاہی فرعون کٹائی ہر لے تھکے
 ہی ہوئی کیا دیکھ سادہی حالت تہ جہان

عاسی خاں ہوا اللہ ان چھوڑے
 شکست کھٹے شہادت کہ کھڑی

ہر اکمل پیر و مرید سائون و کبھی بار بار جان
خوش و شاد و عاشق جستے نظر حبیب کھانی
رضی اللہ تعالیٰ عنہم بجھے عن نقائے

ہر دلی پہنچے سب الی حب و سلام ہمارے
حال سار اے کچھ اس کے کیا رہی بنی پیاسے

لَهُ هَذِهِ الْكَلْبَةُ

کر یہ کر کے عرض گزار سنایا خدا یا
اے محبت خاتم النبیین او پر دار جان
تو خطائے شتیان تائیں کتنا ذات الہی
معا رحکن حیوان بشر و اجو کجا و نہاں چکا یا
معا رب الاہنی دایر مرا انہاں نفس اطموا یا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لذت اوس محبت الی دیوے نہ حق تعالیٰ
 پس محبت حق تعالیٰ جو فانی صانع مگر کو اوان

حق حقیقت ساجد مولائی بن حیدری پانی

مجدد و چہرست طفق زمین کے دیکھن کل انھیں
سحرکن آسمان کے دہل دیکھن مال یقینان
موقوف بحال بقار اللہ واپس ہو یا اسجانی
نجدد الیہ دنیا فانی ہو طراسان میں ناہیں
کے دیوان پہنچے ہر نقاد کے لیے الیں کہانی

کہن اکبرین مری پرستان بیلان
 ذات خدائے عارف نے دیکھی حیرتیاں

مردی سست زمرانی لکھتے ہیں
 جانان مری پرستان بیلان

لطیفہ

سج حیران نہیں تو بیتی جادو گراں تیرا
 کفر سحر کے قسم گناہ پر انہاں سی فرما
 یہ بریا یاں سن وجہ انہاں عمر کردی ساری
 سحر بیلے کل بریا یاں جو خدایاں
 جنت و جہنم انہاں دیکھے رب بنا
 ہیں وہ بھائی سق اس مومن ہر گناہ کیا
 ہر دن رات کر رہا وہ سحر جو بھلا دیکھا
 عجب کیا اس جنت اندر رب دیرا کر لے

ان سحر میں سچ بریا یاں دیکھا
 نام کتا دے تھک نہی نہیں سوئی بریا
 لفظ کیا ان جہنم کیا و جہنم عذاب
 جگہ نہ مادی بلکہ اندر تیریاں ریت گراں
 فضل پر نہیں مقبول اسے نولے وجہ ملا
 ستر سال رہا جو مومن رہے توحید رانی
 بے گناہ اس مولا اسد لکھی مشکل سنائی
 ایک محمد و امسا یہ ہے اسوں دیکھے

لطیفہ دیگر

لے دو دین تمامی ساحر جو بیان لیا ہے
 فرشتوں پوشاک انہاں نے پہنی ہوئی سپاہی
 صفات تنافس مومن شتی دی آ اور انہاں میں
 پر جہان زبان اور انہاں افکار و خیال
 لے کل ارکان شرع پر کبستا ہر گناہ میں
 برکت خالص ایمان مجھ دیکھے بہشتیں سائے
 اک آکے بن صالح عملاں حیرتیاں کیا
 عملاں باجہ ایمان مجھ دیکھے نہ آئے
 صرف ایمان نجات دلائے عمل کیا کوئی
 حال کد ایمان مجھ جو خالص ہے سراسر
 ہن عمال اگر اس چکے ایمان ہی ہمراہی
 نال ایمان عمل اس چکے اس مولا ایمان

چند کہورت نہیں آلودہ ساری مری
 بلکہ کمر طاعت اسد ابرہاسی سرگاہی
 اندر قلب محبت انہاں لکھے دی تیرا
 بھی تصدیق دلوں فرماں رب عیون کر لیا
 بے ایمان مجھ آرا ہو یاں خاص عطا میں
 پر فوسن اح مومن راہم چک کر دیکھے
 عرا ایمان نجات دلائے ام حلال ہو یاں
 وہ دیکھیں اس لکھے اور کی اسد دیکھے
 چک کر ایمان فوسن مومن عطا میں
 بخشش خاطر کالی ہوئے وجہ دیکھا الہی
 اور دیکھو ہوئے اور مومن عطا میں
 دیکھو مومن بند بہشتیں اسد چکے ایمان

لطیفہ بکر

سازا اور اہل سارا کفر و کفر برائی
ایسے حق اہل سے ناظر و کجین مال صفائی
حاجۃ الحق و زہق الباطل کہتا رہا
یہ باطل و باطل سے جو کفر و کفر سارا
براہ حق صواب بلا شک و شبہ کل مساوی
برائی اہل کلمہ و داجم لوٹ و دوائے
تخم اگرچہ چھوٹا ہوئے جہنم جاک جانی
مثل بیمار درخت ہو جاو عقل حیرانی پاد
جہنم اسیر اسیر وافر حد حساب نہ کافی

دوستے نہائے سارا کفر و کفر برائی
پر کسی جو پیر نیایا خدا اور منظور ہی سالی
حق غالب حق غالب ہو یا نبیا اہل سارا
ایسے طرح معاصی مومن بیشک مثل ہمارا
ایسے کلمہ و کلمہ ہی جو منظور و کلمہ کلمہ
رکت اس لئے دی اللہ ہر مال کل مساوی
لیں کہہ نہ جان کوئی شے خواہ نیکی برائی
اور جو کلمہ چھوٹا ہو یا کلمہ و دوائے
ایسے طرح پھیلان اہل مومن ہر نیکی برائی

لطیفہ دگر

برستان کی خاطر سے ہوئے دکھ ہوا یاں
اول جادوگر فرعون کی کئے ہتھ جہاں
وصل حبیب یحییٰ جنت تھیں دروند زوئے
بر محبت عشق یوسف تھیں کہ خیال نہ لائے
و کجہ حال کمال یوسف جہاں تھیں کئے
دوستان دی خاض صیبت و ی پیش تہاں
لاخافوا ولا تحزنوا اولہ رب خطا کر آئے
دوم صیبت بل و زخ پرحد و کن ارش ہوا
بھی شوقوں ویدار خدا اس فرہ و کلمہ آئے
و جہاں اچھاں چہ بہشتاں وہ داخل ہو جاو

لے درویش ترے کئے جہاں تن صیبتاں
نہ معلوم مصیبت ہوئی انہاں نہایت تہاں
قطع ہوئے ہتھ پیر اہل دی سولی کل حیراں
تولہ دوم زمان مصری نے اپنی جتھ کئے
محبت ویدار حسن نے ساری دکھہ مہلائے
تھا اول اہل ایمان ہر مومن نے تہاں
اول حال کنڈل دی جیلے جنت مصیبت ہو
لذت ایسے خطا ہوں ہوں دروند ہو کوئی
نور ایمان بجلی لائے جنت بار دہائے
پس مومن اہل ہر سال و کھی فضلون جہنم کر آئے

ذکر چاکستان کہ حضور موسیٰ علیہ السلام اندر ایمان اور دوز

سید محمد رفیع بن آں فرزند

فتح تہوئی حیدر موصی تائیں ملی سکتا تھا
 ایک شخص سجاد اکبر حزیل کہن استائیں
 بعض کہن ترکھان ابو حسن سی تالوت بیایا
 بعض کہن حزیل او وہ مومن قوم ہیں فسطی ای
 نور ایمان اس مخفی کہ کیا شاہ لون خیر کوئی
 اس ویلے حزیل بہادر اندر خلقت ساری
 حیدر و مظاہر مومن شعی اور بل بل کو تہہ ہو یا
 اک روایت حیدر موصی لون فتح خدا و فرمانی
 حکیم دیوی تائیں تائیں جانوں اریا جائے
 آنکے ای شاہ مکرخی ایس قصور ایچالی
 اسکو وجہ قصور ایجا جو رب رب پیا پکائے
 اک باد دی پوجا کر یوت چھوڑنا کار
 شاہ سر پناہ جو گل موصی لے فرمائی
 اسکو چھوڑوں تینوں مینوں ضرر نیچے کوئی
 واجب اسان طاوت ہندی بیان فرمائی

[illegible]

قَالَ جُلُوسٌ مِّنَ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ بِكُمْ أَيْمَانًا

از دیوانه سحر من و شاهان و پادشاهان
سحر الیه پاک محمد اک و عیسی مسیح

الذي يعلمهم يقولون قد شاءوا كبتنا انما انزل الله انزل
انزل حديثكم كذا من طيفه طيفه من طيفه طيفه

سپاہی الامم قلندریہ کفر و باغیہ تحریک و عین ابن ابی طالب علیہ السلام

صالحین و صالحین و صالحین و صالحین

امرت موسیٰ اندر سابق مال بیان بسیار
 ام حبیب بخارا اندر بس اس قصه بسیار
 ایہ کتنے حسن سابق امت کہد بنی سہارا
 یادن ایہ صدیقی درجہ صاحبان ویران
 مال نہایت شاہ علی دے دو توین لیدی ماہین

من آل عمران چون عربیل بخار پیارا
 و حافظ موسیٰ دے در آواز دی پیارا
 بجای است مرحوم اندر علی پیارا
 اک بیان کفرہ کتا اہمال کد مال کد مال
 اہمال اندر شاہ صدر صفار خاص نصیب باقی

منجہ گشتگان فرعون مشاطہ و خیرا و بودا

خوفیہ پیغمبر موسیٰ نے ایمان بیانی
 خاوند مال ایمان بیانی نیک نما و زانی
 و کھو حال مفصل و قصے کھول حبیب سنانا
 دوجی وجہ کھال میں کھلے مخفی رکھال ناہین
 سنگاری و کی رہے بسم اللہ شانہ جلد اٹھا وری
 بات میرے عزت واکا ہر اک دلون بھالے
 نام بیانی بایں و اجس نے خلق اپانی
 نام مبارک جسے اسوہوں میری نکل گمانی
 دوجی واری باہر پر جاشکوہ اوہ ورفے
 میری باہوں ہو خدا کوئی توں پھر بدکاری
 جس نے تینوں نیون پیدا کیا ہے نہر گامی
 کے مشاطہ توں خود بندہ عقلم تیزن ہوئی
 کے مشاطہ بیلیک تاہین تری جنت جاہل
 کے مشاطہ جبر ہوئی حکم ایہو سرکاروں
 کے مشاطہ ہوئے کہیں تیں تیں سرکاروں
 کے مشاطہ لاری خالق و خدا شہزادان

دختر شاہ فرعون شقی دی اک مشاطہ سانی
 مہرست سی عربیل بہادر نیکو کار سوانی
 و کرا ویرا میں حضرت یوسف فیضی و جہ اندا
 بیویں ایمان بیانی بیانی لکھیا کھول تھاہین
 دے دی بیانی اکدن استغین سرو کھا وری
 سانسردا ہر مبارک سی فرعون بیانی
 کے مشاطہ اب تیرے دا نام حبیب گمانی
 تیرا میرا اب تیرے دا خالق جان اوہی
 بھی شاہ دی سن کھلے ہوئی اک طماچہ لا وری
 سارے کے فرعون جرمی و سن حقیقت سارے
 کے مشاطہ شکست کوئی میرا رب اوہی
 شاہ کے کھلے کھلے اپنے اپنے ہو کھلے
 شاہ کے کھلے کھلے وہ وہ کھلے کھلے
 شاہ کے کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے
 شاہ کے کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے
 شاہ کے کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے
 شاہ کے کھلے کھلے کھلے کھلے کھلے

اکبر علی ابیہی کی شانوں میں سرور سلسلانی
 ہر جہان میں سچا بادشاہوں پر ہر جہان کی حکومت
 بن فرعون جلاہ بادشاہی کی ہر طرف سے
 پیر ہر جہان پر ہر جہان کی حکومت سراسر
 کئی ایک روز عداوتوں کی بی بی کے طرح شانی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہما راج بہشتان جانی
 بن عباس کنون ابیہ ہر وہی کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی

ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی

رَبِّ سَائِبِينَ عِلَّكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَجَنَّةٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَجَنَّةٍ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

اللہ کے کریم و عابدین کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 شاہ فرعون کے ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی

ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی
 ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی ہر جہان کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible][illegible]

میرا کہ ہوں ہے وہاں سینوں میں طاری کرا
 بت کیا ہو پئی نور آج نظر اک آرا
 یہ کہ یہاں وہاں معنی خبر و کما ہے
 موسیٰ ہیں رب نیری جس جنت کی نگاہی
 وایران کیا وہاں لستے کئے فیوں پائیاں
 سن ارشاد ہی واپس ایسا بیان کیا
 خوش ہر ہر خوش ہوا ہوا و جد بار مصر
 ظہیر پڑے بلند آوازوں ہر دم وجہ باران
 بڑھ گیا شاہ سرد واپس ہوا حاضر آرا
 کئے پڑا اس کی راہ دکھایا بندھا راہ آرا
 دوسرے سال وچایا بیوں قائمہ نظر آرا
 شاہ کیا ہو غصے استوں مڑو یہ فرما میں
 کئے بڑھا شاہ تو کہ کرتوں خلقت تھک گواہی
 خزانہ فرمایا چاہر و دیک جو ہے پر جہاں
 ایسا ہوا وہ با و اسد و مثل کتاب جلانا
 ان جہوں میں تپ جاد وافر بڑا پڑا پائیا
 سیرا میں بن سا دہی بنے دی کر باری
 موسیٰ ہیں ایسا ہوا کافر حیرت کما ہری
 دوسری راہ کیا وہ پڑا وچہ بار بار موسیٰ
 دوسرے دھڑکن شاہ کے اس میں دینا پڑا
 حاکم خدا نہیں دوسری راہ میں پچا ہے
 دوسری راہ لاروں بڑھا کھر دوسری راہ
 جسے بھلائی موسیٰ کتکت کستان ہادی
 یہی وہ دینا بیان ہی ہر دم کئے کئے راہ
 دوسری راہ دینا ہے خبرت میں دیکھا

کراہا کہ یہاں حاکم فاران جیوں میں ہوا
 حد حاکم ہوں ہر دولت ہر صلی فرمایا
 گھر واپس خبر نہ دیکھاں بہت تعجب آرا
 رات دن کشتاخی کہتی کفر و پراصراری
 ہی کیا منظور کردیگا جھار کی کل خطا پڑا
 کتنے اکھ بنی دامن ہوں صدق یقین واپا
 اس میں موسیٰ وجہ نعرے نام خدا اکبر
 شاہ کافروں اس میں ہر دوسری خبر ہتی مرواں
 شاہ کیا اوی پڑی بیوں موسیٰ نے دگر پایا
 مرگشتاخی ہاں نہ بویں شاہ بد بخت کوراہی
 ہون کراہ شقی اول واثبات نفس گواہی
 در نہ کراں عقوبت وافر پڑی تیسے تائیں
 ہونہ سرد واپس اللہ کی تیری دانائی
 دیک بڑھ بڑھ تیل جلا و تپا اک اکواری
 سندو پھر ترس اہی ریکے نہ ہرگز کانا
 نا وچہ دیک شاہ واپس ہون حکم خدا فرمایا
 حکم خدا یقین وچہ آجک اب دھڑوں اکواری
 نہ معلوم گیا اوہ کد نہ کف افسوس ملا نہ دی
 کراہ پڑے زباؤں ہائے نعرہ رب اکبر
 دوسری راہ تپا بار و غن ملدے کافر میں
 حیرت کرن کفار نہامی میں کی کیا جلا ہے
 موسیٰ ہیں پچا دوسری راہ وچہ آجک
 کہوں نہ جان یاں راہ مولیٰ ہار نہ دی رضی
 کراہ پڑے بلند آوازوں آج نعرہ ہائے
 دیک تپا کے ہاؤں بڑھا میں جیانی ہونی

عمر لاؤ گئے اور حج اس کے لئے کرنا پڑا
 وہاں سے آئے ان کے ہمراہ حضرت علیؓ
 اور ان کے ہمراہی تھے ان کے لئے

ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

حجۃ الی القصص

بہر صورت قبطی لوگوں اور ملک مصر کے
 رات کے تین گھنٹے کے بعد اور صبح کے

تین گھنٹے کے بعد اور صبح کے
 تین گھنٹے کے بعد اور صبح کے
 تین گھنٹے کے بعد اور صبح کے

وَقَالَ الْمَلَأَةُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا نَسِیْ وَفِیْ ذَٰلِكَ
 لُفْیُصْدُ وَآفِی الْاَرْضِ یَذَرُکَ وَالْهَکَیْلَ

فرعون سردار کہن کیا چھڑیں موسیٰ تباہیں
 چھڑ دیوی اوہ تینوں تباہ بھی مچھڑیں

بھی اس قوم میں کا درگاہ تباہیں
 ہیں چھڑ دیویوں کے تباہ بھی مچھڑیں

قَالَ مَنِ الْقَتْلُ بِنَاءُ هُمْ كَاشَفَ الْاَرْضِ قَاتِلُ

ہیں فرعون میرا کہنا ایسا عجیب کرنا
 قاتل انہی تباہی تباہی تباہی تباہی
 قاتل انہی تباہی تباہی تباہی تباہی
 قاتل انہی تباہی تباہی تباہی تباہی

قاتل انہی تباہی تباہی تباہی تباہی
 قاتل انہی تباہی تباہی تباہی تباہی
 قاتل انہی تباہی تباہی تباہی تباہی
 قاتل انہی تباہی تباہی تباہی تباہی

قَالُوا وَذِیْنَا مِنْ قُلُوبِنَا نَبْکَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا بِآیَاتِکَ
 رَبِّکُمْ اَنْ یُّهْلَکَ عَادٌ وَکُذِّبَتْ اَمَّا فِی الْاَرْضِ

کیا طاعون آکر ہم ہوا کچھ مدت بعد میں گذری
 اور پھر وہاں بھی بے دوہوں میں تھکا اٹھا لے
 لبتے چوہے کر کے بکریں بشارہ ہوا آنا آجائے
 دیکھی تھی حدیث کالی حیران ملک شادی
 علی اسباب اتنے کل حیران ملک ہم ہو چا دو
 میں اپنے آسمانان اور ہر دور نہ کچھ میں آئے
 کل دخت لے دوہ وازو کطیان بھی کھا جائے
 ملک عالمیں دور ہلا میں ہو جاؤں گذری
 عرض دعا فرمائی موسیٰ کبھی ہوئی کھائے
 کون ذخیرہ ملے تاک سال گذراں
 تو وقتا قرار انہاں نے پھر بیان اوہو چالان
 اک مہینہ گذر آیا کھڑی دفعہ کھائے
 بعض مفسر دیکت کبھی رب نازان فرمائی
 ای نبویں جگہ تمامی دیکت جو آں کھائی
 جگہ ہی نہ خالی کوئی جگہ اوہو چاؤں
 سنتے پراسر نیکی رہی نہ کسی نہ بانی
 میرا لے رب موسیٰ لگے سنت کر کر گذری
 حضرت موسیٰ کبھی دعا میں ہوؤں دور ہلا میں
 تو وقتا قرار انہاں نے موسیٰ کرے دعا میں
 بعض کہن ہم حواں والا رب عذاب کھلاؤ
 جہاں انصاف میں کھاؤ بھریاں تک کھاؤ
 روشن روشن لے سب کبھی ہم چھڑاں کھاؤں
 حضرت موسیٰ کبھی دعا میں باور ہم آئی
 اک مہینہ عذاب وچہ حواں گذر ہلا میں
 موسیٰ نوا بیان بناؤ کہن کہن کھائے

کہ کتنی گلاں پہلے والیان کرے برکورداری
 ای موسیٰ جا جنگل اندر سک خداوندی
 حضرت موسیٰ جنگل جا رہی بھی تمہیں کوئی
 جنگل شہر پیار ویرانہ کھانڈے فصل تمام
 ست دن بہیم اگلی نالوں ودہ ودہ کرتی ویر
 ہر اک شے بجکم الہی کڑی چیم کراوے
 آخر ہر کوئی ہو فریادی اس موسیٰ کو آت
 اسیں ایمان لیاواں رہے جسدی شادی
 قبطی لوکان ملک ان چون فلتے اندر بھاری
 پر ایمان لیاواں ناہیں موسیٰ پر اک داراں
 پھر موسیٰ بدو عافریانی او پر قوم کھالان
 ہن اللہ نے جو آن گھلیاں حارساتے عالمی
 ہر جاگہ ہر بہن اندر فوجان دین دکھانی
 دیا ہری سرور وال غواں نے کیتی خوب صفائی
 کل غذا بان نالوں ودھکے کاں وکھ اٹھاوان
 جو بھی عبرت اہل کفر فوں نہ ہونی الزامی
 اسیں ایمان لیاواں موسیٰ جان بچا کواری
 پر کوئی قبطی کافر ایمان لیا یا ناہیں
 موسیٰ دھور نازل کیتا اللہ امین تھانیر
 بدھن کہیں او کھٹل آتے خلق اذیت پائی
 دہن ڈال راہم اسان کی جان کھیا کھیا ان
 ہوا پلا دے قبطی کا لہر اس موسیٰ کو آں
 لیا ویکت یا کھیت ہوت ہن لکھا
 اوہ کافر لکاری ہوئی تو رن عید کمانی
 جد نقصان نہ پہنچیا آسان احست چہاری

وہ لگا با حرم اور مری می
کئی اک مچھے دیکھ رہاں یہ بیان بیانی

پر فرعون کا رشتہ نامی ہاں شہر کا
سجھتا ہوں کہ وہ ہے جو مری و کھارے

فَارِ سَاقًا عَلَيْهِمُ الضَّرَافُ وَالْأَعْمَارُ وَالضَّرَافُ
وَاللَّهُمَّ آيَاتِ مُفَصَّلَاتِ مَا شَكَرُوا وَكَانُوا خَيْرِينَ

وہ کفر نام اپنے خیر یا خدا کہوں حبیب بنا
کہن مفسر کم مری و احدوں ہو جاوہلا
بیتش نہ جانے شاہ کافر ہی ہر خیر و زور کیا
کہن لگا ہیں نال ہو مری دی لڑ نہیں تکرار
ہے تحفیر اگر میں اس شخص کوئی گراں طرائق
میں جاہل رب دیکھاں سدا کی طاقت مری

لڑ نہیں تکرار کرن ہی خوف طہات آیت
اکثر خلق بیان بیانی اوپر حق تعالیٰ
اک بہادر اسل حق حق توں توں اندر پہنچ آیت
اوہ بیت دہیں رب سدا ان شاہ اندر مری و ان
ہاں البتہ حبسوں ہوئی کھڑات آیت
کراں تلاش کرداں جگہ کافی اس مری و ان

يَا هَآءَاكَ ابْنُ اِيْصَرَ جَالِكٌ طَلِبُ اِلٰهٍ مُّوسَىٰ وَآلِ
اَلْفُطُحِ مِنْ اَلْكَافِرِيْنَ

بہن ہاں وزیر بادے بھی سرفرازی
بہت بدست و بیع التسلل ہو دی اچھا سارا
کی طاقت کی بہت رکھے شاہ اسلامان ہاں
میں جانی ہوئی جھوٹا دعویٰ کوڑ جگہ
بہن پر والے جاری کیسے مکان چہ گداؤ
ماہر فن عمارت والے ستا کار پر والے
علم باطنی بہت سے اندر کمال داسر سالے
ماہر علم خود کو اکب داسر رب اسراں
سب آلات نہہیا کیسے امت حساب مری و

عالیشان مکان لب لک بار بار ہو جاوی
چوہہ دیکھاں رب مری و لاکھی اس اور
میں بڑے اس جان گداؤں اللہ حق تعالیٰ
میری کیا ہوں ہو رہا کوئی دور یقین شاہ
راج لے تمہارے لڑاں کا رنگیہ سدا
جو مضبوط مکان ہمارے ہوں بہت سدا
بھی حیران فیہ رفا فضل کوڑ گداؤں
ہیں بچا ہزار ہا سب سب گداؤں
راج لے کشتاف مفسر مری و

سیرت پچھلے ہزار کا لسن کا گیت روتے
 عرض مکان بتا دے خبر جدول بیمار کرا
 کس سے کہتے تھیں پہلے کس سے یہ اظہار
 لکھتے تھے لکھتے تھے لکھتے تھے لکھتے تھے
 پھر یہاں کیا اور سن منزل کری خیال تھیں
 پرچہ یہاں جہاں منزل نظر آتا ان باقی
 ہوئے سندھ نہر حلاوتی اور طرف آسمان
 حکم خدا تعالیٰ کے طرف نہر اور ہو فرعون
 خون الودہ نہر و طحا حد خوش ہو کے فرارے
 خون الودہ ہو کے مریا تیر جو مارا سانی
 ہن ہوئی وار و رہ چلے مار و کار نہ کوئی
 پیر فرعون اترتا تھے لاک گراف سنانے
 سیریل حکم لایا ہوں کو شک لون لکھتے
 دوسرا سپاہی اسدے تھے آخر طافے
 وچیر و لبت مغرب سارا اک ٹکڑا چاہیہ
 کرن رو بہت جو جو بندہ لگا وچہ ستاری
 اٹان کل بکاؤں والے انداک ملائے
 عرض کھڑی چہ ہوئے سارے ہی اوچوں مبارک
 باقی ذات صفات خداوی جسے حادث بنائی
 پس حکم الہیہ قصہ طوائف کرد و اجاہیں
 درج ہوئے کتابت دہری جو تفصیل کرائی

لکھان سن مرور ملا وہ کتنی وجہ نہ آئے
 خرچ ہوئے ست سال ہزار بیت بند بنایا
 نہ ہی وجہ خیال کسی نے جو اسن محل بنایا
 پیدل نرفے اٹھاراں مارچ منزل تالی وچہ
 یڑی ہو گل آسمان اتھاؤں ہبادراڈ اناہیں
 نظر آدمی آسمان آتا ان جو بکریہ یوں سانی
 شاہینا لوان بکریہ لپنے مال گماناں
 طوت اسکا کروا پس سے کرا الودہ خوئی
 راج ہوئی دے اٹھتا میں تیرا قتل کراوی
 ہن پرواہ ہی نہ سینوں تہا میری شاہی
 مار گیا عالم ہن اسدا ختم عدالت ہوئی
 مار دینے میں اب موسیٰ دا فخر تمام کراے
 اک ٹکڑا اسل فوج کافر لے آؤگا اکٹاری
 اک ٹکڑا اور باسٹاوی طلا کار کہماے
 تدریب بدی کا فخر حق حسرت بہت کر فدا
 تان ہزار خدا اس مارے مال کے بیماری
 حکم ہوئے ہتھ معاریں نہ کہا ان دیکھا
 کئی کماڈی ست سال آدمی اکو مال اشارے
 لپے بھی عبرت نہ اس ہوئی کسی کافر شیطانی
 طول کیفیت باقی کہے کرا جمال ستائیں
 سارے حال کہیں پر عمل کر موزون صفائی

ذکر خراج حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام اور مصر و کیفیت
 خلاصی بنی اسرائیل و ذکر ملاکت فرعون و ان شہرہ اول الفلاح و

بیشتر از ایشان گفتند که ان الله تعالی فی کتابه ارجح

و ارجحنا الی مولا علی ان اشر عبادی لیکاد یرتد عن

هو فی کار بخت موی دی اندر مصر و بخت
بیشتر از ایشان گفتند که ان الله تعالی فی کتابه ارجح
کردن شکایت اشراف علی بابین رسول الهی
سے آون آون پتله گوشتی سی باوی
پراشوس اسانوں مودی دیو سخت ایلایش
قبطی قوم شادی وافر زمین ہوئی بھاری
وحی تدوین قرانی اندک حکم بنی لوان آلیا
مسلمانانوں نے خلاصی باسوں کا فرجادی
مال صلاح کر و تیراں ہوئے تدوین رمانی
بیمیدان فوج کر وادی موسی خزان پرانا
شکارا فرشتیاں کھالان عام قتل ضرور
روشن کھودو کھر کھر تیکر صبح ضروری
عرض عدوین پیغام خدا ایہ موسی اوپر آوے
رکھ کر کنوں آگاہی انہماں لوان شرفانی
زرد پور سب قبطیاں کولوں حاصل کر پوسکے
اشراف علی کر آنا کھر اپنے لوان جاندرے
ہر ہمسائے قبطی کولوں زرد پور راوہ بیت
قدی بہت جو ابرونی حاصل کرنے سائے
اکرودی کران ہیاوت بھی تارنی ہوانی
پس ہاتھ مال کر تیکر حاصل شیران سبکے
سنتار الہیہ مال بنیاد رت طلال بنایا
بیشتر از ایشان گفتند کہ ان الله تعالی فی کتابه ارجح

در تفسیر قرآن مجید

بیشتر از ایشان گفتند کہ ان الله تعالی فی کتابه ارجح
کرانے لالوں و صر زبانه ہر دم متادم صبا
جام ہوئے اشراف صبر و صبر است ایسی نہ کوانی
حد آئے اشراف موی لوان ہوئی ہوانی
کار و کار اسانوں لیکاد کر و صفا اسانوں
نہ طاقت برداشت سانون باقی ہی غفاری
وقت ہلاکت قبطیاں لوان ایشیاں شریفی
اشراف علی سوائے ہندی جمع کران آوے
چار کھر لکے بند واک کھر جمع کر و ہر گاہی
کر و نشان کھر اسانوں لوان آنا کھر ہا
اہو ہو و جن کھر لوان لگا اوہ بند کھر طاوون
دیوان شریفین لوان لوان موسی لوان پوری
تدوین نی سب ایشیاں اک حاجت کر لے
کر و تیار ہی سفر نامی دیوی رب سوانی
فیرت را و نامی جائے حاصل کر و اوارے
کران تیار ہی سفر کھل ہر کر و نشان سوانے
سرفشے فیرت وانی مشکین ایہ ہر و ہر
بھی کھر واک عید شمشعی ہی عیش کران لوان
کرت ہی لایہ عید و شمشعی ہی کھلی رب سوانی
خالی سگھڑ سنا اچھا حسن عین کھر ہے
ایہ سب ال لوان لوان لوان لوان لوان
حزب لوان و کاروں ہر لوان کھر لوان

[illegible][illegible]

وگراگاه نشین قبطیان از رفتن سبطیان لشکر کشیدنی عول
ملعون که همت گرفتاری و انتقام ایشان

اس سربسپان چوں بندہ نظر نہ آیا کافی
رون لگے فریاد کر سیدی وادہ و آنحضرتی
دولت مال خزانے سادہ و کثرت گری بس بار
شاہ لگے فریاد ہی ہوئی عزت دولت کھوئی
شہر پر اگر کلاسی لڑکی مردی رات تنہائی
دو جی حسرت دولت الاں جانہری خزانے
جلدی بہت اکٹھا لشکر بس امان کرانے
روز عاشورہ ماہ محرم لشکر بیتا بھاری

وقت صبح دن اگلے خالوں میں کفاریاں آئی
سب گھر خالی ہاں مہینہ بی نظیر نہ آیا کوئی
یہ کون آگاہ انہادی قبطی ہوئی سارے
عصے حسرت و جہانم ہوں یہ بدھدی کوئی
یہ ظالموں کا تھا ایسا دوست اتنا نہیں
اک الم سی ہو یاں اور گھر گھر الم خائے
یہ فرعون حکم یہ زمانہ جمع ہو جائے
وقت صبح دن و شبہ اس کی عام بیماری

شہداء و شہیدان: قوم کی سالہاں کی جدوجہد کا عاقبہ جس میں جہاد میں ہونے والے شہداء کو بھی شہیدان کہا جاتا ہے۔ اس میں شہیدان کے لیے شہداء کی طرح عزائم و فرائض ہیں۔ ان کے لیے شہداء کی طرح عزائم و فرائض ہیں۔ ان کے لیے شہداء کی طرح عزائم و فرائض ہیں۔

کے ہر قدم کا گواہ اور ہر نبی کا نصیب
 سر بلبلان کیجئے عربیائے تکریم
 ست کہ شکر اس مروتی راہی تھے لڑکے
 باہم تبار سدا سدا وہ آفات کرب
 چہ کفر طمان دن چرٹیا آجاتا کوروی
 قوم موسیٰ و فریاد کر تباری گے بی عتاری
 یا ہی اسے قبطی فوجاں پھرن ساو سحر ایچ
 بچھے دشمن لگے دریا شکل ہی اس میں
 موسیٰ و یحییٰ ابراہیمی حالت مضطرانہ تباری

تکلیف از در کون ہر سادہ و سحر
 و کفر نشان زد و سادہ و سحر
 یا دمان تبار و یحییٰ و یحییٰ تبار
 صرٹ سدا و سدا و سدا و سدا
 بڑے و کھاک پر وہ و کھاک پر وہ
 یا لہ سکون کہ تباری ہی تباری
 قیام کون ہیں کا و سدا و سدا
 سدا و سدا و سدا و سدا
 کون تباری تبار و سدا و سدا

کَلَّا اِنْ مَرَّیْ بِرَبِّیْ لَیْلَیْنِ

حضرت نوح اچانے طردی و طرد فرمایا

یا لہ سدا و سدا و سدا و سدا

اِنَّ الْاٰمِرِیْنَ یُوْرِیْهِمْ فَاَمِنْ تَشَاوُرِ عِبَادِهِ الْعَاقِلَةُ الْمُقْبِلِیْنَ

بیشک میں تمام عبادی میں ہی جتنا ہے
 رب پر ہر گالان ہوں غالباً خبر ہے فرماتا
 آخر خبر دیا کہ اسے سدا و سدا
 کیا بیشک سدا و سدا و سدا و سدا
 ندوں سدا و سدا و سدا و سدا
 ہی کیا ہی حکم اسانوں طرد و سدا و سدا
 ہم کھوڑی تک آیا یا ہی سدا و سدا
 حضرت موسیٰ کبریٰ و سدا و سدا و سدا

کون ہو و سدا و سدا و سدا و سدا
 و سدا و سدا و سدا و سدا
 حضرت یونس ندوں ہی تباری
 بچھے و سدا و سدا و سدا و سدا
 و سدا و سدا و سدا و سدا
 پس یونس طرد و سدا و سدا و سدا
 و سدا و سدا و سدا و سدا
 حکم ہو یا لہ موسیٰ و سدا و سدا

اِصْرُ رَبِّیْ بَعَثَ اِلَیْکَ

یا لہ کون سدا و سدا و سدا و سدا

حضرت موسیٰ حکم اسانوں

[illegible]

مصر را در کوی بالین جان و دل شکسته
 وای سحر کیا که بیرون بین سحر کج
 شکسته شکسته شکسته شکسته شکسته
 پس گذرین پس روانی می درج و باران
 قند کربان پس بدله بیوان یک کله کهران خمرای
 جو کیا لاهان شقی شاه اسنے زمان حکایت
 دوزخ سحر در بیری کولون گهورا و چه سحر
 پھر ہو یا جو ہو یا سار اکھول حبیب مائے
 کرد و خیال کربان بند رستی موسی بی گداری
 امان امان چه دشمن تیرا عرف کربان کوی
 یار ہو جاوان و خاں لیکے قوم موسی جاوان
 ہر چند اسنے کہ دشمن کیسی گھوڑا ایچھے جاوی
 سر پہ بگڑی کالی گھوڑی و چه سحر راوی
 اسار چھے و چه سحر راوی بھی قدم رکھاوی
 نیکو بیل کچھوں کت ککھڑی و در طعیانی
 باقی رہیا نہ باہر کوئی و ڈری سحر رنایے
 عجبے فوج و ڈری و چه پانی گھڑی دشمن مائے
 عرق ہوئی سکے و غریب و اسن عرق کوی

فَغَشَّاهُمْ مِنْ أَلِيمٍ مَا أَغْشَاهُمْ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنَ قَوِّقًا وَمَاهِلًا

پس باوین باطاون اکتا سنون جان ریانی
بار کتا سے حضرت موسیٰ و کچھ حالت ساری
پچھن باہی اسلک پس قطبی کتے باہا ہیں
سیر کرن یقین نہ اکوں اسر زینی ستلے
تیار ہند ال رہیا جو رشتہ پانی بھر پانی

آپ نے ہمارے قلم و زبان سے کافر بد راہی
پیر سریشی سن عقین سن طہیرے بھاری
کے بی رت غرق کینے سے پیر بھاری رہیں
غرق ہو یا فرعون شقی اوہ میں سے اکواری
کدوریا اور راویہ نے سالوں تحت خبری

ہندوؤں کی تاریخ میں مذکور ہے کہ
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
یہودیوں کی بہت قدرت و ہمت
بعض ثبوتوں پر دیکھی تھی

یہودیوں کی بہت قدرت و ہمت
بعض ثبوتوں پر دیکھی تھی
یہودیوں کی بہت قدرت و ہمت
بعض ثبوتوں پر دیکھی تھی

مقدّمہ

مذہب کلاکار سے یہ لکھا کہ
مذہب کلاکار سے یہ لکھا کہ
مذہب کلاکار سے یہ لکھا کہ
مذہب کلاکار سے یہ لکھا کہ

مذہب کلاکار سے یہ لکھا کہ
مذہب کلاکار سے یہ لکھا کہ
مذہب کلاکار سے یہ لکھا کہ
مذہب کلاکار سے یہ لکھا کہ

تذکرہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
یہودیوں کی بہت قدرت و ہمت
بعض ثبوتوں پر دیکھی تھی
یہودیوں کی بہت قدرت و ہمت

یہودیوں کی بہت قدرت و ہمت
بعض ثبوتوں پر دیکھی تھی
یہودیوں کی بہت قدرت و ہمت
بعض ثبوتوں پر دیکھی تھی

درود لاری کو شش کیسی رستہ چہ آریا
 جسے درود لاری سے کسی کو لاری
 جس کی سیلج سلم الہی رحمت کجا لیا ہے
 رکعت پاک درود محمد علی خجالت اٹھائیں

جس کی سیلج سلم الہی رحمت کجا لیا ہے
 کبریٰ اطاعت جلد سمندر درود کی تابکاری
 پر سے درود محمد اور پس رستہ ہمراہ ہے
 نالے ملک صرد و اوارث کردار تہمائیں

نظیر ابن فضل

جو نہ کر سوسے ایکے اُمت باہر مصر تھیں آریا
 ایسے طرح جنت سے مصر وادی دم ہی رہا ہی
 و جہ محمد دنیا سے آدم آ و لا و کسائی
 عفت اوہان و لشکر دشمن اسرا پاک لگائے
 اوہ و دشمن آدم کچھے فوج لبیا و ن بھاری
 لگے کر دریا مرگ و اقدم اٹھا و ن ناہیں
 یوشخ کالاب صدق یقین و یوسن بار ہو جائے
 بن جو یوسن ہو و کا بل صاحب صدق ایفانی
 نور یقین کمال خلاصوں بار ہو جا و ن شائے
 بانی موت نہایت و لون پا و ن نیک الی

رات انہری ملک بگائے قدم سفر و جہ پامیا
 اندر شام ولایت عربت سیار ب جہانی
 موت سمندر اوہان لگے حامل کرے الہی
 اماں نے فرعون موسیٰ دے کچھے جو بکر آئے
 نفس لے شیطان مخالف ہمت لا و ن ی
 بھوں آ و دشمن بھاسے فوجان رنج بلائیں
 اس دریا سمندر و لون نہ تکلیف اٹھائے
 موت شیطان نفس تھیں سہوں خوف و رو بھائی
 فضل خدا تھیں برکت اسدی سچن جلد کناری
 نہ ہو و تر دامن ہمت دشمن چپ نہ کانی

اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا يَمُوتُوْنَ وَلٰكِنْ يَنْتَقِلُوْنَ مِنْ دَارٍ اِلٰى دَارٍ

دوست رہ کر کہیں مرنے نقل مکان کر کے
 اس کی سیلج سلم الہی رحمت کجا لیا ہے
 جس کی سیلج سلم الہی رحمت کجا لیا ہے
 جس کی سیلج سلم الہی رحمت کجا لیا ہے

دنیا چھوڑی پاس خلوص جنت جا کے رہندے
 اس اُمت دعا صا کلمہ پرہ توں ناں صفائی
 برقیوں پیغمبر عربی بخشائے ہر راہوں
 مصر بہتی برکت کلمہ ہو تینوں ارزائی

دقائق دیگر منقول ابن فضل

جہ فرعون جلدی دوسری و کان تھیں و لگے

حکیم خدا تھیں حضرت موسیٰ ملک مصر چہ آریا

بہت نشان ستارہ کینے میں وہی ہے
 پر وہاں کبھی اور سماں اور پستی ہے ایک ہی
 قطعی آن ہوئے فریاد ہی اسے درخون حرامی
 شاہ کیا ہمارا صحران ہوا ہیں تا اب یہاں سکایا
 حد تک اسی نہیں ہووان میں گینگا نہیں
 کہ بہت حد گزری لوگین آئے روحی واری
 بھکے مرن ہوان تھامی ہانی رزق نہ بھکے
 جاکر کہیں علاج نہ اُس اخشاکی نہ جاو
 تینوں چھوڑوئے کئے سارے کراں تلاتن آکی
 دیکھو یا نہیں شاہ لون بھار آکی خدائی ساری
 ہیں اک جیلہ کری شیطانی حکایت نام ستارے
 کرساں ہیں بریا میں حاری توب ہوئی ارزانی
 شاہ ہیست ابریزیران شہروں باہر آیا
 شاہ کہو تنگ خلقت ہوئی شامت تیری آکی
 ہی کیا نہیں بند کیتا بلکہ حکم الایہوں
 شاہ کیا ای موسیٰ ایسا زور لگا وین سارا
 ہیں بھلکے دریا جلاواں ملک سیراب کراواں
 میں کلاں در حضرت موسیٰ وجہ غصے آئے
 نہ کو کسی و کسی بھلکے شاہ اسرار ایانی
 بحث مباحثہ کیتا کافر مال سوال کہانی
 رات ہی تھانی اندر اوہ کا افسر گمراہی
 رات ہی تھانی اندر اوہ کا افسر گمراہی
 سر جی رہی سٹ روکا کا فریستے شاہ دروہڑا
 ہیں بندہ ہر گز دروہڑا لوگن ہمارا بھار
 ہیں بندہ ہر گز خالق میرا لاکت ساری والی

کدور اور دھواں اس کے آگے
 بہل سکتا ہے کدور ہی اس میں جوت جاری
 عفت کی حقین سارے کئے شاہ فصل ہادی
 میں مارا صحران سارے اور یہاں نشان ستارہ
 ہیں تار اسی پادریں دیوان لوگوں تحت پر
 چارہ غلامی ہو یا ایانی اسان جاری
 کر لوقن رحم ہیں وہ تیری آئے شاہ بھکے
 یاد رکھیں اوہ کرساں کراہ بہت کریں کھنڈ
 جیسے ماحیوں ہو خدا کوئی کراں ماحی کراہی
 جیکر بہل نہ و گیا ہستوں نہ ہو یا وہ جاہی
 بھلکے ہر اک بندہ مضر وں بیشاک ہر اک
 وقت صبح دن آگے خلقت آئی باہر کھجانی
 بھی ہوئی تاروں پیر و ہمنوں سارا آیا
 کراں کلاوں بہل بھلا کہوں بند کیتا ای جانی
 شامت نفس اعمال تشاویں میں کیوں بھلا ہوا
 کہلے جادو جتنا چاہیں زور لگا کے بھار
 ملک صحران موسیٰ ہیں سارا سیر ہوا
 قبضے و حیر خداوند عالم و جاری و رانی
 پر جو شاہیر نافذ ہوئی حکم خداوند کا
 پھر آخر سب حاکم کھروان فکریا شیطانی
 جاسے در وادہ رب داناں کمال صفائی
 جالتے در وادہ رب داناں کمال صفائی
 ای اللہ میں پھر لاکے چہ بھٹ تیرے دروہڑا
 تھے ماحیوں ہوا خدا را نہ کوئی ہے ہوا
 بھلا ہر اور سارے جاسے کدھر ہوا

و جوئے و بوی شیر خاطر میں نہ گمانی
گویند دعویٰ جھوٹا کینا تیری وجہ خدائی
سویں وجہ پیا اڑے کر دوا وافر کرے رزاری
طرف آسمان کر دے اشارہ آنکھ مل مال ہر ہر

روں حال سے شک واپار میں ان نفسانی
کی نہ ہو کا اندر شای تیرے پاک الہی
کرے اشارہ مال سجادہ و بیرون اک واری
بھرنیازوں شاہ مدھر دانستے ایہ و ماہر

اللهم انك تعلم اني اعلم انك ربني واهي وانك تعلم
اني خرجت اليك خروجه العبد الذليل الى سيده
وانك تعلم اني اعلم انك لا تقدر علي اجراء
النكاح البتيل امكن عندك فاجزاهم

جس جان میں جان ابیہ کل تیری خلقت ساری
میں بے ادب خدا و دعا دعویٰ کراں خدائی
میں جانوں توں جانے نشہ تیری باجھوں گمانی
توں دریا و کاوون والی سائے طاقت پانی
سین دریا و کاغذا بار جسم کرم و فرما میں
ایسے طرح کر سید ازاری چین آرام گوار دے
لگا تیرے لئے امداد ہوا جس کے کم الہی
مطلب خاطر رج اسالوں دیتے ان بکایا
میں جان سکروہ جو میری در داری پر آئے
جھوٹے گریو غریبان توہنوں دل اندر نہائی
میں جان بہت جاوی کاو و میری دعاوی
میں بھاویں کر حاجت پوری ہوا یہاں عالی
نروں و شے آسمان دی و دے حضور کہی
ایہ اندہ در گاہ حیرت میں دشن شیطانی

توں میرا رب نشہ تیری میں ان جان جاری
جو میں غلام ذلیل آقا ہے پر کر و حرمانی
نہ دریا و کاوون والا پر توں پاک الہی
سچی کل خدا الہی تیری کامل شای
دنیا و جہ شرمندہ مینوں کر توں مالک میں
شب بیداری کرے رازی زہد رات بکاوی
جبرائیل و مین ساد ابو صاحب کمرای
دل وجہ کفر زباؤں ایسے سہاں صلاحیا
نامعتول الے شیطانی سائوں آن ملو
کفر شرک دی مرض سوائی صالح عمر گزاری
روحی دار سادہ مینوں آنکے نہ بلاوی
خواہ ایہ دشمن پردہ جاوی و میر خصی عالی
عرض کر سیدی اسکا پر حکمت رب کی پائی
کیسین ردا حاجت فراویں کی پور رنہائی

حکیم ہر روز صبح و شام اس دعا کو پڑھ کر ہمارے
 اس دل کو دلالتی و دعویٰ دینا و جہ جگہ
 ہر اس قدر خوبیاں کہے قدر جو آریاں
 روز و شب ہر لمحہ خالی ہو رہا ہوں ہر کوئی نہیں
 اس خاطر میں ملت فی السدی عمرو دلی
 عرض کر سیدی تروں فرشتے پارت سن گائی
 اول نبلی اسد سے اندر لایہ البدر فراتے
 غنی دوم قادی رستے پر آرام ہلے
 ملے آرام ساف و تائیں ٹیانیہ کوئی جائے
 نیکی گل سخاوت کرد اک روایت آیا
 عرض ہر دن وجہ سجدے جا کر اگر سیدی
 توں ہن دشمن ساؤ ابرہم نہ اچھوٹ جائیں

ہر روز صبح و شام اس دعا کو پڑھ کر ہمارے
 اس دل کو دلالتی و دعویٰ دینا و جہ جگہ
 ہر اس قدر خوبیاں کہے قدر جو آریاں
 روز و شب ہر لمحہ خالی ہو رہا ہوں ہر کوئی نہیں
 اس خاطر میں ملت فی السدی عمرو دلی
 عرض کر سیدی تروں فرشتے پارت سن گائی
 اول نبلی اسد سے اندر لایہ البدر فراتے
 غنی دوم قادی رستے پر آرام ہلے
 ملے آرام ساف و تائیں ٹیانیہ کوئی جائے
 نیکی گل سخاوت کرد اک روایت آیا
 عرض ہر دن وجہ سجدے جا کر اگر سیدی
 توں ہن دشمن ساؤ ابرہم نہ اچھوٹ جائیں

يَا عَدُوَّ اللَّهِ قَدْ أُوتِيَتْكَ سُؤْلُكَ بِشَفَاعَتِنَا

دن چڑھیا چاک سراپا جاو کچھ عجیب ہے
 صد ہاتھ ہر لڑاں بندی بھی فوجان ہراری
 حکم کر دی دریا بیلوں ہو جا جاری دیر نہ لائیں
 پھر کہند اس خشک ہو جائیں اس خشک عادیانی
 جس طرحے اوہ لڑی اشارہ جاوی فوراً ابائی
 خلقت و کچھ ناشائستہ اوجہ بحیث برائی
 بھی کہندی توں بساؤ اشک و گھٹیا کوئی
 اسد بعد سخت پر بیٹھا جائے او بیٹھائی
 اک روایت ہے اندر جہاد و اسیر جائے
 آگیا راہ اندر ہندوں اک گھوڑ پیدی چھڑا
 بد فرعون کو کی حاجت ہوں جلد بتائیں

پس چڑھ گھوڑی اوپر کا فر جان تیل کنار دی
 جدوں کنار دی ہو چٹیا کا قتلے بہت ہو گائی
 پس دیا اندر طبعانی آئی بہت تیرا ہوں
 پھر کہند ہو جاری جلدی لوگ بیت لائیں
 جس سے سفین منج کر دی ہو جاوی آب دلی
 قتلے کا فرو کچھ کر شہر ہو گئی اسد دلی
 تاک آو گیتا توں ساوا اسان لائی ہوئی
 مال بچل شکست شانان اندر جہاد دلی
 جہاد میں صورت مرزاک حکم لائیں دلی
 مال ہری اک حاجت میں سن توں شاہد
 جہاد میں کوئی شاہد لائیں کراہیں

بہت علامہ رکھان میں لیے پراک جیہ اہل
 کل ملاوان اندر سنوں میں رہی مختاری
 میں ہاں رکھے اور سنا کے استوں میں
 سن مختار علامہ سیراجیوں چاہی حکم چلاوے
 سر شہلے مال نہاجی میں دے اس سنا کے
 راجہ سن علامہ اور مشکبیر ہو یا ہزار
 میں جو کھان حکم کران اس نے سرگزناہ
 جلتے ہیں آقا سینوں سرکش ہو دہارا
 کل علامان سیران اور حکم احکام رکھاوی
 سن مخرجون مسافر اور پورا فرام کرانے
 عصب ہر شاہ آبا تالکے کہ میں نہ آبا
 لے مختار جو سنا بندہ لایق بخش نامیں
 ال ہوا دی دت عبادی وجہ دریا شاہر
 عبرت ہونے ہاتی خلعت حکم کران میں جاری
 حیرتیل کسی ای شاہ کریں عنایت عبادی
 ہر لگاویں آستے اپنی لکھیں حقیقت ساری
 ہیں ک کا غلام اور اسے اتیر تیر رکھائی

بہت سیر رکھتا سنوں میں مختار عطا
 حکم چلاوے بھناں اور بخششی اس سروری
 افرونی کران نہ اسدی کل غلام سنا کے
 خواہ عزت خواہ ذلت بخش ہر اک سین لقاوی
 سر کھلے مختار سنا یا سنوں میں ہر کائے
 حکم نہ میرا سنے کوئی دوا اور کن مارا
 یکا لک کر دلا اسدی ہر دم شام صبا میں
 کنوں اطاعت میری سرکش ہو یا دین بھارا
 میری مہنوں جدار کھاوی اپنے پکھے لائے
 نامان غلامان اور پراوہ ظاہر غضبناوی
 سخت تعجب ملک میری وجہ اس طوفان مجاہد
 قید کرو بھی مارو سہول غرق کرو دریا میں
 ناوہ بدلہ کل بکے دیا پائے سخت نرا میں
 ملک میری وجہ ایسا کوئی نہ دیکھاں اکواری
 لکھ دیوں پروانہ سینوں سجا کا اک واری
 میں کھلاواں اکدن سنوں جرم کرم جو بھاری
 وجہ عبارت عربی جو میں طلا کارا اندر آئی

مَا جَزَا الْعَبْدَ الَّذِي خَالَفَ مُوَلَّاهُ وَاحْتَبَسَ مِنْ
 عَادَاهُ وَكَادَ مِنْ أَحْبَابِهِ أَنْ يَغْرَقَ فِي الْبَحْرِ

افغانان بدلت بہر اندرہ کئے کرانے
 اسدہ سلطان راہ بدلت وہ غلام کھاوی
 حکم کران میں سرکش اندر ہر ہزار
 لکھ دیوں پروانہ سینوں سجا کا اک واری

سے مخالف مالک سدا نہ پراہ کھاوی
 اسدہ دشمنان ہاں محبت از خود وافر لائے
 ناوہ لای راہ بدلت غرق کرو دریا میں
 سر طمان سنا یا سنوں نے اسدہ راہ بدلت

کے کیا کسی پر کر کے چلے گئے
سی اور دشمن میرے ہر کام سے
اس کے کیا کوئی بد رو ہے یا اس کے کیا
دوم جہاں ایسے دشمن ہو گئے اور میرے
رحمت و سعادت کے لئے اس کے کیا
سوچ کر بنا قرار دیا اس لئے رحمت والے
خواہ وہ ان میں موافق ہو یا نا ان موافق
چو نکا دینا اس قبولی غرضی نہیں کسی
جو یہ کہ کسی ایسے کل ہذا اس کے خواہی
حال کے ایسے عادت ساوی اپنے دشمن تیار
یہ جو ان جہاں کے ساد و دشمن کوئی آئے
دشمن کی ہونے وہاں جہاں ہوں ہر
پس جلدی منظور کیا جسے طلب کر لیا
یہ وہ ہے جو جن میں سالوں میں ہلاک
بہت بیاں لگن سالوں اس کے ہاں ایک عالم
چھوڑا حکمت سے اور موسیٰ اس کے کہانی
چار سو سال جہاں کا ان میں ہاں تاجی
ستوں پانچ ہنگام ہوں دشمن کے اکواری
بانی اور عرق کران اس کے طلب کر لیا
انھوں جہاں ہوں شفیق سن لکھ عرق ہو جاوے
جوت اگر نہ ملے والا کران طاعن نہیں
خون اگر نہ ملے والا کران طاعن نہیں
ہاں کہ ہر سال اس کے ہاں ہاں
سیر لکھ سالوں میں ہی ہاں
سے کہیں نہ ہوں ہی لکھ ہوں ہی

کے کیا کسی پر کر کے چلے گئے
ان جہاں سے ان کے ہاں ہوں ہاں
کے کیا کوئی ہی میری لکھ ہوں ہاں
رحم سالوں ان کے ساد و دشمن
خواہ کوئی دشمن جس ہوں ہاں
مطلوبہ طاعن ہی اہا چھ دیو ہوں ہاں
تاہم ہر سالوں ان کے ہاں ہاں
رحمت میں قبول کیا اسے دینا اور ہوں
دینا والے نہیں ملے ہوں ہاں
دینا و حج تکلیف ہو گیا ان کے ہاں
سین جہاں ساوی گئے کوئی رحمت ساد
نہ جہاں جہاں کے پر لکے ہاں
سی کہ وہ کھانا اس سالوں ہاں
جہاں کے کہیں قبول ہوں ہاں
میں جہاں جہاں ساوی ہوں ہاں
وقت اخیر ہی اہا اس کے ہاں
سرخن خیر ہی ہی ان سالوں ہاں
میں وہ پانی کہان مسلط اس کے ہاں
ہی ہوں ہاں ہاں ہاں ہاں
ہاں ہے کہ ہاں ہاں ہاں
لکھ ہاں ہاں ہاں ہاں
لکھ ہاں ہاں ہاں ہاں
سے ہوں ہاں ہاں ہاں
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
سیر لکھ ہاں ہاں ہاں

انسان سے پہلے کون سا انسان پیشوا
 حضرت موسیٰ سے پہلے کون سا نبی و مراد

ان سے پہلے کون سا نبی و مراد
 حضرت موسیٰ سے پہلے کون سا نبی و مراد

اعوذ باللہ ائینکم الہما وھو فصلک علی العالمین

کون سا نبی و مراد
 مسیح کو کہتے ہیں مسیح و اولاد
 یہ جہاں آدھم ہوتے بھی و ہر سرانے
 یہ نبی و مراد
 شہر و کجاوہ کے ہر ہر
 تا وہ لوگ و کجاوہ کے ہر ہر
 غرض کے ہر ہر
 مسیح اہل علم مطابق ہر ہر
 یہ فاسق تے جہاں ہر ہر
 رب طاہرین مسیح اہل علم ہر ہر
 حضرت موسیٰ و ہر ہر
 سنی و عارب ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر

یہ جہاں ہر ہر
 مسیح اہل علم ہر ہر
 حضرت موسیٰ ہر ہر
 شہر و کجاوہ کے ہر ہر
 تا وہ لوگ و کجاوہ کے ہر ہر
 غرض کے ہر ہر
 مسیح اہل علم مطابق ہر ہر
 یہ فاسق تے جہاں ہر ہر
 رب طاہرین مسیح اہل علم ہر ہر
 حضرت موسیٰ و ہر ہر
 سنی و عارب ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر

ذکر شریف شریف زانی فرمودان حضرت ہر ہر علیہ السلام بطور بیان و مراد الہی فائز کشتن و ذکر فائز ہر ہر در برہر و کیفیت اضلاع ہر ہر ہر ہر

یہ ہر ہر
 کئی کئی
 حضرت موسیٰ

یہ ہر ہر
 کئی کئی
 حضرت موسیٰ

حکم ہو جان سب طرے حسن کوہ طور ملا دن
 کران طیفہ و ہم اپی پر بارون اودا سانی
 کر و عبادت اک اللہ دی ہر ان طرف دعا
 یہ ہرین ران جداریں انھوں صبر طرے ملا دن
 عرض کے ہمیر موی طور اوچہ آجادون
 سچ لے ہیلین ہمیشہ جائے وقت نہ خالی
 کھا ہینا سوا حضرت ترک مقام کرا دن
 طرح طرح دی صورت کے ملک نہر آون
 عرض عبادت اور موی ران تہہ گذارے
 یہ دن کیوں نظر کوئی موسیٰ دی دل آئے
 یں سوا کی ہی ہیر صاف دہان ہو جائے
 احکم جہی بیائے ترہ خوش شہر گردانی
 ہلایم ہن ترکے دین دن رو کر کے بیائے

نہہ روز کر کے جاہ کوہ طور یں موسیٰ احمد آون
 کران نصیحت حکم سب سب ست دن ہر گاہی
 کر و طاعت اردن شہری ہوسی نفل ران
 ہرین شریعت ہر صغیفہ اللہ کنون بیادون
 دن دن روزہ راتین جاکن خوش ہرین ملا دن
 ترک طوع شرک انھادون و کر کران کالی
 خوب کران ترک کبہ نفسی ملک مقرب آون
 غالب حرف رشتہائی مری بی ر کھا دن
 آیا وقت کلمہ الا مال خداوند گائے
 نہ سوا کی کتی اس نرت بو چون مٹھائے
 کران خیال ہن صاف ہو یا مٹھ رکھ نام سوا
 روزی دی خوشبو ملا شک بہت سوا کی سانی
 ہر خوشبونی عود کرا دی جالی ہون دہائے

وَالْعَدْلُ نَامُوسِي الثَّانِي لِقَاءُ وَالتَّبَنُّاهَا بَعَثَ رَأْفَتُهُ

مِيقَاتُ رَبِّهِ ارْبَعِينَ لَيْلَةً

حضرت موسیٰ دوم ای شخص ہر روزہ کر کے
 قوم وون کھ جہل سدا دی زبان کران صلا
 با حضرت اور وہ کبر و جو موسیٰ کر جائے
 کلمہ ہر سانی اللہ ہی سنا دیون ہو جائے
 بے طرح ہے امن اللہ انھن کن سائے
 ت دوسری ای ان شخص ہر شہادت اپنے بہت و اول
 یہ کہ وہ شہادت ہر اول ان شخص ہر شہادت
 روزے ہر شہادت ہر اول ان شخص ہر شہادت

دین دن خمیس ای کبر و رت سجا آون
 حضرت اردون ہاں ہاں آون اور ہاں
 کرا دی دین دن ویر ہاں آون
 سالون جہد کیا اوہ کبر ہر اجکات ہر کئے
 ہر نہ کر کے سانی اردون ہاں ویر ہاں
 ہر نہ کیا ہاں سنا موسیٰ دی کمرہ جانی
 ہر نہ کیا ہاں سنا موسیٰ دی کمرہ جانی
 ہر نہ کیا ہاں سنا موسیٰ دی کمرہ جانی

اسی طرح جن وقت نے ہمارے پیارے
 اس سے اس سرکوں ملک کو کائنات پر
 ال وہاں ہی حضرت ارون کو ان صحت پر
 میں یہ میں حق جہاں ملک کے کیا
 اویا دون اس میں اس جگہ کہ میں قتل کیا
 میں ارون رہا چپ کر کے رکھ دیا
 اک روایت حضرت موسیٰ جگہ طور پر جاتے
 اسدی کہ اور تفسیر ان نظر میری یہاں
 قدرت رب تعالیٰ قضا دی ارون فوت ہو جا
 قوم و چون کچھ جاہل لوکان تہمت ہی لگائی
 ستر شخص کا بر موسیٰ اپنے مال لیا ہے
 پھر ارون کو ہی قتل مینوں رب بلا یا
 ایسے طرح روایت ان آیان حقیقت و تفسیر

ہے جو خدا ہی جبریل باران ہزار ان سے
 و چھڑا کہیں ہوئی اشر لوکان لڑن بتا دون
 ملک کو کر و عطا نصیحت جو امر ضروری
 بلکہ ان میں پیر لڑن انسانی و ملک کا کیا
 کسوں پرستش و چھڑے ساؤں ہرگز رو کو نا پس
 پھر اوہ ہو یا جو کچھ ہو یا جان رکھے ہر کوئی
 ستر شخص کا بر لپنے اوہ ہمراہ لیجانے
 جاکوہ طور پر کہ ان عبادت موسیٰ ارون بھائی
 حضرت موسیٰ تو ہم اللہ ذکر اللہ کر کے
 مار و ناخود بہتر موسیٰ اپنا سکا بھائی
 کزن و عا سب حضرت ارون بنہ ذہ و راو
 ویر پیارے موسیٰ مینوں قتل نہیں فرمایا
 ترک کیا ان میں ہوگ طوالت میں حاجت ہر

مقدمہ بیان احوال سامری کیفیت ضلال و

سی مصلح و اہل سامری مشرک بھارا
 سامرہ قوم و چون ایہ سانی بعض کہن کی
 زوگری اندر کمال آنا نام سبھا رستا دون
 لڑن میں و چون کافروں میں و ان ہی
 کہن مفسرہ مصر و مینوں تہی حب سانی
 انان مال جہاں اندر ایہ سامری زرگر سانی
 غار اندر جہاں سے بچہ ایشی طانی
 علم خدا میں ہی مینا جبرائیل حضور ہی
 سبرائیل کیا ان مالے و و وہ انکہ ہر یا یا
 ایسے طرح موسیٰ تربیت اسدی عالی شان

تفسیر سورہ صافات

ان قول اعتبار بنی آدمی آنا و گنہارا
 بعض کہن جہاں سبھا رستا دون
 اسی ابن عباس انھا میں موسیٰ نام لکھا دون
 بت پرستی شیوہ اسدا کا و پرستی سانی
 ایشی طانی و فرزندانی اس لکھ مکائی
 وقت تولد کی سامری یعنی اسدی مانی
 جہاں آئی و ہم عارایہ لکھ کا اسدی مان بھائی
 اس لکھ دی تربیت پر اس ہوتی مانوی
 و جو اند حکم الہوں شہد صفا فرمایا
 سبرائیل فرشتہ دانی ثابت اس بیان

جبرائیل مقرر ہوا سامری کو درج عارفی
 حضرت موسیٰ بنی ہارے فرعون ہوا انورانی
 سودا الیہ سب پر لای کون کوئی دم لای
 عرض انداز تربیت سامری جبرائیل حضوری
 راج رطے بچپن سامری سی مانوس کو لای
 جہوں سمندر غرق کئے رگہ فریضہ صری ہلای
 سم گھوڑی پڑی مٹی جگے سامری متھو نہ لای
 نام اپنے خیر و م بیاون جس سے کراہی وادی
 جس جا قدم رکھو اودہ گھوڑا پسری کھاہ کاوی
 سامری تا کھیا اس گل فون میں نہ ہو جاوی
 جیکر ہوئی اندیت لسانی طافے
 ایسے گل سوچ لئی مٹی میں محفوظ رکھا ہے
 تا ادا ہے بھی لوکاں متول راہ اپنے پاسے
 سی معلوم اس اسرار سی کر سی جمع ضروری
 کیوں جو قوم عاقلہ و کون بچھیا انسان سانی
 پس موسیٰ کوہ طور گئے فرمایا لوکاں تباہیں
 نیشہ دن گذری حضرت موسیٰ واپس آئے تباہیں
 ربور دولت لڑے اندر آئے کل لسانی
 اوہو مٹی و چھڑے اندر آئے جہوں لسانی
 اک روایت حضرت ہارن لوکاں تباہی لای
 جمع کینا اک لڑے اندر او بر اگ لگائی
 بخش اجازت میں بھی سٹال اس درے کافی
 مال غنیمت قبیلان الا اس دے پاس ہوا آیا

ایسی دیکھتی ہی تربیت قدم بہرہ دای
 موسیٰ مٹی ایسی پونج و ج فرعون کی لای
 جو کچھ ہو و ہتر لڑے قدرت لے جھکاے
 اکثر حاضر بہت لاکر سے غلط پوی
 ال فرشتے لگائی موسیٰ سامری
 جبرائیل بھاتا سامری آبا بیل کتا ہے
 سامری جاتے باہر موسیٰ خیر کے ہوتا ہے
 آبا جبرائیل فرشتہ اسدی صحت بیاوی
 گل بجان ہوید ہولان خوشو مغروسا ہے
 برکت قدم گھوڑی پڑی پسری فون تارک کاوی
 بیشک نہ ہو عا ویت مخفی راہ کھاوی
 منتظر ہوا کون کوئی رولا وقت سارا ہے
 پس اسنوں میں موقعہ بیا موسیٰ پوری جاوی
 و چھڑا پون طرف اناسنوں وقت پوری لای
 موسیٰ پائیں پریشش و چھڑی خواہش فرانی
 نیشہ دن کران عبادت اوہو آواں صیر تباہیں
 موقعہ با غنیمت سامری چلے حال تباہیں
 کراہی گدا و جھے دی صورت لےئے پاک سانی
 اکا و از چھے دی و چون فون آکل آئی
 قبیلان الا مال غنیمت ہر کوئی لے آئے
 وقت گذار آیا آٹھ سامری آگے ہی آئی
 حضرت اون حکم دیا جو ہر پاسا لے سانی
 بہر اسدے اندر پاتے حکم آٹھ و سانی

پراس موسیٰ سے ہی اندر لے سانی
 بھی کرتا ہو جانیں چھڑا ہرگز ویر نہ لایں

لَنْ عَجَلَاجَسَّالَهُ خَوَارِ

سکل و چھا ہر طاری و زار شیطان و زار طیار
کسے کو از جوین کوئی چھا زندہ لے اڑا یا

اَنَّا كُنَّا كُفْرًا عَابِدُونَ

کے شیطان و کفر ہی ہر سران و ستائیں
کر و عبادت پو جو مینوں نے جا کوئی نابین

وَأَنشُرُوكُمْ فِي قُلُوبِهِمُ الْعَجَلُ بِكُفْرِهِمْ

نہر قلب اٹھائے ہوئی محبت پھر لوالی
چھ لکھ و چون ہے موحد باران ہزار پاک
حضرت ہارون کے اٹھائیں کہ نصرت ہوئی
اسد باعث کفر اٹھنا نکالے کافر عالی
و کہ مفصل اسد اٹھے میں لکھیا اکوائے
اپنے پھر انہ رت نام کر پو ترک ضروری

يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ

فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي

قوم ہی وجہ فتنے و فتنے استمیں ادا جاؤ
کر و طاعت میری لو کو دوسے راہ نہ جاؤ
ہے رحمان سداؤ اللہ استمیں لو لگاؤ
حکم میرا سب منو لو کو طرف خداوی آؤ

لَنْ نَنْبِتْ عَلَيْكُمْ أَكْفَانًا وَتَعْلَمَ الْغَايَةُ مَوْلَى

قوم کہنا استمیں جان پھر اجد تک و نابین
ہاں سداؤ حضرت موسیٰ پو جان الہی میں

لطیف کا مزیق

سی موسیٰ کو طیار ویر طلیق اوس کرانے
سی موسیٰ کیفیت ہی حضرت موسیٰ تابین
کے جان چھے وہی اکیں کے الہی
موسیٰ قوم تیری وجہ فتنے سادری راں پائے
سن موسیٰ کیفیت سادری کتی عرض تابین
جان چھے وہی باطن الہی را جہ نہ کافی

سرموی کی بدستور ایک سہ ایسب میرا

فولان بھائیوں میں سے ایک اور

ان ہی الاقربتک تضلہ ہامرکناک وحنک من کفکناک

جسٹوں چاہیں اس فتنے میں دھوکے کھری
رہے کہیں اس کی سیلے گل دست اہلی
قوم سپر کیسی ہاڑوں کے کھال کیوں میں
حدیثی ہوں پہلے ہوں میںوں سری مانی
اسان سلامت رکھیا تینوں تاوہر مانی
جائے کرد و یافت موسی ہاڑوں ہاڑوں مانی

جسٹوں چاہیں وہ کھالیں سر ہاڑوں کی
پرستے دھارٹ ہوں ہاڑوں ہاڑوں کی
اوں بیٹے قوم ہاڑوں ہاڑوں کی
رہے دریا ہاڑوں ہاڑوں کی
ہاڑوں قوم ہاڑوں ہاڑوں کی
ہوں بیٹے دھارٹ ہاڑوں ہاڑوں کی

جملہ ان ہی الاقربتک میں جملہ ان ہی

لکھن مفسر خداوندی دنی کل آگاہی
موسی اندر قدرت ہاری طور انظر و طورانی
جے گمراہ کرن دی طاقت اندر اسکا ہی
ہیں ہوں طور طاقت ناہیں جو گمراہ کردی
دوم کیسار بیکر سامری پیدا کروں ناہیں
سوم اگر تربیت اسدی نہ جبرائیل کیلنا
چو غا جبرائیل جی تھیں نہ انوس ہو جاندا
بجوان سی معلوم خدا یا تینوں کل آگاہی
ہیں توں بچے طفولیت ہی اسدی جان گاہدا
جیہیں خضر نے لڑکا مارا بافتتہ بت کردیا
پھوواں قوم میری کو چون بالان ہزار ہا
دیکھتے تھان ہی باقی ستوں نہ کھا
ستوان سامریوں جو طاقت ہدی ملدے ناہیں
انہوں ہاڑوں ہی لسنے وجہ کو سالے مانی

موسی قوم تیری پہاڑی سامری نے طمانی
کی طاقت رچہ ستری جسے قوم تیری ہاڑی
رہے ہاڑوں کیوں لسنے ہاڑوں ہاڑوں کی
ان ہی الاقربتک والہ ہاڑوں ہاڑوں کی
کہ گمراہ کریدنا ہاڑوں کر انصاف اٹھائیں
دو ہاڑوں ہاڑوں تیری کہ گمراہ کریدنا
کسوں میں ہی ہاڑوں لسنے ہاڑوں ہاڑوں کی
اکدن سامری قوم ہاڑوں ہاڑوں کی
اہو وڈا قوم میری گمراہ کریدنا
ہیں قتل کیوں کیسا ناہیں سامری ہاڑوں کی
ہے جیہیں ہاڑوں ہاڑوں ہاڑوں کی
ہاڑوں ہاڑوں ہاڑوں ہاڑوں کی
شکل کہ سامری ہاڑوں ہاڑوں کی
ہاڑوں ہاڑوں ہاڑوں ہاڑوں کی

ان ہی الاقربان الیہ فی الدنیا و الاخرۃ
پس جسے ترک کر باں کافی ایہ تحریر

وہی ہی نہیں بہت ہی دل چاہی ہو
اسے طرح کی ایک کمان بھل اندر تفسیر

حب الی القصر

حکم خدا تعالیٰ ان کے لئے ہے جو کہ
گر وہ سالہ ہونے لگے مروت عبادت کے
سامری زر گراست ہوئی انوں لڑا کر آیا
یکجہ حال گذر دیا پکے اندر قوم انہا میں
ویکہ ہونے سے بھر بھرے ایہ کی ہونے کا لے
کر ن تعجب ایسے مرتضیٰ ہوئی اسے ہمراہی
ہوئے مردہ ہوئی لے کر دن نیویں ہرے
لڑوہ پیادہ بن و جب حضور سو حال کیانی
نخستیاں بعض انہا نے دی و چون گدایں نہی گیا

حضرت موسیٰ کو وہ طلوعے جد چالی سال گذار
دھٹا ان عجیب و غریب شورش و سناو
کر ن پرستن اس بھڑی دی صلی بھلایا
سترن ہمرای موسیٰ جبرائیل انوں ناہیں
گر وہ سالہ بن بن رقص کریندے لے
حضرت موسیٰ نے سلا یا اوہ حالت کمرای
جد و دھٹا ہوئی ان لوکان شرم زیادہ کرتے
عصب ہواستولی او پر موسیٰ ہی الہی
سے مومن الواج ربانی موسیٰ دی و گدایاں

وَلَمَّا كَسَبَ سُلَيْمَانُ آلَهُ غَضِبْنَا كَاسِفًا قَالِ خَلْفَتُوهُ مِنْ بَعْدِي

تو میرے جانشین تھیں نہ بدایت پانی
بعد میرے بھلاک اندر انوں چھا لے و عریا
خو کہ کیتی است سیری ہی حد و راہیں
حالی زور و عبادت ساوی صبر ستمی و مرابا
سیر کتات ساوی خاطر میں ایہ لے کے آیا
نور و انوار عریا و دیوان حجت سرائیں

ہی مرابا است مراباں ہاں کہ کتا سدا
یا اوہ سلاک بہت مرابا عریا و مرابا
یا اوہ سلاک بہت مرابا عریا و مرابا
سدا ہی کہی بعد میرے جو و بھڑا است مرابا
نور و عریا و مرابا عریا و مرابا
سیر کتات ساوی خاطر میں ایہ لے کے آیا

وَالْفَخْرُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ

سنت الراجح حضرت علیؓ کی ہائی ہائی
میں خاطر و فکر کے لئے کسی کو نہ تھی
حضرت ہارون و قاتلانی کے لئے شہادت پڑی

بکری والی ہائی ہائی ہائی ہائی
بکری والی ہائی ہائی ہائی ہائی
بکری والی ہائی ہائی ہائی ہائی

قَالَ بَيْنَ اَنْ الْقَوْمَ اسْتَغْفِرُوْنِي وَكَانَ اَيْمَانُكَ

سے میری جان چلے یہاں قوم میری ہیں نہیں
کسوں ارادہ نسل میری ہیں کسوں شہر نہ کوئی
سوتلی بہت لکھوں نہ جلدی آریوں بل ہائی

بہت ضحمت لئے کرو چاہتا ہوں شہادت
میں قاتل ہوں ہائی ہائی ہائی ہائی
ہائی ہائی ہائی ہائی ہائی ہائی

بَابِ اَمَّا لَا تَأْخُذْ بِحَدِيْثِيْ وَلَا بِاَلْسِنِيْ وَلَا تَقُوْبِيْ

اَلَا اَنَّ اَلْحَدِيْثَ اَنْ اَكُوْبَ اَكُوْبَ اَكُوْبَ

اَلَا اَنَّ اَلْحَدِيْثَ اَنْ اَكُوْبَ اَكُوْبَ اَكُوْبَ

حضرت ابراہیمؑ فرمایا میری جان چلے
نہ سے وقت و شہادت میں کرن شہادت پوری
غوث آگاہین ست فرمائیں قوم جلد و کھائی
برہنہ و دوا و چاہت سامری تمام کھائی
میں ہارون کیفیت ساری ہائی لوں ہائی
بچھا دے ساروں سامری اسدائی ہائی
سوسن کی کچھ کافر کیسے اسدائی وجہ بیانی

سوسن کی کچھ کافر کیسے اسدائی وجہ بیانی
بچھا دے ساروں سامری اسدائی ہائی
برہنہ و دوا و چاہت سامری تمام کھائی
غوث آگاہین ست فرمائیں قوم جلد و کھائی
نہ سے وقت و شہادت میں کرن شہادت پوری
حضرت ابراہیمؑ فرمایا میری جان چلے

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا

بِهِ فَقَبَضْتُ فَبُخِشْتُ مِنْ اَنْزَالِ السَّمَوَاتِ

سامری کہتا ہوں میں نے ان کو نہ دیکھا تھا
میرے لئے دیکھا میں نے کھینچ لیا تھا

میرے لئے دیکھا میں نے کھینچ لیا تھا
سامری کہتا ہوں میں نے ان کو نہ دیکھا تھا

میرے تھیں یہ وہاں سے سری ہری گراہ ماروں
میں طالع ایسا جس میں بخاری راہ اچھے لائیں
سین ایسا جس میں آواروں طرف کھڑی آئے
سی کیا یہ اراکین نینوں قتل کران گماہیں

اس میں انست سری لوں لئے راہ ماروں
موقعہ یا وہی لئے اندر پانی خاک تداہیں
اک آواز کو سائے و چون جوں سی ہر گئے
یہ سیر صحبت تیری اندر دیکھے گا کوئی ناہیں

قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ نَقُولَ لَا
مِثْلَ أَنْ نَكُنْ مَوْعِدًا لَكَ تَخْلَعُكَ

وہاں ہر دور اسان قصوں مدد کران تھا میر
وعدہ کران ہو جو پورا دوزخ میں سزا میں
سے مرد و دہو یا جس امری طرف جھنگڑی جاو
جھنگڑی دی جوان گریزاں کھینچوں سوار کو
سی ایسی ہی سخاوت پاروں قتل نہ کیا ساق
دینا دین گویا لئے عقبے ہتھکڑیاں لائی

وہ چہ حیاتی نال تیری کوئی گل کرے گا ناہیں
جنگل شہراں اندر دینوں لطف حیاتی ناہیں
گل کیسی نال کسید مزہ عملدرا پاوے
کرن روایت جنگل اسدی نسل دی سیکر
برایہ محبت سزا ملی جو رہا وہ چہ ننہانی
دو رخ وہ چہ سیر گیا وائے بھی وافر سوانی

مقولہ ناظم

بعض مفاہد بہت ضروری کھان جواری
ایا طرس مر جلی تھے کہ مطلب تہہ آوے
طیب یا بس کھان ہر گز اس من فصے چہ کئی

جو گئے نہ کھے آج کل ہوشے گل ساری
جو گنبا کران سن پورا دل سکون ہو جاوے
پر نکات معارف قصہ عارف لذت یابی

تشریف شریف اوزانی فرمودن موسیٰ علیہ السلام بہ کوہ طور
وہ مجاہدہ چہل روز و کیفیت ما بتعلق بہا

مدعا طون اسلہ تیری سے جو ہی ہزاراں
جو ہراج معاملے نہا ہر دیکھے اندر آوا

انست ہو دور و باہیں ہریان محبت ہزاراں
نرم اپنی نصرت نصرت موسیٰ و عدہ سی فرما با

عزیز و محترم ہستیوں کے لئے
 خدمتِ دینی کی سروساویس کے طور پر
 ان شریعت والی سماج کے کام کو
 عزیمت ہے کہ ان کے لئے ایک

اصح والأكثر شيئا من المسألة

[illegible]

مِيقَاتُ شَرَابِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو کہ درجہ تیسرا ان مفسرین کا کہ ان کے کلام سے
کراں کے لکھنے کے لئے ان کے کلام کے بعض اہم

بہت سے گویا یہی آئی ہو پھر ان ہر گت میں

ریمہ ہی ہائی اہل رب و سادک راہا
 یہ کتاب دو زبان الہی و بشری
 ہے جسے فرشتے و جبرائیل نے نظر فرمایا ہے
 لکھے بنام نبی و الہی و ان کا نام یوں
 کہ اس کتاب سے کہ کتاب الہی و قرآن
 یہ کتاب ہے کہ دونوں کے نام چلی
 سی کا نام خداوی ہوئی ہے یہی مغز خدای
 ہے جس سے کہ وحدت الہی و بیاساری
 اور رنگ سخن و گویا جا رہی ہے
 جو بہت و بہ حضرت یوسفی ہستی خودی کو ملی ہے

در کتب ابرار و نبی و اجداد و ائمه است
 حضرت موسی حکم الامم و نظر الامم را
 عرش مطلق و پرچم و نظر نبی وی عارف
 جوی سزاگد و زمان بسے دل دی و حیل و دوا
 نو و نهر و صبح و ایت کلام و تدوین و سنایان
 موسی تال کلام الیبتیان موسی نے ہر حالی
 کلم اللہ تکلیف و الی عزت پرانی بھاری
 دنیا تے باقیا و الی بکلی کار گزار دی
 شیریں کام کلاموں ہوا لطف ملے بیکانی
 انشے اندر زو جید الہی موسی اعرض سنائی

قَالَ رَبِّ ارْنِيْهُ

اے میرے رب! رخِ انورِ حق تعالیٰ کے دروازے میں
میں نے کجیاں میں کجیاں مینوں مینوں شوق دار میں

چهره دین و حجاب و دنیا عالم سن فرمایین
که منم ننگا ذات پنی دایین لک ججانی پامین

فَمَا لَكِ لَكِي نَزَرِي

رب کیا ہے حضرت موسیٰ طاقت تیرا کیا ہے
 سستی تیرے ملاک بدوایندہ پر فرما ہے
 چشم بقا حال سادہ ہے شک و گھمن ہادی
 تیرے عجایب قصص زبیر اللہ کہوں مفصل والا
 ایک اہل حجاز مولیٰ خواہ موسیٰ بنی الطی
 سرزمین کیا ہے موسیٰ نیر و کینیں سرتیاری

میر و یحییٰ کی ہمت تیرے وجہ سے کھائی
 فانی اکھاں کو یکہ نہ سکھ سولیوں سے
 اور ہی اندر رہ کر حشر دے آیا حکم غفاری
 ریت ریشہاں تھیں ناہیں ہے ایہ محالا
 طلب محال نہ کر دی ہرگز ریت و ابتالی
 صفت کتب بشریت طاقت یحییٰ کی ناہیں

وَكُنْ أَظْهَرَ إِلَى الْجَمْعِ وَالشَّقَرِ مَكَانَهُ فَيُفَكُّ نَزْرًا

سرورِ مومن و مومنین و مومنین و مومنین

پس ان کے پاس ہوں موسیٰ روئے دکھائے

نام زبیر بہاؤ بندگان کا سب سے بڑا اور
 سے موسیٰ بن امین اور بنی ہارون اور
 ہے اس چھٹی خاص چھٹی حج یہ اسدی چھٹی
 جو یہ چھٹی اور بنی ہارون کا بھائی
 طرف بہاؤ و عطا پھر موسیٰ نے نظر لگائی
 کہوں یہاں اسادی آیا اور میں معافی
 اک دم سے قدر چھٹی ظاہر رب عزالی
 جسے رشور نامی شیریں تر ہو جاوے

یہاں سے ہر بنی ہارون کا سب سے بڑا اور
 جو یہ چھٹی طاقت والا اور بنی ہارون
 میں بن ہارون و یساکا میں بنی ہارون
 میں بنی ہارون و یساکا میں بنی ہارون
 چھٹی ہارون کے حیدر بنی ہارون
 ہارون سے ستر ہارون طاہر ہارون
 کہوں یہاں اسادی آیا اور میں معافی
 اک دم سے قدر چھٹی ظاہر رب عزالی
 جسے رشور نامی شیریں تر ہو جاوے

فَلَمَّا تَخَلَّىٰ بِأَكْبَارِهِ كَجَلَّ جَعْلَهُ كَمَا وَاعَدَ مُوسَىٰ حَقًّا

کہ طے رہے رہے دنی سے بہاؤ
 مگر سے ہوا بہاؤ نامی قدرت کے چھٹے
 رضوی خاں سے اچھڑ گیا وہ چھٹے
 جو چھٹا وہ ستر ہارون چھٹے
 شام کہوں چھٹے حضرت وہ چھٹے

دو چھٹے ہارون ہارون ہارون
 چھٹے ہارون ہارون ہارون
 چھٹے ہارون ہارون ہارون
 چھٹے ہارون ہارون ہارون
 چھٹے ہارون ہارون ہارون
 چھٹے ہارون ہارون ہارون

فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ يَسْكُنُكَ تَبَّتْ إِلَيْكَ دَانَا أَوَّلَ الْوُحُودِ

ہیں ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون

ہیں ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون
 ہارون ہارون ہارون

قَالَ مُوسَىٰ إِنِّي أَصْحَابُكَ عَلَىٰ لِسَانِ رُسُلِي وَكَأَنَّمَا
 بَكَدِي فَنَحْنُ مَكَانُكَ وَكَأَنَّمَا لِسَانُكَ

مجلس رسالت طاعت کلاموں پر خلقت شادی
 میں ہوں پر خودیوں ان تینوں کتابت کے کرداری
 کیا ہے وہیں ہوں عاقلانہ کل کافی نہیں
 اول شرف رسالت والا تینوں ہی جتنا دیا
 اس میں بھی ہوئی اور پرست کتابت کی تباری
 ست بناؤں نہ بکھاؤں بھی نہیں روح قرار
 سب سے زیادہ فیصل اور بیان الہیہ پاک کھلا ہو

لے ہوئی ہیں وہاں اندر کہنی مذہب سرکاری
 جو دیر لے دیا تینوں کج نہ کرک واری
 کل خلقت موجودہ اندر تینوں شرف و تبار
 دو جا شرف کلام اسادی والا لفظ طاعت
 جو الہیہ اور پرستی بھی اور تورات پیاری
 دس یا پندرہ گزاک لے لیں طویل بتاؤں
 چند الہیہ بلا شک ہیں خبر قرآن شریف

وَكُنْتُمْ أَهْلًا لَهَا وَلَا تَنْسَوْنَ كِتَابَهَا
 وَأَمَّا حَقُّهَا قُوَّةً وَأَمَّا رُحُومُكُمْ
 فَبِهَا حَمْلُكُمْ فَأَبْصِرْهَا شَوْراً أَوْ فَقْدُهَا
 يُؤْذِيكُمْ

کمی نصوت پوری پوری اسان اندر الہیہ
 پھر قوت حوالہ میں ہوئی اسے عمل کتابیں
 اسد بیان پیکان گلاں اور پر عمل کھاؤں سائے
 کرن روایت جدی ہوئی تے رب تورات اتاری
 جو حق شخصان ایہ حفظ کرانی اپنے وقت نہانے
 جو کتابی ہر پرکھیں حفظ تورات کرانی
 ایہ تفسیر دراک لکھا وچہ تورات پیاری
 اک اک سورت اندر آستان اکبر از تبار
 دس کلمات لکھے وہاں سے کہیں اندر تفسیر

بھی فیصل تمام شیخان ی دسی تیرے تبار
 بھی فرما میں قوم اپنی نول جہدین انوں تبار
 ملک کفار و کماواں جلد ہی حکم سناں واری
 بھار شترسی پورا اسد اموی پڑ خدا ساری
 موسیٰ پوشع حضرت عیسیٰ یاد کرن ہر آنے
 ہور کے حقین حفظ نہ ہوئی ایہ صفات پائی
 سورت اک ستر خدائے الہی کل اتاری
 شتر اونٹ اٹھاؤں سونوں کرتوں غوصفایاں
 ذیل مذہب میں نقل کراواں پڑے سبھے تحریر

کلمات عشرہ تورات شریف بر بیان عربی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ الْكُتَابُ مِنَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْعَزِيزِ الْقَهَّارِ
 بَصِيرُهُ وَبَيْتُهُ مَوْسَىٰ ابْنُ إِسْرَافِيلَ وَتَدْنِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَأَعْبُدِي
 وَلَا تَشْرِكْ بِي شَيْئًا وَاشْكُرِي وَلَوْلَا ذَلِكَ لَمُصِيبُكَ حَيَاةٌ وَلَا

یہ فرمایا کہ جس خطا پر حضرت ارادہ دہانی
 ہو فرمایا میں اسامیری شامت تیری آئی
 کہے ارادہ قتل ہو گیا کیسا سلیع الہی
 پھر کہ سالہ بکری کے کرتے دھو دے گا
 یہی فرمایا سامیری تائیں پوجیا توں ستا میں
 سخت عذاب قناعت دعوں ہوئی تیرا تیر
 دور ہو جائیں میرے کو لوں چل جنگل صحرا میں
 پاس تیرے جاؤ سے بندہ بینوں تہہ لگاؤ کو
 فرض تیرا توں آکھیں گوں تہہ نہ بینوں میں
 کل بشر حیوان در یکہ میتہوں نشن آئے
 غرض من گیا اٹھ جنگل سامیری تلخ ہوئی زرد گالی
 جنگلی بندہ نظریں آوی گوں بیا بکا لے
 اس کے بعد یہی فرمایا قوم تیسوں شراوے

اور میں قوم تیسوں گناہوں میں آئی
 کہوں توں میرے گناہوں میں قوم تیسوں
 غالب ہو جو صفت عبادت ہو میں ان کی
 یہاں کہیں کر کے آئے ہاں صفت
 یہی فرمایا میں اس کے لئے طاہر ہوئی میں
 جائیں کر کے تیسوں میں رہتا ہاں میں
 دنیا وجہ عذاب ہاں رہنے ہوئی تیرے تائیں
 باورہ میں تیری فیصل ہاں ہاں میں
 ورنہ چڑے گا توں تیسوں میں ہاں میں
 یاسن بیٹھے تیرے کوئی سامیری او گناہے
 مثل سیاہان ہیرے آوارہ ردیا رب ہاں
 یاسن نہ آویں نہ چڑہ جاوی ہو کر میں تیرے
 کہتا ظلم کچا پاؤ پھر ارب ناراض ہو جاوی

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
 الْجُلَّالَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
 عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

جنت گناہ کبیرہ کیا کرو علاج ایہاں
 توبہ ایہی جو قتل کرو جو لوگ دو جوئے تائیں
 یہاں کر لیا بے شک جو ہو بخش ہاں
 روح بخاریت قصص کہی جو قوم بھی بخاری
 تیرے دینا اس کے لئے حضرت موسیٰ تائیں
 کہوں یحییٰ اسان ایہہ طبعی کہتی دوسری

صدق یقینوں کہ تیرے طرف سے
 ہرے نزدیک خدا کے اس میں حق سام
 ہے تو آپ رحیم الہی پس وہاں ہاں
 قتل و قتل اساتو سامی اس میں حال ہاں
 کہ سامیری اس کے لئے باورہ ہاں میں
 کیا اساتو سامی کوئی مالے ہی عبادی

ملا کر رکھیں یہی کلام ہے جس میں
 حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ خداوند
 میں منظور کیا اسے یہاں کے منظور کیا ہے
 ہی کیا وہ شکل جلو گردن کل جھکاؤ
 عرض گئے سب جنگل اندر گردن کل جھکاؤ
 وقت صبح چلے اربع وقت دوپہر ان تاریں
 سنسن کے نہ کیسی اکون موسیٰ کبریٰ و عظیم
 اک روایت ایسی ہی آیا موسیٰ نبی اے
 دوم دون آواز کرن جس چھڑا جو جیسا ہی
 جبر و دیکھنے کے کوہ طوے ارتداد کر آئے
 اور ریدے ابر کے حد موسیٰ نبی ربانے
 موسیٰ نکال خداوند عالم ندوں کلام کرانی
 رہ ہو با بر طرف حیل سن موسیٰ با سرائے
 عرض کرن ہر ای بے شک سی کلام ہی
 حد تک اس میں دیکھا لی سنوں جو طان کرنا
 میں اک بجلی صاعقہ آئی اے سائے سارو
 ان روایت سخت و ازوں وہ ہو سب فانی
 حضرت موسیٰ ہر صان کردار اللہ ہی دریا ہے

جھکتے ساروں جو کہ ہوا یا سبیا سبیا
 عرض ہوئے اک و جو تار میں ہر اک قتل کرانے
 قتل کر دئے موسیٰ ساروں عذر کران کرنا ہر
 آوازوں تسانوں مائے گردن نہ ملاؤ
 اراد ہر لہو یا مقتولی ملیاں خوب تر ہیں
 ستر ہر ارواں لیا ازوں رسول الہی
 پس تو یہ منظور انہا ندی کیسی رب تبار میں
 شتر شخص جسے سن فوسوں جو سن نیکالی
 اس خاطر ہمراہ لیا یا انہاں نبی اے
 موسیٰ آتے انہا ندی اندر پس حایل ہو جانے
 سجد و وجہ گئے اوہ سائے اے رحمانی
 امر نبی حکم شریعت دے پاک الہی
 یعنی کلام تسان کیا ربی تال دیاں فرمائے
 یہ گلاں کرنے والہ نظر نہ آیا جانی
 نہ ایمان لیاواں اے موسیٰ کر سار اڑیاں
 بار و ازادین انہا ندی کر کے ہوئے سارے
 ہر حالت ادہ اے اللہ جس را و نہانی
 قوم اپنی نون کی جا و تسان میرے رب پایے

فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّنْ قَبْلِ
 هَٰذَا وَلَئِن لَّا أَتَاكَ نَفْعًا فَوَيْلٌ لَّلسَّامِعِينَ

ہے ایسی برسی تری اللہ اراد وانی
 ہی ہوں ہی تال انہا ندی و دیکھوں را الہی
 ساروں و چون کہتے لوگان تال بری و تالے

اراد اللہ تھیں پہلے انہا ندوں بجالی
 کہیں ہلاک کیا الہی خاطر یہ میر ہر لہی
 عرض انہا ندی را میں ساروں موسیٰ عرض سارے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیرا خاص صفت ہے
 عرض ہوئی کہ یہ لائق دو درجہ درجہ کی تہائی
 ہو گا کہ اللہ عزوجل ان پر ہی مال اسباب
 پیر خاص صفت اسناد اور کچھ کرے مٹائی
 جان پیر خداوند اور دست ہر حالت رکھو اپنے
 دن دن روز و راتیں جلتے جان کلمہ سلا میں
 پیر شاہ جہت اسناد اور کچھ کرے کرانے
 جاہر و راق لبتا ہے بلوچہ سا و عیال میں
 تان و تہن آواز آذنی و لا اچارہ بایں
 کہتا ہے موسیٰ یقیناً شافع تیری ہوئی آیا
 لفظ عیالیت وی نسبت اپنی طرف لگائی
 حضرت موسیٰ پیرا سا و کر خود کر کے آیا
 رہا آیا طالب ہوئے و چلے دریا سے
 سنوں ہو و خواہش سا و پیرا سا و ہا و
 لا باقی یا نہیں بچے پیرا زخوف آئے
 پیر خود آیا و بچے بختی ہوش و اس کرانے
 موسیٰ قائم صفت اپنی وجہ رعب آجاتے
 پاک صفت صفت الہی قائم ثابت جانی
 موسیٰ مال کلام عدلے کو ظاہر ہر رانی
 پیر خاص صفت محمد صمد راز مٹا یا
 جو موسیٰ پیر خاص صفت عام کرے روشنائی
 کہن شہد اللہ صمد ہر بلا سلام حق محال آیا
 معجز خاص صفت میں ہا و ملا کرانے
 لہر صمد رانی پیرا لان و راق لبتا ہے
 انہر موسیٰ پیرا لان پیرا لان پیرا لان

اور حضرت سید بن اسلم و عیال و رانی
 حضرت پیر موسیٰ تہا پیرا سا و صمد
 ہا و صمد اسنادی ہر ران کا کریند رانی
 اس میں پیر کران خود سنوں خاص صفت رانی
 پیر خاص صفت پیروں دوست رت کھا و
 دن چالی رکھ روزہ کامل آوی پیرا سا و
 جبرائیل براق ہستی و اسد سے لیا ہے
 عرش قریش لے لاکھاناں اسنوں پیر کران
 مثل نظیر اسد کوئی لقب صفت سدا و
 انہر صمد حق اسد حکم اسان فرمایا
 حارب ہوا و چہ ازلی صفتاں شان و ہر کینائی
 پیرا صفت صمد تہا پیرا سا و ہا و
 ہر مطلوب صفت صمد تہا و ہر کینائی
 صمدی جو ہر ہا و خود سا و لہر اس و
 ہر ہا و صمد ہا و صمد ہا و ہا و
 صمد ہا و ہا و صمد ہا و صمد ہا و
 ہا و صمد ہا و صمد ہا و صمد ہا و
 کل جہاں ہوا و صمد ہا و صمد ہا و
 و کل اللہ موسیٰ کلنا کلان کر کے الہی
 قا و حار الی عبدہ ما اذی راز نہائی ہا و
 ہر ہا و صمد ہا و صمد ہا و صمد ہا و
 ہا و صمد ہا و صمد ہا و صمد ہا و
 ہر ہا و صمد ہا و صمد ہا و صمد ہا و
 ہا و صمد ہا و صمد ہا و صمد ہا و

وچھری ہر طرف گمان کریاں اور الٹا نہیں
 ہوئی سناٹے میں ہر طرف کو روئے آگیا
 ہر سوی طلبت باریت ہی کہہ رہی ہے
 جانی ہر طرف راہ راہی کہہ رہی ہے
 ایک ہر طرف اہمیت و طرف صدارت ہے
 من سناوی دو گھٹائے تیری اہمیت ہی کا دی
 ہر سوی بیہوش ملی کراہت اہمیت ہر طرف
 لے کراہت ہاں محض اہمیت ہر طرف ہے

ہاں ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

ذکر خیر اہمیت محمد علیہ السلام در توبت و توبت

بہن ہر طرف تفسیر ان میں ہر طرف نقل کراہت
 عرض کراہی در بار خدائے ہر سوی ہے
 اہمیت ہر طرف ہی ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 کوئی کوئی اہمیت ہی ہر طرف ہر طرف
 ہر سوی اہمیت اہمیت ہر طرف ہر طرف
 ہر سوی کوئی ہر سوی اہمیت ہر طرف ہر طرف
 اکثر صلح عالم ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر سوی اہمیت ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر سوی ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر سوی ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر سوی ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر سوی ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر سوی ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر سوی ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف
 ہر طرف ہر طرف ہر طرف ہر طرف

حضرت موسیٰ عرض گزارے اللہ ماہیں تیرے
ہر اک شرف کرامت پایا احمد بنی الہی
تاہیں شرف انعام دی یا ازل حجت ہو طاری
رب کہیا دی موسیٰ تینوں خاص سالت کی
کافی رتبہ بیانیوں شان بلند بنایا
یا اللہ بین خشن زیارت گمان مال کروان
اللہ عشر اہل انوار و عین جبریل صبح ہو جان
عرض کیتی ہاں سہ ماہیں گلاں سر و تاج
رست پاک محمد ابو فوار مال رشاہیں
لے ساوی رب حاضران سب ہی تیرے سامی
نعمت پاک نامی تیرا ذات تیری خود عالی
توں مالک خالق رازق تعالیٰ سخن سنایا
رحمت سیری غالب ہوئی مؤظف پر تیرے
قبل سوال کران زانی نعمت خاص تاج
قبل صدور گناہوں بخشش لطف حیات اٹھاؤ

دو دست پیغمبر بنی مینوں مدنی اہل
بارت ہر اک یکا کال میں دست سے پائی
لے اللہ کریموں انجمنی امتیاز پیاری
لے شکوہ کاران اندر کریموں مسراہی
توں پیغمبر مرسل ہو پون شرف کلاموں پایا
عرض کرے تہ حضرت موسیٰ غار میں ہو کھار
کے کہیا دی دست بہتی تیرے چہیوں آون
ہو گئی رہی ہو موسیٰ سہی کلام اٹھائیں
توں خطاب خداوند کینا امت احمد تاج
ہیں صلاب عام و چون سب امت عرض گزار دی
جہتے تیرا فغان مینوں توں نعمت دعا والی
ما شریکیت ساجھی کوئی تیرا باخش پایا
رب کہیا احمد است احمد تیرے تحت نیاتے
عالم عمود عقاب میر بر اوہ اوہ کران عطا
قبل عافون کران اجابت جو مشکوہ پادشاہ

اِنْ رَحِمِي سَقَتْ عَصِي وَعَفْوِي عِقَابِي قَدْ اَعْطَيْتُكُمْ
قَبْلَ اَنْ تَسْأَلُونِي وَقَالَ جِبْتَكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَدْعُوْنِي فَقَدْ
عَفَوْتُ لَكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَتَّصِلُوْنِي مَنْ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيُشَهِدَ
اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ فَلَنْ يُحَدِّثَ عَبْدِي وَرَسُولِي وَدَخَلَ الْجَنَّةَ وَلَوْ
كَانَتْ اَيُّ نَوْبٍ كُنْتُ اَكْبَرُ مِنْ نَبِيٍّ اَوْ نَبِيٍّ اَوْ نَبِيٍّ

اللہ ان کو رحمت سے پہلے عفو فرمادے گا

اور ان سے پہلے کہ وہ دعا کریں

اعلیٰ درجی شہرت اور نامور شخصیتوں کی کتاب
 ہے۔ اس کتاب کی مدد سے ہر شخص اپنے لیے
 ایک خاص اور بہتر انسان بن سکتا ہے۔
 اور جگہ اور تربیت پر مبنی ہر کام کو
 اور شوق و تہذیب کی تخیلات پر مبنی
 جاسوس اور خاصہ انجیل کی طرف سے
 پھر بہت گہری کتاب ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے مبارک
 دس محمدیوں کی سیدجئے بنتے جھائے

حکیم محبت یکا محمد نون مینوں سر مایا
 ریت کیا ای موسیٰ پیائے مین تینوں بتلا میر
 نہ ہندرا ایہہ جنت دو رخ سورج چند نورانی

بھی ہندو موسیٰ کوئی جو کوہ طور سے آئے
 اے موسیٰ اقرار محمد جے قول کہ سین تہا میں
 تیرا وہ اساتوں تیری خواہ توں مرسل بجا
 عرض کرینا حضرت موسیٰ رچہ پر گاہ الہی
 ہمت ہی سکون عالم سرنی ہی رسامی
 رب کہ کیا اوی موسیٰ تینوں سان کلیم بنایا

[illegible]

کرسنوں دے اسی اسی شرف میری حفظ آئے
سینوں الہیہ شرف میری شرف آئے

کل طفت چہ شرف بہا ہوں بے حد و بار
 بھی لہو حیران مست احمدوں کشتیاں اکو اسے
 حج لے آؤں گے رضائی بختے یہاں ضروری
 محسن مار شہادت الجنت مسجد زین بنیابی
 سے دامن پھڑپھڑاں سدا میں ہوں بخشا یا
 اکبرن محبت انھیں پوری امت لون بجا ہیں
 اسدی برکت تیری امت یاد خیر و راس
 ہر نفسی نفسی بولے خوف رکھا ہے
 اس نصیب عالی نشان مرا تبغ و معلوم ہو جاوے
 نال خلوص محمد عربی دی تصدیق کر اس
 و دینخ و چو گاواں ہوں دیوان مست سزا
 سب امتاں نصیب امت اسدی پہلے جنت جاوے
 پاک محمد اکے جو کوئی نہ خلوص رکھا ہے
 اس انکار و بین جہر شامل ہو بدکاراں
 ابراہیم کنوں فرشتاں ہو بیزاراک واری
 اکہ و جودی وات نہ بچیں غالب خوف الہی
 عاصی امت لون بخشاوی جنت وار و ساری
 آدم کل پیسہ ہو دن زیر بار محمدی
 ای موسیٰ محبوب یادہ ہو سی پاسبان سائیں
 اک نصیب امتاں و تا باقی احمد پائے
 رب کیا اس عیب کماون لاف شام صابر
 کبریاں من محمد و جد سائے بخشے جاوے
 نال نیاز خلوص و لہو بہ عرض حضور سائے

معروف اخبار

ہرگز نہ ہوگا کہ اس دنیا میں کوئی ایسا شخص ہو جس کو ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو

اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو

گفتارِ نبوت از دنیا بروی مقامِ رسالت

حضور نبوی کو ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو

اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو اور ہر شے کی خبر ہو

عالمی سادہ عدالت ہوئے ی رمانی
 ظاہر کے مظاہر انداز میں خاطر سے خاویں
 عرض ہوا حضرت ہوئی رہنوں میں آہی
 کے کتبہ میں فام و رت یہوں خیر و برائی
 سچ ہوا وہ کراچی سبقت قدرت مال باری
 قدرت مال میں ہوئی میں یہ فرس و چھٹا با
 کی ہوئی یہ کچھ لگاڑی تیری ہجر نہ آئے
 میں رہایت غایت کوئی لئے ہوئی میں تائیں
 ہوئی کہی خدا یا میںوں دین غارت ساری
 کیا میں ہمارا حیرت و وحی کالی
 سی ہر ہمارے اول شہرستان ہزار ہیں
 اک شہر لگائی سیری حروان بہت دور ہیں
 علم و اس میں میں ایسے سیری لوں کیا ہیں
 اسوں کماؤں میں تیرا یہ جہت کے تائیں
 حق سدا دل مرغ و چارے رزق ہر اک کا ہو
 نہ ہوئی دلی وجہ و نشان خوف ہر کی دل آید
 میں سدا ماہ اک اسے تسخیر کرے اوہ کھانا
 میں چاٹوہ سال سال سال الوداع کھائے
 سب نصیب چلا دیا کھائے وہ روو کھتا ہو
 خان لندن دہلا آنا کھائے ساری
 راق ہندو ہوا از حدی کھائے سدا رہائے
 سے ہوئی اوہ مرغ و چارہ خان ہوا کھائے
 اسے بھی کھائے تیری میںوں دلی ہوں
 سے ہوئی ہر کوئی میں میں سدا رہائے
 راق کھانا اک ہر کھانا میں کھانا کھانا

عالمی سادہ عدالت ہوئے ی رمانی
 ظاہر کے مظاہر انداز میں خاطر سے خاویں
 عرض ہوا حضرت ہوئی رہنوں میں آہی
 کے کتبہ میں فام و رت یہوں خیر و برائی
 سچ ہوا وہ کراچی سبقت قدرت مال باری
 قدرت مال میں ہوئی میں یہ فرس و چھٹا با
 کی ہوئی یہ کچھ لگاڑی تیری ہجر نہ آئے
 میں رہایت غایت کوئی لئے ہوئی میں تائیں
 ہوئی کہی خدا یا میںوں دین غارت ساری
 کیا میں ہمارا حیرت و وحی کالی
 سی ہر ہمارے اول شہرستان ہزار ہیں
 اک شہر لگائی سیری حروان بہت دور ہیں
 علم و اس میں میں ایسے سیری لوں کیا ہیں
 اسوں کماؤں میں تیرا یہ جہت کے تائیں
 حق سدا دل مرغ و چارے رزق ہر اک کا ہو
 نہ ہوئی دلی وجہ و نشان خوف ہر کی دل آید
 میں سدا ماہ اک اسے تسخیر کرے اوہ کھانا
 میں چاٹوہ سال سال سال الوداع کھائے
 سب نصیب چلا دیا کھائے وہ روو کھتا ہو
 خان لندن دہلا آنا کھائے ساری
 راق ہندو ہوا از حدی کھائے سدا رہائے
 سے ہوئی اوہ مرغ و چارہ خان ہوا کھائے
 اسے بھی کھائے تیری میںوں دلی ہوں
 سے ہوئی ہر کوئی میں میں سدا رہائے
 راق کھانا اک ہر کھانا میں کھانا کھانا

<p>ہی سیرت میں ہر کسی ہو میں اور میں مرحا سی کھا پھر کو خیر میں تینوں کافی حسن کی صورت حسن و حسن کے طبعیاتوں ہر کسی میں معانی اس کے آدم صفو کر کے</p>	<p>ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں</p>
--	---

لطیف

<p>اک گیسو دکانی جگہ میں اور میں اور میں عرض کرو گیسو دکانی میں ہی بیایے ان میں سے کوئی اور میں اور میں اور میں رت گیسو دکانی میں اور میں اور میں لے ہوئی میں ہی گیسو دکانی میں اور میں درجہ ہے دن میں گیسو دکانی میں اور میں میں اور میں اور میں اور میں اور میں دوح و دوح و دوح و دوح و دوح و دوح ہر رت و دوح و دوح و دوح و دوح و دوح</p>	<p>ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں</p>
---	---

بیفیت خزانہ رضا بین رت بیسی اسرائیل مایعلق ہر

<p>نورم کہی کرتے ہوئی میں مضنون میں سمعنا و عیننا یعنی میں کلام الہی حضرت ہر کسی میں اور میں اور میں ہر کسی میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں ہر کسی میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں</p>	<p>ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں ہر کسی میں</p>
---	---

اور ہر روز ہر وقت اس آیت کو پڑھنا
 ہر روز ہر وقت اس آیت کو پڑھنا
 جو سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے
 سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے

سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے
 سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے

وَأَوَّلُ مَا خَلَقَ الْإِنْسَانَ كَذَلِكَ يُخَوِّفُ مَنِ اسْتَدْرَكَ
 الْأَرْضَ وَمَنْ كَانَ كَالَّذِي بَارَكَ فِيهَا وَمَنْ كَانَ كَالَّذِي
 الْخُسْفَىٰ عَلَىٰ كِبَىٰ السَّيْلِ وَمَا ظَنُّكَ بِالْمَاءِ إِذَا
 يَكْفُوفٌ فَرَجَفَ هَمًّا وَمَا ظَنُّكَ بِالْمَاءِ إِذَا

اور ہر روز ہر وقت اس آیت کو پڑھنا
 ہر روز ہر وقت اس آیت کو پڑھنا
 جو سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے

سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے
 سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے

ذَاكَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ كَذَلِكَ يُخَوِّفُ مَنِ اسْتَدْرَكَ

اور ہر روز ہر وقت اس آیت کو پڑھنا
 ہر روز ہر وقت اس آیت کو پڑھنا
 جو سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے

سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے
 سب کو شہادت دے کہ میں نے
 اس کو پڑھا ہے اور اس کو پڑھا ہے

[illegible]

ہم ہاں ہی ہوگی مژدہ و پست و وہ ہوا
 بھائی ہر او بھتیجے اس کے بھگے بھگے
 آخر میں صلا میں ہم اس چاہے تھا میں
 ان بھری یاد موقوفہ سہولوں و فوج گریہ دی
 ی ال لکھی اس مساک کی بھی ان عالی
 میں نے دولہ کی اس ہی دولہا کی رت آئے
 سارا ال کر گئے تا و خوش گذران ہو جائے
 لک کے تھیں ال بجا رت لے آئے کا وانی
 ال نہیں تیری خاطر بیوں کچھ بچھ آئے
 خوش ہو گئے ان سیری میں راقص ال ال
 میں رہا نے چاہے تا میں اور ہر را لے جائے
 جا جائے فطرت پیدا ہی رہا اور ہر طافے
 و قہر با عصمت رز کا بھارت اٹھائے
 لک کرک و ہر او سنا لے رہا اس و ال ال
 و کا کہی و سن لے ال ال و سن سناتے
 و ہر ہی ال ال ال ال ال ال ال
 ہر ال ال ال ال ال ال ال

[illegible]

یہاں سے روئے واپس آئے اور یہاں سے روئے واپس آئے
 حضرت ابراہیم علیہ السلام سے روئے واپس آئے
 و تامل معجم ہوا اور اصل نصاحات
 مردوں بجاہ اکابرین و سچ کریمو جانے
 میرا وہ سب سے اس بدو خطا و پرستہ رکھانے
 مٹی کھینچ کر اور بے سادہ و سادوں سیر بکالی
 میرا وہ دیت دیویت پر دیوین سحر و آبی
 سن اکابرین سے لے سادوں سے درجہ کالی
 سی کریم سادوں سے درجہ کالی
 سیرت مٹی کرے و تامل معجم ہوا
 کہ سیرت لستہ و تامل معجم ہوا

یہاں سے روئے واپس آئے اور یہاں سے روئے واپس آئے
 سب کا ان کے کریم سے تامل معجم ہوا
 گائیں سچ اندر اس سچ نورانی سچ کریم
 لوکان بدو سیرت مقررہ اوہ بجاہ انصاف سے
 کئے قتل کریم ایتھ وہ سادوں سے نہیں گاہی
 حضرت موسیٰ ایوین کریم سیرت طریقہ کھانی
 دیت دیوین بریا حضرت سادوں سے نہیں گاہی
 کہ وہ عارف تامل کریم موسیٰ نبی الہی
 و سچ کریم ان گاہی حضرت حکم خدا و تامل
 بدو ہو کر دوبارہ مرد و سیرت کریم کریم

وَالَّذِي قَالَ لِيُوقِظَهُ رَبُّكَ يَا مُوسَىٰ بِأَنَّكَ لَكِنَّا بِقُدْرَةٍ

من جہوں سے مرد و سیرت کریم

عرض کریم نبی خدا کیا تامل معجم ہوا

فَالْوَاكِلِينَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تامل معجم ہوا
 کہ تامل معجم ہوا
 سیرت کریم ایتھ وہ سادوں سے نہیں گاہی
 کہ تامل معجم ہوا
 کہ تامل معجم ہوا

بلکہ الہی حکم ضروری گھلبا و تامل معجم ہوا
 تامل معجم ہوا
 کہ تامل معجم ہوا
 کہ تامل معجم ہوا
 کہ تامل معجم ہوا

كَيْفَ يَكُونُ الْفَقِيرُ غَنِيًّا

کہ تامل معجم ہوا
 کہ تامل معجم ہوا

کہ تامل معجم ہوا
 کہ تامل معجم ہوا

بے خبر و بالین سیر از امارت به در سبب
بیشتر کمران سیر و از آن سبب
بسیار و در صالح وقت هر چه در دست می آید
دو حی طرت ملائحت کردید از سبب بی آسای
او در کار کا چه حال مغربی طرت خطای جاوی
تبع از او آواز اندازد و از دست کاری
نصف اندازد و کمران گذارد نصف دست
تن حصه شب کیتی آبی اول بیند کرد
تجی حصه طرت مانندی کرد و پوری پوری
و در میان آن کاین می بود و کشف فلانی
از کار و کردید از جا که طرت اندر سبب
بایب تیر می مورتان پیله و چه سحر چندان
بسیار جا جاد فلانی کرد و از بلا بین
پس تیر می جاد می پیا پیر استون و در میان
پیر استون پیر جاد و چو چو وجه باز در میان
آخر کان مطیع اسن مونی طرت شهر لیای
عرض کردی اک سیری گاهین مونی از ح طری
جل به سکان بیدیل بیون استی جلد بچھایین
بیکه کسب اجادت بیون سن گاهین می نمایین
تدوین کسب ابیس برادر کرد احسان آواز می
او در کار کاشنه اکون پیر شیطان اصل می
پیر کسب ابیس هر اک قدی اک اک درم و در میان
خوار توین ساری و در میان کسب ابیس ساری
از کار کسب اگر توین بیدر و در میان کسب ابیس
در شیطان مورتون توین کسب ابیس از کار کسب ابیس

بسیار و در صالح وقت هر چه در دست می آید
دو حی طرت ملائحت کردید از سبب بی آسای
او در کار کا چه حال مغربی طرت خطای جاوی
تبع از او آواز اندازد و از دست کاری
نصف اندازد و کمران گذارد نصف دست
تن حصه شب کیتی آبی اول بیند کرد
تجی حصه طرت مانندی کرد و پوری پوری
و در میان آن کاین می بود و کشف فلانی
از کار و کردید از جا که طرت اندر سبب
بایب تیر می مورتان پیله و چه سحر چندان
بسیار جا جاد فلانی کرد و از بلا بین
پس تیر می جاد می پیا پیر استون و در میان
پیر استون پیر جاد و چو چو وجه باز در میان
آخر کان مطیع اسن مونی طرت شهر لیای
عرض کردی اک سیری گاهین مونی از ح طری
جل به سکان بیدیل بیون استی جلد بچھایین
بیکه کسب اجادت بیون سن گاهین می نمایین
تدوین کسب ابیس برادر کرد احسان آواز می
او در کار کاشنه اکون پیر شیطان اصل می
پیر کسب ابیس هر اک قدی اک اک درم و در میان
خوار توین ساری و در میان کسب ابیس ساری
از کار کسب اگر توین بیدر و در میان کسب ابیس
در شیطان مورتون توین کسب ابیس از کار کسب ابیس

چھ گنا شیطان میں مگر کھانکے آئے
 کان کی دھڑکی کی آہوں میں لڑکا دھڑکے
 پس گاہیں مڑائی لڑکے کو دھڑکوں کوانی
 ان کیسا ہزار لڑکا چاہیج کہ کان پیس دھڑکی
 دھڑکا ہزار لڑکا چاہیج کہ کان پیس دھڑکی
 کئے فرشتے چھ دھڑکوں کا میں کریں حوالے
 موزینا پھر آگے لڑکا دھڑکے حقیقت ساری
 حوالہ کا ہزار لڑکا چاہیج کہ کان پیس دھڑکی
 ان کیسا چاہا وہ قیمت لے آیت پیاسے
 وہ مولک سے ادلیا بھی سنوں فرمائے
 لے حوالہ میں گھر اسنوں حلیہ جاکھیں کمانی
 حرکت لڑکا چھ لڑکے قیمتوں کو ہی نہیں
 لڑکا چھ لڑکا کوئی چھ لڑکا ہزار سے
 آخر قیمت ہوئی مقررہ کھل پھرنا دھڑکوں
 ان میں ہوں مقبول حریفین ادھ بجاہت گاہیں
 کٹ کٹا لڑکا گشت مارن میں مرنے دینا میں
 لڑکا کھلو امروہ ادھ میں خون کان کھیں حوالہ
 ہزار لڑکا لڑکے میں آرا شہر میں
 طبع وراثت کرے دھڑکوں ہزار دھڑکی
 حضرت موسیٰ حکم قصاصوں ہزار لڑکا میں
 کہن سیدی دھڑکے میں سوار ہزار لڑکا
 جھکڑا قتل جان ہوا لڑکا مقول لڑکا میں

کان لڑکا لڑکا ہزار لڑکا میں ہزار لڑکا
 لڑکا میں سیدی دھڑکی میں قسرویان آجاتے
 پھر پھر کے ادھ گاہیں لڑکی پاس پیاسی میں
 زن دھڑکا لڑکا چاہیج کہ کان پیس دھڑکی
 صورت آدم کے آیت فرشتہ جانی
 لڑکا کئے نہ مانی کیسا یہ قیمت ہر حالے
 ان کندی چاہیج دھڑکوں میں کھیں کان پیاسی
 ہزار لڑکا میں لڑکا میں قیمت لڑکا دھڑکی
 صالح میں لڑکا میں سنوں بھی دھڑکا ہزار سے
 کان تیری ایت قیمت والی عزت بہت کھلو
 حضرت موسیٰ لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں
 ہزار لڑکا میں فروخت اسنوں روز قیامت میں
 لڑکا میں لڑکا میں تقاضا لڑکا میں لڑکا میں
 ان میں لڑکا میں لڑکا میں غنی ہوئے لڑکا میں
 کئے لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں
 حکم خدا قصاص زندہ ہوا ادھ مقول لڑکا میں
 مردہ لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں
 خواہش کہی وراثت لڑکا میں لڑکا میں
 لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں
 لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں
 لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں
 لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں
 لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں لڑکا میں

ہزار مقول شہادت لڑکا میں لڑکا میں
 پھر ہزار لڑکا میں شہادت لڑکا میں لڑکا میں

ذکرِ جوی سرسبز و بہارِ انوارِ امان

اے اماندہر جگہ کی ہر طرف
 حضرت تھیں گلہری ایسی طرح
 پھر یہ سب کچھ بچاؤ بھی جس سے
 دیکھ لیں ان نصیب گھٹ عمر بچاؤ میں
 اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 رہی اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 کچھ دیکھ لیں جس جاگہ اس کے بعد اس کے بعد
 عرض کیا یہ سب کچھ اس کے بعد اس کے بعد
 سرسبز ہی اس جاگہ اس کے بعد اس کے بعد
 ظاہر ہے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اگر دیکھ لیں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اے اماندہر جگہ کی ہر طرف
 حضرت تھیں گلہری ایسی طرح
 پھر یہ سب کچھ بچاؤ بھی جس سے
 دیکھ لیں ان نصیب گھٹ عمر بچاؤ میں
 اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 رہی اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 کچھ دیکھ لیں جس جاگہ اس کے بعد اس کے بعد
 عرض کیا یہ سب کچھ اس کے بعد اس کے بعد
 سرسبز ہی اس جاگہ اس کے بعد اس کے بعد
 ظاہر ہے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اگر دیکھ لیں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

اے اماندہر جگہ کی ہر طرف
 حضرت تھیں گلہری ایسی طرح
 پھر یہ سب کچھ بچاؤ بھی جس سے
 دیکھ لیں ان نصیب گھٹ عمر بچاؤ میں
 اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 رہی اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 کچھ دیکھ لیں جس جاگہ اس کے بعد اس کے بعد
 عرض کیا یہ سب کچھ اس کے بعد اس کے بعد
 سرسبز ہی اس جاگہ اس کے بعد اس کے بعد
 ظاہر ہے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اگر دیکھ لیں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اے اماندہر جگہ کی ہر طرف
 حضرت تھیں گلہری ایسی طرح
 پھر یہ سب کچھ بچاؤ بھی جس سے
 دیکھ لیں ان نصیب گھٹ عمر بچاؤ میں
 اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 رہی اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 کچھ دیکھ لیں جس جاگہ اس کے بعد اس کے بعد
 عرض کیا یہ سب کچھ اس کے بعد اس کے بعد
 سرسبز ہی اس جاگہ اس کے بعد اس کے بعد
 ظاہر ہے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 اگر دیکھ لیں اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

ذکرِ انوارِ جوی سرسبز و بہارِ انوارِ امان
 مقامِ امان و بہارِ جوی سرسبز و بہارِ انوارِ امان

وہی ہے جو ہر شے کو دریاں اور سم و دریاں سے لے کر

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا النِّعَةَ
الَّتِي عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَكُمْ اَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ اَمْوَالًا وَكَانَ اَنْتُمْ
مَعَالِ يَبُوتِ احْقَابُ مِنَ الظَّالِمِينَ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا
الْاَرْضَ الَّتِي كُنْتُ كَتَبْتُ لَكُمْ اِلَيْهِ

یا کہو جو میری کیا قوم ہی سے تائیں
وہی تھا کہ جس نے میرے لئے
جو کہ ان کی تائیں تھو کہے ہوں تائیں
شام و ایت علیہ مقدس سین ہو گئے والی
نقصہ حدوی تائیں ہو اس کے تباری
سدا کا قوم صدائیں کہ انان ایتائیں
ہر صد اسادی خاک کا کرت ایتے گزاری
جی سا ایل ملک مصر تا خوب کرلن ایتاشی
ہاک جلد ہی شام و ایت بہت برور کا ایتالی
روئیس بتاؤ اور جرحہ جان سے ہی ایتی
ردن سے کتعالیٰ لکھن شہر دشتی کھادی
ہیں ایتی قوم دشتی خاک ایتان بہت رسا اکی
روئیسادی شام و ایت بہت برور کا ایتالی
نقصہ حدوی تائیں ہو اس کے تباری
سدا کا قوم صدائیں کہ انان ایتائیں
ہر صد اسادی خاک کا کرت ایتے گزاری
جی سا ایل ملک مصر تا خوب کرلن ایتاشی
ہاک جلد ہی شام و ایت بہت برور کا ایتالی
روئیس بتاؤ اور جرحہ جان سے ہی ایتی
ردن سے کتعالیٰ لکھن شہر دشتی کھادی
ہیں ایتی قوم دشتی خاک ایتان بہت رسا اکی
روئیسادی شام و ایت بہت برور کا ایتالی

یا کہو انعام خدا جو بخشے اور سن تائیں
تیرے لئے جو میں نے تائیں تائیں
ہاک مقدس اندر داخل ہونا ہو گئے تباری
شکر کر و درگاہ خدا دی لئے ہو کو ہر حالی
شام و ایت ورتہ حدوی لکھ کر و ایتالی
نقصہ حدوی تائیں ہو اس کے تباری
سدا کا قوم صدائیں کہ انان ایتائیں
ہر صد اسادی خاک کا کرت ایتے گزاری
جی سا ایل ملک مصر تا خوب کرلن ایتاشی
ہاک جلد ہی شام و ایت بہت برور کا ایتالی
روئیس بتاؤ اور جرحہ جان سے ہی ایتی
ردن سے کتعالیٰ لکھن شہر دشتی کھادی
ہیں ایتی قوم دشتی خاک ایتان بہت رسا اکی
روئیسادی شام و ایت بہت برور کا ایتالی
نقصہ حدوی تائیں ہو اس کے تباری
سدا کا قوم صدائیں کہ انان ایتائیں
ہر صد اسادی خاک کا کرت ایتے گزاری
جی سا ایل ملک مصر تا خوب کرلن ایتاشی
ہاک جلد ہی شام و ایت بہت برور کا ایتالی
روئیس بتاؤ اور جرحہ جان سے ہی ایتی
ردن سے کتعالیٰ لکھن شہر دشتی کھادی
ہیں ایتی قوم دشتی خاک ایتان بہت رسا اکی
روئیسادی شام و ایت بہت برور کا ایتالی

میں رہا میں نے اس میں رہا اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا

میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا

وَأَقْلَبُ رِجْلًا مِّنْهُ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
وَلَنَا خِزْيَةً لِّمَا تَنبِئُنا الْأَرْضُ مِنْ بَقِيَّاتِهَا وَ
نَوْمُهَا وَكَيْدُهَا رِسْوَها وَأَبْصِلْها

کو کھانا اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا

اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا

قَالَ أَتَشْكِلُونَ أَنِّي هُوَ الَّذِي بَايَعْتُمْ خِيْرًا
إِذْ طَرَفْتُمْ فِي الْأَرْضِ لَكُم مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ

جس کی خبر دینی چھوڑ کر میری خبر دینی
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا

اگلے چھوڑ دی اور دینی خبر دینی
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ

اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا

اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا
اس میں رہا میں نے اس میں رہا

ماہرین ہرگز نہ ہتھیائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے

نورانی ہرگز نہ ہتھیائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے

پروہدی اپنے ذات حضرت ہارون علیہ السلام

تعلیمی چہرہ ایں کھیا ہیں ہی اللہ کے ہیں
سوت ہارون ہی دی پیری ہوسے عابدانی
کرن دابت دو دین عالی پیر کائنات
عطر آئینہ ہوا عسری موضع و جہن آئی
تخت بت راہ پاک ہرگز نہ ہتھیائے
در محسن دشت خاک کرد اسایہ دای
حضرت ہارون کریم تجلی گھر رہا عالی
ایسے کردہ وقت میں آرام کریں
نورے دورنگان ہرگز نہ ہتھیائے
موسیٰ کو آرام کریں نورانی عرف کمال
کے ہارون مرا پیری میں ہمارا چان ہارون
نا آوی صبر صاحب طہ و کچھ خواہر جاوہر
ای ہوسے جوان ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے

پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے
پس سبھی ادا کھائے ہرگز نہ ہتھیائے

اے مومنین! یہی ایک چارہ ہے جس سے
 دکھ اور افسوس دور ہوتا ہے اور
 دعویٰ برائے نیکوئی کیسوں میں شہرہ گواہی
 ہے کہ ان میں سے ہر ایک کے لئے ایک
 ایک روایت ہے کہ ابن عباسؓ نے جو تفسیر
 کون کا کہی ہے وہ سب دوستوں کی پاس آتی
 ہوئی ہے جس کے قصا حکم و حیرت حاصل
 ہے اور امر چھپانے میں اس کا ہر ایک
 مومنین کے دانا زیادہ بہت ہے کہ
 تاک لفظوں سے ہر ایک شہرہ گواہی
 ہوئی ہے خدا اس لئے وحی میں
 تسلواں میں پاس آتی ہے کہ حاصل
 تمام حضرت زیدؓ کے لئے ہے اور
 جس کی جاگرتا ہے وہی ہے جو
 عرفان کیسوں میں اسوں کے لئے
 حضرت موسیٰؓ کے لئے ہے کہ وہی

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَتْلِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عبد فرید بابا حضرت موسیٰ الہی بنے ہمراہی
سفر کر لیاں اس طرح جا کرہ تا میں مجمع ہو دریا بہیں
با ورا با صد تک دوویں واپس نہ میں ایک خانہ
علم موسیٰ دریا تترجیت تھا اٹھان مار مارا
موسیٰ یو شیعہ دولہاں بڑے جیوں فرایا ہوا
مجمع دے نزد یک ایک شہر جاہو کچھ اسی کی
موسیٰ الزمرہ روا ہے ہوا بوشع ہے کھارہی

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن
مكتوباً

حضرت یوشیج صاحب دین و دین و دین و دین
فارس مردم کج و کج و کج و کج و کج و کج
نام میرانے حضرت یوشیج صاحب دین و دین
نام حضرت یوشیج صاحب دین و دین و دین
نن دن گداری و جسد و جسد و جسد و جسد
کے زینل طعاند یخیر پر ہی دین و دین و دین
سین سے یوشیج صاحب دین و دین و دین و دین

وہ جس نے اس کو دیکھا ہے اس نے اس کی
بھائی لگا دینے کی حالت میں اس کے ساتھ ساتھ
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ

ہو گئی اور یہی قدرتِ مطلقہ ہے
حضرت دوحہؑ کے بیٹھا ہاضی نبی خدا کو
فرمے گئے اور اے رسولِ نبویؐ سخن نہ بنا

تَنْتَ عَلَى مَا لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهِ شَيْءٌ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَفُتِنْتَ بِهِ لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ لَفُتِنْتَ بِهِ لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ لَفُتِنْتَ بِهِ

سبحان ربی عن یوں تھکتا میں نے

میں نے طعام متداولی سا ان دنوں کم ہوا ہے

فَالْكَرَامَةُ إِذَا وَجَّهْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنَّ سَبِيلَ الْحَقِّ

مَا أَتَاكَ نَبِيٌّ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ يَكْفُرَ

مرض کبھی میں اپنے حیلوں سے نہ فرمایا
 کبھی ہوشی و ہمارہ رنڈہ عایدی نہ ہوئی
 اور نہ ہمارا دل بھلائی اجسی ہوشی
 قبول ہوئے اور ہوشی بچھے رہی نہیں
 جس نے ہمارے گھبراہٹ کی بھی نہ لڑائی ہو

قذافی کے اہل اس کھانے سینوں یاد کیا
 میں ٹھکانا خیر سنا داں شیطان ہمارے
 با حضرت بن واپس جلد سے دور ہو کوئی
 اسی جگہ سے دور ہو گئے وہ کہیں اترنا حایر
 اسی جگہ سے وہی پوش پہن حضرت یاد

فَوَيْلٌ لِلْعِبَادِ مِنْ عِزَادِنَا الْيَتَامَىٰ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا

عَلَيْكُمْ دُونَ لَنَا حَالِكًا

و حضرت صادق (ع) فرماتے ہیں کہ
 جو شخص اپنے مال میں سے
 صرف ایک دینار کا مالک ہو
 اور اسے اپنے مال میں سے
 صرف ایک دینار کا مالک ہو
 اور اسے اپنے مال میں سے
 صرف ایک دینار کا مالک ہو

چٹ علی بن حسن کھڑا کر کے کلام ان نمازین
 موسیٰ بنی سلام سنا دے لیکن اسم آجالی
 کرے تو بے شک موسیٰ اپنا نام نہ پڑھائی
 مختصر کیا جس تینوں کلمتیا پاس سال مانا
 مقصد اس سفر راہ میں تینوں سلامین
 سرمدی روضہ کو توں میں قدیم سکھواں

خبر کیا ہے کہ بہت سے لوگ اس کے بارے میں
 حقیقت کا علم نہیں ہے اس لیے اس کے بارے میں
 سب کو بتا دیا جائے کہ یہ کون سا شخص ہے
 جس کے بارے میں یہ سب سنا گیا ہے کہ وہ
 کبھی اس وقت تک نہیں آئے گا کہ وہ

اس کے بارے میں سب کو بتا دیا جائے کہ
 اس کے بارے میں سب کو بتا دیا جائے کہ
 اس کے بارے میں سب کو بتا دیا جائے کہ
 اس کے بارے میں سب کو بتا دیا جائے کہ
 اس کے بارے میں سب کو بتا دیا جائے کہ

فائل انک لائن سیکرٹری کے بارے میں

وہی کہ جو خلیفہ جاسوسی کر رہا ہے

جس کے بارے میں سب کو بتا دیا جائے کہ

سیکرٹری کے بارے میں سب کو بتا دیا جائے کہ

خبر کیا ہے کہ اس شخص کے بارے میں
 حقائق اس کے بارے میں حقیقت دہلی
 خطرہ مولے رہے ہیں اس کے بارے میں
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 کسی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی

وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی

اس کے بارے میں سب کو بتا دیا جائے کہ

وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی

وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی
 وہی شخص کے بارے میں حقیقت دہلی

صبر و استقامت کے ساتھ اپنے حق کی لڑائی کرنا اور اپنے حق کی خاطر اپنے جان و مال کی قربانی کرنا۔

ہضم و دہن کے واسطے آگالوں سے لگے اک آگیا
 خدا جان کہ سوہن شاہ کا حسن و رانجام
 یا اس ملک میں پرستیا جان عزیز کو الی
 سترت ہوئی و عہد نما شاہت میرا صلی

اناخ ابانا سحر داره دوتو لی
 عصر کیا بنی اول کیا صبر نیون آوی
 کی شیر افقسان کینا اسن او ظلمت
 ان میرے نہ ہمت ہو سی سو ہی سمیر لاور

فَقَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى عَهْدِكَ

[illegible]

ہندوستان کی بکری و گائے

سن اسلرستانی کراں بکریوں کے ہندوستان
 کشی ازری جہین مٹی اسلری و طہرائی
 ہی وہ ظالم رانی و طاہریت رانی کھوای
 بکریوں کو کھجور کی پتی پتی کھجور
 کھوہ لویا وہ کشتی سلام مرگے ویدانہیں
 بن رومی اس خاطر کشتی لے موی قمرانی
 ہی محبوب جہان شاہ و کیمو غصب کے اسلری
 وطن جی اسلری کشتی بکریوں کے وطن لے لے لے لے
 دجی کل کجیب انکشی جہینوں کے کھدائی
 ناں ہمایاں کی لیک کھدائی ہیکو کھدائی
 کیم ہمایاں سدی شامیت اسلری ہمایاں
 رانہ اسلری خاطر لیک کھجور ہمایاں

سن اسلری کشتی بکریوں کے ہندوستان
 کشی ازری جہین مٹی اسلری و طہرائی
 ہی وہ ظالم رانی و طاہریت رانی کھوای
 بکریوں کو کھجور کی پتی پتی کھجور
 کھوہ لویا وہ کشتی سلام مرگے ویدانہیں
 بن رومی اس خاطر کشتی لے موی قمرانی
 ہی محبوب جہان شاہ و کیمو غصب کے اسلری
 وطن جی اسلری کشتی بکریوں کے وطن لے لے لے لے
 دجی کل کجیب انکشی جہینوں کے کھدائی
 ناں ہمایاں کی لیک کھدائی ہیکو کھدائی
 کیم ہمایاں سدی شامیت اسلری ہمایاں
 رانہ اسلری خاطر لیک کھجور ہمایاں

کارخانہ بکری و گائے کی کھدائی و افروختن

جہان بکری و گائے کی کھدائی و افروختن
 کشی ازری جہین مٹی اسلری و طہرائی
 ہی وہ ظالم رانی و طاہریت رانی کھوای
 بکریوں کو کھجور کی پتی پتی کھجور
 کھوہ لویا وہ کشتی سلام مرگے ویدانہیں
 بن رومی اس خاطر کشتی لے موی قمرانی
 ہی محبوب جہان شاہ و کیمو غصب کے اسلری
 وطن جی اسلری کشتی بکریوں کے وطن لے لے لے لے
 دجی کل کجیب انکشی جہینوں کے کھدائی
 ناں ہمایاں کی لیک کھدائی ہیکو کھدائی
 کیم ہمایاں سدی شامیت اسلری ہمایاں
 رانہ اسلری خاطر لیک کھجور ہمایاں

جہان بکری و گائے کی کھدائی و افروختن
 کشی ازری جہین مٹی اسلری و طہرائی
 ہی وہ ظالم رانی و طاہریت رانی کھوای
 بکریوں کو کھجور کی پتی پتی کھجور
 کھوہ لویا وہ کشتی سلام مرگے ویدانہیں
 بن رومی اس خاطر کشتی لے موی قمرانی
 ہی محبوب جہان شاہ و کیمو غصب کے اسلری
 وطن جی اسلری کشتی بکریوں کے وطن لے لے لے لے
 دجی کل کجیب انکشی جہینوں کے کھدائی
 ناں ہمایاں کی لیک کھدائی ہیکو کھدائی
 کیم ہمایاں سدی شامیت اسلری ہمایاں
 رانہ اسلری خاطر لیک کھجور ہمایاں

سایکلیسٹ عطلاتی جھٹوں کنج کیا ہر بار کی
بیت دراصل کنج کا مل جھٹوں سر و بجانی

بہت تعجب اسے جو تقدیر و ولوں قرار دی
 بہت تعجب اسے جو ایمان قیامت اسے کھے
 بہت تعجب اسے جنوں ایہ یقین ہو یا نبی
 سب دنیا سے رہنے والے اکدن ہو دن یا نبی
 بہت تعجب اسے جس نے برق رمون جلا
 بہت تعجب اسے جسے طہارت یقینی ملے
 شریعہ اندر اس سختی کبھی ہم اندھی پوری
 روحی طرف اس سے دیکھنا ذات میری بکھائی
 سبکی بری کر دیں پیر الہین جو خبر پہنچا ہین
 یوں اندر حق انہماں چہاں پیدا کر دیا ہی

انا لله لا اله الا انا وحده لا شريك لي خالق المصير
 المشرق والمغرب خالق النور والحر والبرق والبرق

شماره طایفہ دوم

اے درویش پیغمبر موسیٰ ربیون بہت پیارا
 اوس زمانے خلقت ساری روح متاڑ بنایا
 حد و دعویٰ علیت والا موسیٰ ہی کر لے
 بس اسکا اک آہ صفت کہ نفس و جان
 خود لون آج بچان ہمیشہ کتنی تندرستی
 مخفی صورت ہم سر مایہ ملیا تیرے تلبیس
 موسیٰ اور کے فرسل بھائے بازی ہرن بازی
 گردن کبر و نفس پھر چھری جلی تو دین
 حرم و ڈالسمان بنایا تاریاں نال بچایا
 ناکر پیدا از خود کشتہ میں اور منزل پائی
 میں بیان نفع الشافی قصر شدید رکائی
 میں جاگہ حراج موت میرا کوئی شافی
 قطع حصینہ حصن مالک جولہ کاشت
 میں رواق مقرب طارم والا رب بنایا
 لو کہ گوشت شادی میں وچ جمع نہالے
 نور الوار و نور السوس چان کیتا ہویدا
 حکمت و اوراق صغایف سچ لطافت نری
 قدرت اوس سیاق کو ایک لے کو ایک تلبیس
 طاق مقرب عالم بالا ہر روز دو جاگہ
 میں مقبول قبول الی ہر روز سہ کائی
 غیرت کسی بنایا حدت دعویٰ غلط سراپا
 عزت شان ملی آسمان دعویٰ نور و کھانا
 فرشتہ میں یہ ہم کو سر پیا سر پیا

باز گردان کمال کردا اس تھیں کہ چہاں
 کل ہو و دنیاں اندر اس مرتل فرمایا
 رب سزا اک ولی دار اس شاکر دناوے
 بنا آپ کا دین ہر دم نگین فضل کمالوں
 زبات بر زبانی خلقت نینواں بھی پیدا ہوئی
 محض غیر طبیعت خاص جگہ خردی ناہیں
 اسیر کیا خود ہی ساویں میں توں کوں چارے
 سرکش محو ز نفس سیر اس ملک چھاں ہوئی
 بہت دفع بند بنایا دعوی ادس جگہ یا
 تیر کوئی شے میری جیدی انہیں بتائی
 گند خالے زمین اور میں سفت بند کھائی
 میں دریا جو ہر خوبی ہر دم درج روانی
 نہر مجاہد قدس الے ارواح اندر آشیانہ
 میں دوار مراکز عالم خاص بساط و چھایا
 بحر موج جو ہر بہرہ روح بند کھالے
 نور طہور درج ہر جہکوں حصہ لیتا ہوا
 ناں کمالے میں خوب مزین ہوا ضروری
 سخت روا قبے سر فٹ لورا علام بتائیں
 صومہ الن ایران مضمین میری منزل ہوئی
 دعوی بیان دلیل نہ میرا خالے کل لوکاں
 کرسی عرش اور پادشاہان اسے تیروں بنایا
 اور کرسی عرش محیط امن علقہ رب بنایا
 غنی رزیت ناں سکنت فرشتہ زمین چھایا

[illegible][illegible]

حکم پر پیر زمان ہا میں سرور عالم چاہے
 وہی بار بار لے سکی ہو کئی سالہ دوری
 رست نظر انسان لابی ہون مقرر نامی
 کلام الاحوال احسان چاہے عرض مقدس تائیں
 روا بہار ایو کل بھی سچ ضروری
 ضروری اگر کم کر دے اور فرستے چارہ
 شل سان سو کئی عزت انسان و دینی
 سزا نشت برادر آدم کیراک بست

نکت سکے روشن سے نور و شگفتہ سے
 میر ہی جات سکے اس میں مال و مال سے
 ہی کلام احوال مبارک میں و نامہ صریح
 برکت اس کلمے کی جن روز قیامت تائیں
 باور عدالوں رکھن ہر دم محنت پوری پوری
 اس سال تھا ایو کل خدا و اس صفت و ہوائے
 از طریقت عذر اہلنا قدرت پاک دکھانی
 کلام الاحوال مبارک میں ہوں سکھایا

بسم اللہ تو کلت علی اللہ واعصت لہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

بسم اللہ تو کلت علی اللہ واعصت لہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
 تو کہ کران میں اور چارہ سال حیاں کیا
 میں کسی نے دعویٰ کیا خود ہی عزت والا
 کسی کے وسیع خطرات میں ایو کل
 کسی نے ہزارے تھے میرے رب رکھانی
 ہر کسی پر پاک رشتہ دینی عظمت والا
 اس کے قیامت تائیں اہلنا ہوں بشارتوں
 آیت الکرسی ہر کسی پر اللہ پاک رکھانی
 لو کہل مشک کر کسی دعویٰ اسے نہ پایا
 پر دعویٰ اسے اسے میں میرے مثل نہ کوئی
 غرض غرض کے کہ کسی اپنی صفت ستانی
 اسے درہم ہر کسی دینی و مال کا لہاں
 میں مع الوار صبا نامہ ہر روز ستانی
 کہ ہر روز میں ہر کسی دست آبی
 میں ہر روز میں ہر کسی دست آبی

میرے معطل چارہ رشتے رب خدا فرمادے
 عرض اہلنا ہوں دینی واری ہوں حکم الہی
 عظمت بہت دینی دینی و لون حق تعالیٰ
 جو داں طبق صفہ بر یقظ میرے و چہ سہا
 وہ ہر سال کر کسی کے کہی ذات الہی
 در در کے وہ آیت الکرسی کر کسی حقیقت
 ہر روز و چون امت ہوں اسد اور وار کھا
 ورنہ برابر سر قاری لون دہے اجر الہی
 میں قدسی الوار اٹھائے مزہ سخن و آرا
 یاد و وسعت قدرت خانے میر جید نہ ہونی
 کہ اسوں قید ال بنایا مال غرض لکھانی
 میر سچ بابا دینی کر کسی غرض ہر
 جگہ ہوا عالم سارا برکت میری ستانی
 میں ہر روز میں ہر کسی دست آبی
 میر ہر روز میں ہر کسی دست آبی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

عوض کر کے سر جان آدم صدقہ بہت دین
 کر کے جنت دینوں اسیر باہر کر دینا
 سن سہرستان دہلے آدم دوا کردت ہوئی
 ایسے طرح پیر موسیٰ اپنی صفت ستائے
 تحت جلالت میرا جانی ہر مولیٰ کوئی
 طوطی دست سر اور بی بیوں رب ستائے
 میں سجدۃ الامام ربانی محرم برادر صفائی
 میں سرور و سرور بنیاں مظہر قدرت ہاں
 میں مظہر کرامت ربانی منہج جو عطف سانی
 میں منہج الوار عیوب محرم رہے کمر دانی
 میں مجمع اوصاف جلالت میں علم کمالی
 مظہر ضو میں میرضای جانن لایا ہو گیا
 غم غم علم ظاہر باطن میںوں رب ستایا
 حد تعریفان غم غم سیادت موسیٰ نے فرمائی
 دعویٰ کل ہی علم عالم اندر خلقت ساری
 موسیٰ دانگ کر کے اٹھائے دعویٰ اید نہ کرتا
 خاشع نے متواضع رہا ایسے وجہ حبیبانی
 ایسے نالوں ہر اک چٹکا کہ کیا مرث دعائی

حزب کد م لکھ سے حالت کھاوا ہی ہر لکھ
 دور لکھ میں ہستی کر کے اوپر میں ستایا
 ہو یا با آدم سدا ذات میں ہر کوئی
 میںوں تحت رسالت اوپر لکھ پاک بھاوی
 سنانی گلشن دی بیل ہو رہے دوحی ہوئی
 فیض جبریل وحی میں جو پیغام لیا ہے
 جبرائیل میرا ہمراہی میں اک خاص نشانی
 میں سر لشکر و بیاں بنیاں منصب میرا جاری
 مخزن تجزیان داکینا میںوں ذات الہی
 میں منہج اسرار لاہوتی ناما سونی ہر صفا
 میں منہج اوصاف جمالی شان کمال غزالی
 معدن حکمت علم سرور جہن کھلایا ہوا
 شکرانۃ الحمد اوسے نون حسن متا و بتایا
 خضر ہوا ندی کریم شاگردی بغیر گئی الہی
 کرد و گمان نہ ہرگز ایسا میں ہاں عالم جاری
 مرسل ہو کے ولیاں لگے سین یا جس صراں
 میں تواضع للہ فوجہ حکم رسول الہی
 شیخ احمد سرھندی فاضل و چہ مکتوب کمالی

سوال

توڑی کشتی خضر مدد فرما دینی رہا ہے
 مثال کشتی لکھ کر کیا لفظ اور کلام
 پھر پیر و پادری سے لفظ و کلام ستایا
 سنے دیکھ کر کلام ربانی آگاہی
 سہم اور سہم سے خضر خضر میرا لکھ

ادعت ان انبیاء ایت و جہ قرآن
 قادیان میں لکھ لکھ ہاں ہوا کم سو کھالا
 قادیان میں ان سے لکھا شد ہاں فرمایا
 دوم اندر سے لفظ جمع یا تفت یہ فرمائی
 اسدی وجہ پیر سے لکھ لکھ سے تائیں

جواب

حضرت صادق ابن محمد علی مرتضیٰ در بیان
 غیرت کی تہذیب سے تا میں حکیم حضور علی
 دوحی وادب سادات علی دوحی حضرت سادات
 بدوین عتبات حضور علی آقا کی تیری و تانی
 نجی وادب سادات علی دوحی حضرت خدا فرماتے
 لے وروشن جگہ ایسے شکل گل نہ کہی جائے
 خان مقام اول رکھانی نظر مشرقیت سانی
 دوم مقام سے نظر طریقت لفظ مجمع فرمایا
 سوم مقام حقیقت اندر جو حضرت ہو جائے

بہار وادب سادات علی دوحی حضرت سادات
 بدوین عتبات علی دوحی حضرت سادات
 بدوین عتبات علی دوحی حضرت سادات
 بدوین عتبات علی دوحی حضرت سادات
 بدوین عتبات علی دوحی حضرت سادات
 بدوین عتبات علی دوحی حضرت سادات
 بدوین عتبات علی دوحی حضرت سادات
 بدوین عتبات علی دوحی حضرت سادات

سوال

پہلی دوحی وادب سادات علی دوحی حضرت سادات
 کی حرکت پر اسکا ہی دور شبہ فرمایا

پہلی دوحی وادب سادات علی دوحی حضرت سادات
 کی حرکت پر اسکا ہی دور شبہ فرمایا

جواب

پہلی دوحی وادب سادات علی دوحی حضرت سادات
 کی حرکت پر اسکا ہی دور شبہ فرمایا

پہلی دوحی وادب سادات علی دوحی حضرت سادات
 کی حرکت پر اسکا ہی دور شبہ فرمایا

دکتر بیان احوال قاری و مرتضیٰ علی

دکتر بیان احوال قاری و مرتضیٰ علی

سید سوادہ کل عجائب پچھلے وقت و زمانے
 ایہ قصہ ظران اندر بہت مشکل ہے فرمایا

سوی سے چار وادب سادات علی دوحی حضرت سادات
 بدوین عتبات علی دوحی حضرت سادات

فادان پسران پسران پسران پسران پسران
 سی سحران پسران پسران پسران پسران
 ک دیت پسران پسران پسران پسران
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق

فادان پسران پسران پسران پسران پسران
 سی سحران پسران پسران پسران پسران
 ک دیت پسران پسران پسران پسران
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق
 بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق بن اسحاق

عَالِيكَ السَّلَامُ يَا قَارُونَ بْنَ قَوْمٍ مَوَدَّةً بَيْنَهُمْ

عَالِيكَ السَّلَامُ يَا قَارُونَ بْنَ قَوْمٍ مَوَدَّةً بَيْنَهُمْ
 شاہ مصر فرعون شقی فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون

عَالِيكَ السَّلَامُ يَا قَارُونَ بْنَ قَوْمٍ مَوَدَّةً بَيْنَهُمْ
 شاہ مصر فرعون شقی فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون
 فرعون بن فرعون بن فرعون بن فرعون

وَأَنْتَ مِنْ الْكُتُبِ الْمَكْنُونَةِ بِالنُّورِ وَالْعِصْمَةِ أُولَى الْقُوَّةِ

وَأَنْتَ مِنْ الْكُتُبِ الْمَكْنُونَةِ بِالنُّورِ وَالْعِصْمَةِ أُولَى الْقُوَّةِ
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب

وَأَنْتَ مِنْ الْكُتُبِ الْمَكْنُونَةِ بِالنُّورِ وَالْعِصْمَةِ أُولَى الْقُوَّةِ
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب
 کتاب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب کتب

حسب رزقیت مقدس ازل ہستی و ہر ہستی
 کو عباد و بندگان ہوں درودی ازل ہستی
 بہت عظیم کتاب ظاہر و باطن ہوں آگے
 حضرت موسیٰ بن جعفر سے کہ کیا ہے فرماتے
 دریا حصہ یوسف تائیں پاک بنی شکریا کے
 خواہر موسیٰ زوجہ قارون جبریلیم بن ہانی
 مال فریب اردون شیخ یحییٰ بن ساری
 قلعی کنوں فرماتے چاندی حدیث آوازی
 فخر کریت دولت مالوں اور خلقت ساری
 اک دن بن مہن باہر آیا و چون قدم گذردا

عظیم و عباد و بندگان ہوں ازل ہستی
 سرور و سرور ہوں ہستی و ہر ہستی
 علم ہوں و کتاب و باطن ہوں آگے
 اک حدیث ازل ہستی و ہر ہستی
 بنی شکریا سے کہ کیا ہے فرماتے
 دریا حصہ یوسف تائیں پاک بنی شکریا کے
 خواہر موسیٰ زوجہ قارون جبریلیم بن ہانی
 مال فریب اردون شیخ یحییٰ بن ساری
 قلعی کنوں فرماتے چاندی حدیث آوازی
 فخر کریت دولت مالوں اور خلقت ساری
 اک دن بن مہن باہر آیا و چون قدم گذردا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَخَرَّ عَلَى فُوْءِهِ فِي رُبُوبِيَّتِهِ

نقرا اسدی ہوا دی مال بخل جاوے
 عبد الرحمن کرے روایت سی اسد ہوا دی
 کے مقابل چار ہزار کثیر کسی ہوا دی
 اسر خاص سفید سحر بھجنا ہوا دی اسر ہوا دی
 ہور غلام ہزار ہزار لال درین طوق پیٹا لے
 جانی شخص قومی تن کجیاں اسر کھڑو دی ہوا دی

دین ملائی کسی ہوا دی کے لشکر آوے
 ستر ہزار اسر ہوا دی ریت حارہ کالی
 دینا لے ریت پوٹا کاں ہوا دی ریت برہانی
 درین دیناں بکھر نظرہ کال نقش نگاری
 اندر نقاش عاصی چاندی خنجر کرسن سالی
 جالی لوگ ملنا اسدی لکھن سن ہوا دی

قَالَ الَّذِينَ يَرِيدُونَ الْخَيْبَةَ الدُّنْيَا يَا اَلَيْسَ لَكُم مِّثْلُ مَا

اُولٰٓئِكَ قَارُونَ اِنَّكَ لَكُنَّ وَحْطًا عَظِيْمًا

طامع لوگوں کیا دے کرے اسد ہوا دی
 صاحب خط عظیم اسان قارون لکھو دی
 عرض قارون خزانے والا دولت مال کھارے

دین قارون ہوا دی ہوا دی ہوا دی
 کی ہوا دی اسد کور و اسر ہوا دی
 دین قارون ہوا دی ہوا دی ہوا دی

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحمت و انوار و نورانی
وہ جیسے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں
عسیٰ تھے جس سے وہ لوگوں کو نکالتے تھے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام اور ان کے بیٹے

یہ وہ ہیں جو رحمت و انوار و نورانی
جیسے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں
عسیٰ تھے جس سے وہ لوگوں کو نکالتے تھے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام اور ان کے بیٹے

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ دِينَكَ
وَمَنْ اللَّهُمَّ يَا أَحْسَنَ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ

جو دنیا و آخرت دونوں کا لینا چاہے اور دنیا سے
نال تیرا دیکھ کر کہتی ہے کہ ہزاروں سال
اک ہزار دینا دیکھے کہ اسے دینا ہی
ہوئی اک ہزار دینا کہ وہ بکری کی لٹھ میں
قارون کی کڑی حساب جس میں شکل نظر آتا

تجربہ کہ ہزاروں سال دینا دیکھ کر کہ
اک ہزار دینا دیکھے کہ اسے دینا ہی
ہوئی اک ہزار دینا کہ وہ بکری کی لٹھ میں
قارون کی کڑی حساب جس میں شکل نظر آتا

إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِزِّ

یہ وہی ایسا مال تھا جس میں خوب سمجھ کر
حق کے واسطے اس کے اندر موسیٰ علیہ السلام
میں عہد کر لیا یہ موسیٰ علیہ السلام کے تینوں بیٹوں
کے لئے تھا ان کے لئے یہ بھی مال ہیسا
یہ وہی مال ہے جو ان کے لئے نام اللہ کے
کون حد ان کے لئے حصہ کہ ان میں حصہ ہوا
نہی کیا یہ مال نہ کوئی نہ ہو میں انکار ہی
نہی نے ان کے لئے ان قارون کے
سروں کے لئے وہاں جا کر ان کے لئے
کوشش کر رہا تھا وہاں حکام کے

یہ ایسا میری رحمت و انوار و نورانی
ایسا مال ہوا جس میں ایسا مال
اس کے لئے تھا کہ اس کے لئے
یہ وہی مال ہے جو ان کے لئے نام اللہ کے
کون حد ان کے لئے حصہ کہ ان میں حصہ ہوا
نہی کیا یہ مال نہ کوئی نہ ہو میں انکار ہی
نہی نے ان کے لئے ان قارون کے
سروں کے لئے وہاں جا کر ان کے لئے
کوشش کر رہا تھا وہاں حکام کے

دولت الی امیر و قاضی و غیرہ
 جس میں سے بعض لوگ ان کے
 محل و مکان میں آتے ہیں

اس کے علاوہ میر تقی میر نے دہشت گردانہ
 سیاست اور دولت مال خرچ کرنے سے
 بھی جاگیر میں جو اسلامی غرق کر کے کجباری

فَتَكْفِكَاهُ وَيَكْرِههُ الْاَرْضُ ط

سین سپ حیراں میں جاگیر دولت مال خزان
 حیرا جی کے کہنوں آبا اللہ دی دریاں
 شخص کے زمین کے تالیع کرسان ہیں

عزق زمین کر کے تباہ کیا و چھوٹ کر گئے
محکم حکم ضروری تینوں ہو یا ایہ سرکاروں
سر ایلیناں میں کوئی حکم علاقے ماہرین

حکایت کے متعلقہ قانون

کائنات اک عورت حسن و جمال و بزم و شادی
 مال خزانے دولت قانون بر عورت منجھائی
 رواج و رسم و عادت قانون کس کے ہاں
 سزا و جزا کس کے ہاں چھپی اسدی ہر ای
 و صبر و صبری اس میں ایسے ہوں خواہند اس گھر آیا
 یکدیگر لاک سہرا پھرتے عورت اپنی تہا میں
 کل حیران قارونی دھسک بھی متعلق سار
 حکم منجھ و فرمایا اسے خاص فرشتیاں تہا میں
 عرض کر سیکر ملک خطا پھیل سبھی جہ کیانی
 ایسوں حست کرائے اسنوں قانون دس الہی
 برکت اس میں دی اسوں کی اسان دانی
 ایسا کہ جس میں پھر داری رحمت دانی
 عجیب میں برکات اسوں ایسا کہ دوی خاص دانی

موسیٰ نال محبت اسلون پر عورت گمراہی
 مانع حکم قانون شقی دی اور عورت پر کاری
 نال شکلا اسلامی بیاری عباس خیر کما
 سن ن بابت کہن سرسبز پاک سجائی
 حاصل محبت نبی صلا لکھ تشریف لیا یا
 وجہ سر اللطیف سر پر وقت خست بتلا میں
 سر پر ترانی پکھے اسدے بخت نیاری
 سن عورت نول وجہ زمین د غرق کرانا ماہیں
 یہ عورت قانون شقی نے خاص الخاص بنائی
 حکم ہو یا سن بگردی ہو یا سر پر یا سانی
 یکان نال بدان می مجلس عادت ذات الہی
 لاری وسیلہ پاک محمد نال خلوص کمالی
 ورنہ بابت روزخ ولول نہیں تعجب کافی

الحسن بن علی بن ابی طالب و اولاده ایستند آری
و از میان آنکه منتظران حضرت امیرالمؤمنین علی بن ابی طالب

حکایت پیر و فضیلت صدیر شمس شمسین شمس

کران وایت و چکناں ویش صبی الی
 ہر اک چیز میں آسما نظر ہی دون آئی
 اپنے قدر برابر ہر دن تھکے تر بنا جانا
 عمر زادہ پیغمبر مومنی اسدی خبری کیانی
 کیوں گزرا وفات برادر میں خیر شمسین
 ملک ہو کل قانونی خون گم خدا آیا
 صدیر جی واتی احوال اس اذکار کیا
 لائق کرم سادگی ناہیں طالعہ عمل کر پیش

جس میں سے روپ و پانی پتہ انداز ہی
 بھی ناہوں طالعہ ہی پتہ انداز ہی
 بھی پیش روپ و پانی کا وہ طالع ہو چکا
 اس حال کیوں ہو پیش نہیں گئی گوی
 پیش کیا گزرا جگت تھیں جیل بندہ
 ہن اس تھکے ہن گھر وادہ سان قمر
 جیسا وجہ مصیبت حال پرہیز گویا
 صدیر جی اک بھی دوی اس اجہ ہو چکا

بساط سخن در شاف و مضار شمسین ہر قوت

موسیٰ ہوں در دست نیکو صحت ملے
 بھی دشمن جبار ملے و جو نقصان ہو چکا
 بھی دشمن قہر ملے دے دیوں صحت ایل
 دوبار ان نفس ملی امانت حضرت موسیٰ
 دو چیز ان تھیں جو چکا دیو آباں صحت
 دو چیز ان پر غفلت طاری قوم موسیٰ
 و کس اور پست کیستی موسیٰ صبی الی

خضر ملے ہوں پیر نصیب ہو چکا
 وہ دشمن ہوں ان شقی و صحت ستر میں
 شامری ملے قانون شقی دوہر میں
 بوج ملے کاوت میں غمیر و گاس
 بزم ہوں ملے سر ملی آخر میں
 ملے ہوں ہی تہمت لادن و جہر و حق
 بزم ہوں ملے قانون پرست موسیٰ

عبارت

حکایت پیر و فضیلت صدیر شمس
 مال خاص شمسین و اسدی اور ہر شمسین
 علم شمسین پر طالعہ تو شمسین
 قلب اہمیت فقر کیا گزرا دولت شمسین

حضرت موسیٰ و اسی طالعہ گزرا وایت لاس
 اسر شمسین کی وجہ راجہ کو شمسین
 شمسین طالعہ کی شمسین حوت خدا وادہ
 کی شمسین آئی شمسین شمسین

[illegible][illegible]

سید ہے ہوتے مصطفیٰ کل طوائف اسلام
 سید ہے وہی ذات نہ کوئی اور ہے
 سید ہے بخاری کتب ذات طوائف بخاری
 سید ہے سیرت دین الہی دینی چھٹی
 سید ہے ہوتے بخاری پر طہری برادری
 سید ہے یا سہاں گوید و دہری حرم کردی
 سید ہے طوائف دین الہی دینی ہیری
 سید ہے چھ رمضان کے آن دو گوارا
 سید ہے خیر ان کا کھاد کھڑا لے قہر
 سید ہے ہوتے جمعہ انی علوی کھڑا کھلے
 سید ہے ہار ان کھاؤں بھی سہاں سالی
 سید ہے اٹھاؤں قسماں شہم کلام الہی
 سید ہے اچھے ذاتوں علوی اپنے سہاؤں
 سید ہے علی لون الشری علی سہاؤں
 سید ہے حرم خاطر کرنی تعزیر دارسی
 سید ہے حلال ہے تینا چنگا تانا باہاں
 سید ہے ولکین دینی عار پھری ہتھاروں
 سید ہے وے ترکھاؤں ہتھ طہری آری
 سید ہے لیرا تپا دیا ہوا چہ کھبالی
 سید ہے وہی ذات الہی دینی ہیری
 سید ہے چھ دہری ہتھ طہری دارسی
 سید ہے طوائف دین الہی دینی ہیری
 سید ہے محرم آنا کھڑا طوائف دارسی
 سید ہے مردان لکھ کھڑا کھڑا کھڑا
 سید ہے ولکین شہم ہوا ہیری سہاؤں

[illegible]

ہیں اور ہر گز سے ہاتھ نہ ہٹائے سر کا ہاتھ
 عالم پر غور نہ کرے نہ کھینچے نہ بھاگے نہ
 سچا شخص خیال الٹھا کرے نہ ہمت کلاں
 صرف وہی خیرات دے دے جو جسکے واسطے
 صدقہ میں مریا دہ وارث و وارث کا سہی ہر جا
 نہ صرف جتنے خرچ میں اس میں خیرات دے بلکہ
 پر وہ کسی ایک خیر خرچ نہ کرے کسی
 جس قاصد میں حج نہ لایا بلکہ عبادت میں
 جس مالوں سے نفع نہ ہو گا مگر وہ الہی
 یہ دنیا میں جاوے نہ کہے کہ یہ میرا مال ہے

اسیران ہستی میں خود کو نہ دیکھے نہ دیکھو
 نہ کسی سے کسی کو نہ دیکھے نہ دیکھو
 نہ خود کو نہ دیکھے نہ دیکھو نہ کسی کو
 نہ خود کو نہ دیکھے نہ دیکھو نہ کسی کو
 نہ خود کو نہ دیکھے نہ دیکھو نہ کسی کو
 نہ خود کو نہ دیکھے نہ دیکھو نہ کسی کو
 نہ خود کو نہ دیکھے نہ دیکھو نہ کسی کو
 نہ خود کو نہ دیکھے نہ دیکھو نہ کسی کو
 نہ خود کو نہ دیکھے نہ دیکھو نہ کسی کو
 نہ خود کو نہ دیکھے نہ دیکھو نہ کسی کو

بیان انجام روزگار حضرت موسیٰ علیہ السلام پر خرافات و تشاہیر

حضرت یوشع علیہ السلام بن نون علیہ السلام

یوشع بن نون علیہ السلام کو صفت کرتے
 حکیم ہونے کی اس قدر سیاق و سباق
 بھی دیکھو کہ وہ کسی بھی چیز میں ہمت
 نہ کرتے نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں

یوشع بن نون علیہ السلام کی صفت کرتے
 حکیم ہونے کی اس قدر سیاق و سباق
 بھی دیکھو کہ وہ کسی بھی چیز میں ہمت
 نہ کرتے نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں
 نہ کسی چیز میں ہمت نہ کرتے نہ کسی چیز میں

[illegible][illegible]

يُخَيِّلُكَ مِنْ رَأْيِي وَنَسِيتُ كَلَامِي وَكَانَ تَعْرِيفُ

مَكَانِي وَكَرُورُ مِي فِي قَابِ كَحَر

[illegible]

حاکم مکان سیرت میں واقف دیں رزق اس میں
 عا جہوں پر اسد ہر دم یاد رکھائیں
 فوہاد لاؤ تیر پی را کھی ہے ساوی ہوئی
 کران حفاظت بوری بوری نہ علم کریوں بھاری
 اظہیان رکھیں امن گلزار ہسی نبی کریمی
 سے اراد پاک نبی اک گل سجا رہے باوے
 کت دی قیہ نہ لکھا اک بیتہ نہ صحن حضور شاہ
 سے تیر سی تیری شان رہے دین نان سائیر
 کن ہی جو مالک است تیرے واک و ساوکی

[illegible]

کتابخانه عمومی حاکم آباد

اکسین پوشخ خواب چاکے چکے دوشی تالیں
 لیم و جلد سلادت کی کی ڈالو دوشی تالیں
 کل بنیان نصیب دھکے پیر و ال دوشی تالیں
 کھلی کھلوئی بکری دی کوئی زردہ کھلی تالیں
 تھوکرین قیاس رسا دوشی تالیں
 رہیاں بندیاں کھلی تالیں
 ختم ہو یا خط قصہ دوشی تالیں
 رب کرے منظور اگر اس قصہ دوشی تالیں
 پاکان کو کان الیہ قصہ دوشی تالیں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

درم کس حضرت حسین و آل
 موسی کی جویں گے جو کی اور کھل
 پھر بھی درد چہا ہو یا کہ
 درد مست ہیں اس نگر کی
 حکم کر کرت و اجرت
 میں ان کی اپنی اور
 سرور کی
 درم کس حضرت حسین و آل
 موسی کی جویں گے جو کی اور کھل

مثل مطالب کے اس طرح کھول دیوں اور اس میں
 بعض عجائبات اور حقائق اور کھجور کی
 سرسبزیاں اور غیر سرسبزیاں بھی تفسیر خفائی
 بعض مطالبات میں لکھی خوف طوائف بار و
 عروس خدایوں بہت پیارا موسیٰ نبی الہی
 جیسا کہ صورت ظاہری تھیں کہ موسیٰ نے کیا
 عجیب کیفیت قوم موسیٰ میں کروہ و آریا
 کر کے انہوں کو اسیر و غلبہ کیا سو پایا
 میں قصے میں پڑھنے والا آپ بزرگ اور
 دن کے رات مشاہد کر کے شوق عبادت الہی
 ہم کرے رب ربان اور گدگد کرے اور سارے
 کج کج تھیں دور دکھاوی مسلمانانہ تہذیب

مثل مطالبات عامہ علیہ نظر ہو یا نہ ہو
 اس کی تشریح عالم و ہول کھول حسب سادگی
 بھی اتقان حسینی و عین طلاکار چھائی
 جس کے کھول مفصل لکھا کتابت و طواری
 میں قرآن اندر اس قصہ میں مرآۃ بھائی
 پر اکثر وجہ حال عینی میں مرآۃ بھائی
 ہی نے بد بختی اور اسرار و طواری پایا
 پھر بھی کجی نہ ارادی جائے زہر تیسرا پایا
 صدمہ اس پر تمام بیٹے اور بیٹے بیٹے
 بھر ہی اسے آدھن لہجوں میں فضائل موسیٰ
 ہم کرے بھی سادگی و غفلتوں کرے سادگی
 سیدہ عی و لکھاوی سہماں برکت ہی آئیں

علیہ حضرت موسیٰ علیہ السلام

قد وادار علیہ جتہ ہوئے اندر خوش ہوئی
 گم گمان آراگت حضرت محمد و سیدنا
 بہت کھلی طبع مبارک لکھن اور نقیض
 ان کے اندر ہی رہیں ہی دی سارے ہونے
 جہاد اسلام دیکھی ہوئے رواہت الہی
 سے بہت ان ہاروں و دیر ہونے ہونے
 ان کے بہت جہاد میں ان اہل بیت الہی

گھنگرالیے والے مبارک خان لوی ہر کوئی
 فرہادین علیہ السلام موسیٰ نبی الہی
 اور العزم و تہذیب کے ہر دم میں دیکری
 وجہ نشان نقیض و کجی ایہ روایت بھائی
 ان کے وہ بہت برابر ہوئی مگر رسول الہی
 ان کے عقیدہ ہر دن نبی انصار نبی الہی
 بن سو ویدہ بھی کہن تیسرے معلوم الہی

سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام

موسیٰ علیہ السلام تہذیب و کھجور کی
 میں سادگی و غفلتوں کرے سادگی

میں سادگی و غفلتوں کرے سادگی

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

معجزہ جمال پیر پیر الہی

دوست اک معجزہ الہی بہت حسین و وہ مبارک
 سیم عالمی عامہ ووردوری مال بسایا
 زلفی ہرے لعل جواہر سے لگا لگائے
 سطلان سے اس اور حضرت یحییٰ نے لکھوایا
 سیم اسی حق اے یعقوب رسول پیاسے
 کل ہرے لعلی اس سے وہ نقوش کر کے
 قوم اندر عدو شکل کوئی وقت صحبت اسے
 درون نام اعظم بارونی جامہ والی لگا کے
 سرسرخ کریدنا اس دی اودہ نام رہائی
 باوجود فقر و فاقہ اندر کہنے صحبت ساری
 بیرون حضرت پیر عالم بھی حال چٹان
 سے طرح کرالائی اودہ کر رہی رہائے
 حج زمانے حضرت یحییٰ سے ایک سیموری
 لعل کوادہ نبوت نہ ہوتے بہت سی لاجاری
 اس ویشاخ بسا بسا حق پیر پیر سے پایا
 سی اک ہرور لعلی رہا لعلی ہو لعلی
 سر عامہ ووردوری یاد سے لکھوایا
 لعلی طرح کریدنا اس دی لکھوایا پیر پیر ہی رہائی
 نک کریدنا پیر پیر لعلی لعلی لعلی

نام پیر پیر الہی مال پیر الہی جمال پیر الہی
 صوف کسان اسے آریتم بھی منقوش ہوایا
 بہت لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی
 رنگ علیحدہ ہر اک سطر واد وایب زیبایا
 ہی ہرے لعلی نام مبارک اسے لکھ لکھ لکھ لکھ
 پیر پیر الہی اس کہندے موسیٰ وچ تفسیر لکھ لکھ
 پاس حلیف اعظم اسے قوم تمامی جا کے
 پیر پیر الہی اس جا کے اور لعلی لعلی لعلی لعلی
 اس جگہ کے لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی
 حال ہو جاوے لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی
 استخراج حروف المعروف حضرت لعلی لعلی لعلی لعلی
 وقت صحبت سارا لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی
 بالی خزانہ کے پیر الہی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی
 لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی
 سخت سر شریعت دنی پر وہ طاہر کرایا
 خوب صبح مال جواہر بار بیت زیبائی
 لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی
 وقت پیر الہی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی
 ویشاخ کریدنا لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی

معجزہ نوش کرالائی

سی اک ویشاخ کرالائی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی
 لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی لعلی

من اللہ علیہ وسلم انما یارکب استعانتی
 سے اور یہ میرا کیا کر لیا کہ میں اس کی
 اور میرے وقت پر تمہیں لای ہوں اور ان
 کو میرے ملک پر لائے اور میری امرانی
 قتل کیا ہر اراں ہوئے اور اللہ نے ان کی
 یارب ان کے سر سے دن کا حرام اس میں
 تاج کنوں مفاد ان کی اس میں فراغت پائیے
 میں سوچ از حکم الہی دیکر کہ اس جانی
 قوم جابر عاقبت ان میں قتل یہاں فرمایا

پر ہم مردوں کو کشتار رب اندر عالم ہمارے
 طرف حصار کفار ان ملک کر لیکے جہادی
 شام میں اک زلزلہ آیا قدرت نال الہی
 فتح ملی یہ میرے تائیں رب کیستی جہر بانی
 حضرت یوشع کرے دعائیں وہ چہ درگاہ الہی
 حکم کریں کہ کرے وقت سوچ ڈبے ناپیں
 بھلے کر ان مبلوت تیری لطف حیات اٹھائیے
 اتنی دیر جو اسیر اس کی کر دے بند لڑائی
 یلیم باوجود سستی توں ناپے بندیوں کر لایا

طلع آفتاب زمانی مغرب

وجہ حدیث صحیح سے آیا یہ میرے فرمائیے
 اول حضرت یوشع خاطر سوچ اوپر آیا
 دو جا شاہ سلیمان خاطر خود قرآن بتائیے
 سوم خاطر شاہ ملی سے سوچ واپس آیا

من واری رب لہندے پاسوں سوچ انان لیکو
 میں داؤد کر فضل اوپر کھول حبیب سنایا
 عرض صافنات جہاد تمامی ذکر خدا فرمادی
 پر بھی تراز عصری حضرت فضل خدا فرمایا

میرج بہ قصہ

بت دار قدرت والا مال جمع فرمایا
 میرا یہ میرے غانی شہر اک انھوں میرے
 حضرت یوشع کے پر غانی لشکر کے سارا
 کھلی طرف شہری ہے وہ ہزار انھیں
 لیج جا لقمین اہل انہوں ہلائی فرمائی
 بحاکم پہلے ان میں سے ایک ہزار ان

حضرت یوشع پہلے داؤدوں وہ بھی کل جلایا
 بت پرست کفار انھیں غامق چور لپیے
 باران ہزار سے شاہ کا فرار سے نبی ہمارا
 وہ انہادی کا فرستے من بول ناپیں
 وہ پہلے ان ایمان لیا کیست فضل الہی
 سی مضبوط قلعہ اک اوپر فتح نبی فرماون

کہ ایمان لیا ہے ملک سے ملک میں کیا ہو گا کہ
 عرب اپنے دیوالیہ بیچ دیوان بال غازی
 کا تہ تیغ ہے بیچ دے تہ بہ تہ استوار ہے
 شہنشاہ عالی جو مالک کے رسول ناماں و بھارا
 مہر دلی ویرانی ہوئی بھائی بی بی ہزاراں
 حضرت یونس چیدہ ساد اور دیر سے بے غاراں
 میرا دے کچھ عجب کا فرہم ہر طرف سے غاراں
 پھر روئے رخ مرزا دین ہے شاہ منگوار
 مد سے بعد نصیر شاہان مال لڑائی گار
 شام ولایت عالی ہوئی کافر ملک سار
 ست برساں و چھ ملک نامی فتح خدا فرمائے
 داراں سبط اور تقسیم اوہ سارا ملک کر دیا
 خروقت درت آیا جدر من الموت دما ہے
 بادشاہ کا کہ وہ دیوالی پھر ہے چہر چادری
 اس حضرت اشراف کریت بدعا شی ہزاراں
 پھر حضرت کا لوب بلایا نامت خاص بنانا
 وہی بلایا کہ وصیت لا شیخ فوت ہو چادری
 کہ ہو دس برساں ہی ملک حضرت پوشچ پانی
 لعلی و پھر عرابی کیسا دور سے ہیں ستانی
 اکسبوتی ہیں ہر گل ان حضرت لے پانی
 مہر دلی باس حدوں یہ آئے ہی ہر پانی
 فقیر سے افراہمی اندر ہے دیوان روشن والا

اچھے بھائی اس بیچ دے تہ بہ تہ استوار ہے
 دیوار مالک اس بیچ دے تہ بہ تہ استوار ہے
 غے شہنشاہ کا کہ وہ دیوالی پھر ہے چہر چادری
 شہنشاہ عالی جو مالک کے رسول ناماں و بھارا
 مہر دلی ویرانی ہوئی بھائی بی بی ہزاراں
 حضرت یونس چیدہ ساد اور دیر سے بے غاراں
 میرا دے کچھ عجب کا فرہم ہر طرف سے غاراں
 پھر روئے رخ مرزا دین ہے شاہ منگوار
 مد سے بعد نصیر شاہان مال لڑائی گار
 شام ولایت عالی ہوئی کافر ملک سار
 ست برساں و چھ ملک نامی فتح خدا فرمائے
 داراں سبط اور تقسیم اوہ سارا ملک کر دیا
 خروقت درت آیا جدر من الموت دما ہے
 بادشاہ کا کہ وہ دیوالی پھر ہے چہر چادری
 اس حضرت اشراف کریت بدعا شی ہزاراں
 پھر حضرت کا لوب بلایا نامت خاص بنانا
 وہی بلایا کہ وصیت لا شیخ فوت ہو چادری
 کہ ہو دس برساں ہی ملک حضرت پوشچ پانی
 لعلی و پھر عرابی کیسا دور سے ہیں ستانی
 اکسبوتی ہیں ہر گل ان حضرت لے پانی
 مہر دلی باس حدوں یہ آئے ہی ہر پانی
 فقیر سے افراہمی اندر ہے دیوان روشن والا

ذکر حضرت کا لوب علیہ السلام

روئے بچوں سند و پررت کا لوب بھارا
 ایہ ہر سرکاری شہنشاہان و بھارا

چند لہجہ باریک از کتب سائنس و کائنات

کتاب ساکن شہر زریا آباد نام کسی پختاوردانی گھر

وہ صیت کائنات سمیت تینوں علم قرآنی
 موسیٰ دبی گلزارستان ایضاً قیامت داران
 کامیابی ہمدی لکھنویان مینوں ایسی لذت آئی
 ہے بھر لڑ بھارت باروں ایہ گلزار نامی
 سبحان اللہ سبحان اللہ رب مجھ کی کرم دی لائی
 خوب طبعیں بیان بخانی ہر اک محصال پاک
 حدیثان کے آیات قرآنی ذکر موشی شش کائن
 وحدت دادریا ہے ہو یا اس گلزاروں جاری
 ہر دم شکر خدا کرے دوریشانی ہوئی
 باوجود شمار نکات تصوف ان چہ حل فرمائے
 کسی روز دقات دے رہا یاد خالوں
 شعر نامی دھپ دھپسی رکھن نامیں ثانی
 پایہ دار کتاب تمام اندر دلائل سوائے
 غلط روایت اسے اندر کدھر نامیں آئی
 شاد دم حبیب المسلمون کھان بہ بھیا را
 فضل کرم دساوون لائیں محنت ابرہہ لان
 حضرت آدم موسیٰ عیسیٰ و الباقی گلزاران
 رکھت علی ہے عام ملی ہو نا حرکت ہوئے
 ادھوین روح حرکت کرتے بن گلزاران نامیں
 دے حرکت ایسے طرح بھل بر جاہیں

دین سائنس و کائنات لڑت جانی
 کیتا مین سلمانا دے ریت ریت ہزاران
 لڑن ہزاروں فاسقان میں جی کی سلاخی
 دینی ہر وجہ بلاعت کھانا ہوا ہی صوبہ نامی
 ایہ گلزار ہی ہے رازہ خوشوارت دینی
 سال جناب موسیٰ دساوون اور دافان
 داسج کر تفسیر اہلانی جی زبان ان کے ہزاران
 ہووے کدھر لاندی دھری اختیار ہووے دانی
 شاد دین اس ریتے ہکے عالی ہے دانی
 ہووے اسرار تجارت داسے مظاہر عالی ہے
 ملے نظیر ہمدی کدھر ہے عالی شان ہزاران
 غیر ہزاروں ہر کوئی اسوجہ فائے سحر و دانی
 انھد اسرار حق دلائل بیت اور شادے
 جہاد لہجی دھن الباطل شک ہر دانی
 مقبول کریں لوں کھدو کھدوون ہزاران
 ہمت دے داسے اور حرکت شاد دلائل
 ان صفت عالیہ شمس ہزاران اور دلائل
 دھلا ہر تجارت کرتے کدھر ہی ہزاران
 ہمت اور دانی میں کرانی صد ہزاران ہزاران
 ہی سراج ہزاران میں ایسے فضل ہزاران

ملے کابینہ: ریح نام علی برکت علی ناظران کیتے ہزاران کدھر ہی ہزاران

عنوان صحیفہ مکی و مکہ فضائل خلافت زمین و زمان



مصحف خلافت علی برکت علی بن ابی طالب